امامِ عصرؑ کے حالات وارشادات و
دُعاؤں کا نایاب مجموعہ

گوہرِ یگانہ

در حالات وارشاداتِ امامِ زمانہؑ

تالیف

جناب مہر جائسی

مصدقہ

علامہ خمینی

ادارۂ علومِ آلِ محمدؐ وسن پورہ سٹریٹ ۳۹ لاہور

IMAMIA BOOK DEPOT (REGD.)
Yateem Nagar, LAHORE.

Marfat.com

Marfat.com

گوہرِ گمگشتہ

در حالات و ارشاداتِ امامِ زمانہ

تالیف

قُدوۃ السالکین جناب سیّد آلِ محمد نقوی مہر جائسی دام مجدہ

مصدّقہ

حضرت علّامہ جزائری مدظلّہ

بہ شر

ادارۂ علومِ آلِ محمدؐ

سٹریٹ ۳۹، وسن پورہ۔ لاہور

قسم خاص مجلد
۶/- روپے

قسم عام بلا جلد
۳/۵۰ روپے

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

تاریخ ---------- یکم جنوری ۱۹۶۵ء
بار ---------- اوّل
ناشر ---------- ادارۂ علومِ آلِ محمدؐ - لاہور
طابع ---------- نقوش پریس لاہور
ہدیہ قسمِ خاص ---- مجلد چھ روپے - بلا جلد پانچ روپے
ہدیہ قسمِ عام ---- مجلد ۴/۵۰ بلا جلد ۳/۵۰ روپے

DATA ENTERED
۲۹۷٫۸۲۰۹۲
۸۵۹م گ
۱۵۴۳۸

یاد رکھئے!

اعمال و ادعیہ کے پڑھنے کا لطف صحیح عبارت میں ہے جس کا اس کتاب میں خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔

Marfat.com

عکس مبارک آیۃاللہ العظمیٰ اعلم دوراں آقائے
سید محسن حکیم طباطبائی مدظلہ مجتہد اعظم
نجف آشرف - (عراق)

Marfat.com

(عکس اجازہ)

تحریر پُر تنویر آیت اللہ العظمیٰ اعلم دوران آقائی سید محسن حکیم مجتہد اعظم نجف اشرف (عراق)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین محمد واھل بیتہ الطیبین الطاھرین واللعنۃ الدائمۃ علی اعدائھم اجمعین من الان الی قیام یوم الدین

وبعد فان جناب الفاضل الکامل عماد الاعلام السید السند السید طیب آقا الجزائری الھندی حفظہ اللہ قد بذل جھدہ فی سبیل تحصیل العلوم الشرعیہ والمعارف الالھیہ مدۃ من الزمن فی النجف الاشرف ولما عزم علی الرجوع الی بلادہ استجازنی اجازۃ روایۃ فاجزت لہ دام تأییدہ ان یروی عنی جمیع ما صحت لی روایۃ عن مشایخی الکرام ومنھم شیخی وسندی فی العلوم الشرعیۃ العالم الربانی المیرزا محمد حسین الغروی النائینی عن جماعۃ منھم العالم الورع الحاج المیرزا حسین المؤری عن مشایخھم علی وجہ یتصل بالاسانید بائمۃ الھدیٰ صلوات اللہ علیھم اجمعین کما انی اجزت لہ المشار الیہ للامور الحسبیۃ وقبض الوجوہ الشرعیۃ ومنھا سھم الامام علیہ السلام بمقدارھا حتی وانی ابتھل الی اللہ سبحانہ وتعالی فی ان ینفع بارشادہ المؤمنین ویرزقہ بتعالیمہ شریعۃ سید المرسلین انہ ارحم الراحمین

الطباطبائی الحکیم

۱۳۷۳ ج ۲۳

ترجمۂ اجازہ

برائے تحصیل اموالِ خیریہ و خمس

از طرف آیت اللہ العظمیٰ اعلم دوراں آقائی السید محسن حکیم مدظلہ مجتہدِ اعظم نجف اشرف (عراق)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد ہے اُس خُدا کے لئے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اور دُرود و سلام ہو اشرفِ انبیاء حضرت محمدؐ مصطفےٰ اور اُن کے اہلبیتِ پاک پر۔ اور دائمی لعنت ہو اُن کے تمام اعدا پر اس وقت سے لے کر قیامت تک (بعد ازاں) بہ تحقیق کہ فاضلِ کامل عماد الاعلام (یعنی بڑے علماء کا ستوُن) سید سند سیّد طیب آغا جزائری ہندی خدا ان کی حفاظت فرمائے۔ انہوں نے ایک عرصہ تک نجف اشرف میں علومِ دینیہ اور معرفتِ الٰہی کی تحصیل میں اپنی پوری کوشش صرف کی ہے۔ جب آپ نے اپنے وطن واپس جانے کا ارادہ کیا۔ تو مجھ سے احادیث کی روایت کرنے کا اجازہ طلب کیا۔ لہٰذا میں آپ کو (خدا آپ کی ہمیشہ مدد کرتا رہے) اس امر کی اجازت دیتا ہوں کہ میری جانب سے اُن تمام روایاتِ صحیحہ کو لوگوں سے بیان کریں۔ جن کی روایت کا حق مجھ کو اپنے اُستادوں سے حاصل ہے۔ جن میں سے میرے اُستاد و معتمد علومِ شرعیہ میں، عالمِ ربانی میرزا محمد حسین غروی نائینی ہیں جو علماء کی ایک جماعت سے روایت کرتے ہیں۔ جن میں سے عالمِ پرہیزگار الحاج میرزا حسین نوری بھی ہیں جو اپنے مشائخ اجازہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور جن کا سلسلۂ سند ائمۂ ہدیٰ صلوات اللہ علیہم اجمعین سے ملا ہوا ہے۔

Marfat.com

حسن خیاطی سکھر

(مہر شریف)

فہرست

عنوانات	نمبر صفحہ
تقریظ از علامہ جزائری	۹
سببِ تالیف	۱۰
باب اوّل در حالات صاحب الزّمان	۱۵
امام عصرؑ اہل سنت کی شہادت میں	۱۷
آپ کا اسم مبارک و کنیت اور القاب	۱۷
حلیہ مبارک	۱۸
آپ کا نسب نامہ	۱۸
آپ کی والدہ ماجدہ	۱۹
آپ کی ولادت	۱۹
امام حسن عسکری کی شہادت	۲۱
آپ کا نقشِ خاتم	۲۱
نواب اربعہ	۲۱
آخری توقیع	۲۳
علمائے مذہب اثنا عشری	۲۵
ابن بابویہ	۲۶
شیخ صدوق	۲۷
شیخ طوسی	۲۸
شیخ مفید	۲۸

Marfat.com

سید مرتضیٰ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۰
شریف رضی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۱
نصیرالدین طوسی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۳
علامہ حلیؒ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۴
شہید اوّل و شہید ثانی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۵
شہید ثالث ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۷
شہید رابع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۸
شیخ بہائی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳۹
مقدس اردبیلی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۰
علامہ مجلسی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۱
محدّث جزائری ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۳
عفران مآب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۶
مفتی محمد عباس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۷
جدول ولادت و وفات علمائے اعلام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۱
جزیرۂ خضرا میں جن علماء کی شہرت ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۲
علامات ظہور ۔ احوال ظہور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۳
امام عصر کے ظہور کا تعین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۵
پیشین گوئی بذریعہ رؤیائے صادقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۶
آپ کے ظہور کے دیگر کیفیات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۷
امام عصر کی شہادت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۸
باب دوم در ارشادات امام عصرؑ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۹
خمس کے متعلق امام عصر کا ارشاد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷۲
ضروری مسائل خمس ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷۵

Marfat.com

باب سوم در اعمال و اوراد - - - - - - - - - - - ۷۷

خواص سورہائے قرآنی - - - - - - - - - - - ۷۷

اعمال برائے حضرت حجت - - - - - - - - - - ۷۸

زیارت امام عصر "طویل" - - - - - - - - - ۷۹

زیارتِ دیگر آں حضرت - - - - - - - - - - ۸۴

صلوات بر آں حضرت - - - - - - - - - - - ۸۷

صلواتِ دیگر بر آں حضرت - - - - - - - - - ۸۹

دعائے حفظ برائے امام زمانؑ - - - - - - - - ۹۰

حضرت کا شرفِ ملازمت حاصل کرنے کیلئے صلوات - - - ۹۵

دعائے دیگر برائے حشر با امام عصر - - - - - - ۹۵

دعائے عہد - - - - - - - - - - - - ۹۶

اعمال برائے قضائے حوائج - - - - - - - - - ۱۰۰

نماز استغاثہ بہ امام عصر - - - - - - - - - ۱۰۰

نماز استغاثہ دیگر - - - - - - - - - - - ۱۰۱

دعائے سہم اللیل - - - - - - - - - - - - ۱۰۲

دعائے وسعتِ رزق - - - - - - - - - - - - ۱۰۴

دعائے فرج - - - - - - - - - - - - - ۱۰۵

عمل کامیابی امتحان - - - - - - - - - - - ۱۰۶

استغاثہ بہ امام عصر - - - - - - - - - - - ۱۰۷

عمل برائے قضائے حاجت - - - - - - - - - - ۱۱۱

عمل حاجت بہ طریق دیگر - - - - - - - - - - ۱۱۱

دعائے توسّل - - - - - - - - - - - - - ۱۱۳

درود طوسی - - - - - - - - - - - - - - ۱۱۷

دعائے استشفاع - - - - - - - - - - - - - ۱۳۵

Marfat.com

تقیبات نماز ۔ ۔ ۔

زیارت صاحب الزمان بروز جمعہ ۱۹۴
عمل رویت حضرت حجت ۱۹۶
دعائے ندبہ ۱۹۶
صلوات کبیرہ ۲۱۰
دعاء غیبت امام زماں ۲۲۰
صلوات صغیرہ ۲۲۸
دعائے سمات ۲۳۳
دعائے وقت شام بروز جمعہ ۲۴۲

اعمال ماہِ رجب ۲۴۴
دعائے ہر روز ماہِ رجب ۲۴۵
دعائے دوم ماہِ رجب ۲۴۶
نماز حضرت حجت ۲۷ رجب ۲۴۸
اعمال ماہ شعبان ۲۵۰
اعمال شب نیمہ شعبان (پندرہویں شب) ۲۵۱
دعائے کمیل ۲۶۳
عرائض ۲۷۴
عریضہ صاحب العصر ۲۷۵
عریضہ ڈالنے کا طریقہ ۲۷۷
عریضہ بحضرت حق سبحانہ ۲۷۸
عریضہ تیر بہدف ۲۷۹
عریضہ نادر الوجود ۲۸۱
عریضہ توسل زود اثر ۲۸۲
رفاع الاستغاثات ۲۸۳
عریضہ دیگر منقول از آن حضرت ۲۸۴

Marfat.com

عریضہ امام رضاؑ - - - - - - - - - - - - - - - ۲۸۵
عریضہ آیات - - - - - - - - - - - - - - - ۲۸۶
عریضہ آیات دیگر - - - - - - - - - - - - - - ۲۸۷
عریضہ رباعی خدمت امام حسینؑ - - - - - - - - - - - ۲۸۷
عریضہ کشمردیہ مختصر - - - - - - - - - - - - - ۲۸۹
عریضہ کشمردیہ مطول - - - - - - - - - - - - - ۲۹۱
اعمال ماہ رمضان - - - - - - - - - - - - - - ۲۹۶
دعائے افتتاح - - - - - - - - - - - - - - - ۲۹۶
صلوات ہر روز ماہ رمضان - - - - - - - - - - - - - ۳۰۴
اعمال شب قدر - - - - - - - - - - - - - - - ۳۰۹
زیارت امام حسین (در شب قدر) - - - - - - - - - - - ۳۱۲
وداع ماہ رمضان - - - - - - - - - - - - - - ۳۱۷
اعمال ماہ شوال - - - - - - - - - - - - - - ۳۱۷
دعائے امام عصر بروز عید الفطر - - - - - - - - - - - ۳۱۸
عید دحوالارض ۲۵ ذیقعدہ - - - - - - - - - - - - ۳۲۵
ماہ ذیحجہ کے بعض تاریخی واقعات - - - - - - - - - - ۳۲۶
عمل غدیر - - - - - - - - - - - - - - - - ۳۲۷
اعمال محرّم الحرام - - - - - - - - - - - - - - ۳۲۸
زیارت عاشورہ - - - - - - - - - - - - - - - ۳۲۸
زیارت ناحیہ - - - - - - - - - - - - - - - ۳۴۰
نماز شب کا طریقہ - - - - - - - - - - - - - - ۳۵۷
متفرقات - - - - - - - - - - - - - - - - ۳۷۰
استخارات - - - - - - - - - - - - - - - - ۳۷۰
دعائے وقت خواب - - - - - - - - - - - - - - ۳۷۳
کلمہ شہادت تعلیم کردہ حضرت حجت - - - - - - - - - - ۳۷۳
صحیفہ کاملہ کے متعلق امام زمانہ کا ارشاد - - - - - - - - ۳۷۴

Marfat.com

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ مفتی سید طیب آغا الموسوی الحسینی الجزائری

مجتہد العصر مدظلہ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا ۔ مخفی نہ باشد کہ میں نے رسالہ نافعہ گوہر یگانہ مشتمل بر حالات و ارشادات و دعوات امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ کو کاملاً دیکھا اور بے ساختہ اس کے مؤلف جناب مہر جالسی دام مجدہٗ کے لئے دعائے خیر نکلی۔ کیونکہ موصوف نے اس امامؑ کے احکام و اعمال کو اکٹھا کیا جن کی ہم فی الوقت رعایا ہیں۔ اس لئے یہ صحیفہ حرز جان کی طرح ہر مومن کے گھر میں ہونا چاہیئے۔ اس میں شرعی احکام بھی ہیں اور مشکلات کے لئے اوراد بھی امراض و آفات کے علاج بھی۔ غرض یہ کتاب کیا ہے جواہر آبدار کا ایک بے بہا خزانہ ہے۔ سب سے بڑی خوبی اس کتاب کی یہ ہے کہ اس کو ایک ایسے شخص نے مرتب کیا ہے جس کو خود امام عصرؑ نے

المحارب فی دین اللہ

یعنی دین خدا میں جہاد کرنے والا کا لقب عنایت فرمایا ہے۔ جیسا کہ اس کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے۔

میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا ہے اور ضروری ترمیمیں حک و اضافات اس میں کر دیئے ہیں تاکہ یہ ہر لحاظ سے مومنین کے کام کی چیز بن سکے۔ خداوند کریم موصوف کو جزائے خیر اور ناظرین کو عمل خیر کی توفیق عنایت فرمائے۔

آمین

مفتی سید طیب آغا جزائری

یکم اکتوبر سنہ ۱۹۶۴ء

Marfat.com

سبب تالیف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ کما ھو اھلہ والصلوٰۃ والسلام
علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ الطاھرین سلام
علیٰ آل یٰسین (اما بعد)

ماہ رجب ۱۳۵۵ھ میں بعد واپسی سفر زیارات عتبات عالیات (عراق)
میری طبیعت کا رجحان حضرت صاحب العصر والزمان ابوالقاسم محمد
ابن الحسن القائم بامرہ کی معرفت حاصل کرنے کے متعلق پیدا ہوا۔ اور روز
بروز اس میں ترقی ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ ۱۲ ذیقعدہ بوقت فجر میں نے ایک
نورانی خواب دیکھا جس میں رسالہ ہذا کے ختم میں عجلت کا ایما ہوا تھا۔ خواب
مذکور کا خاکہ درج ذیل ہے۔

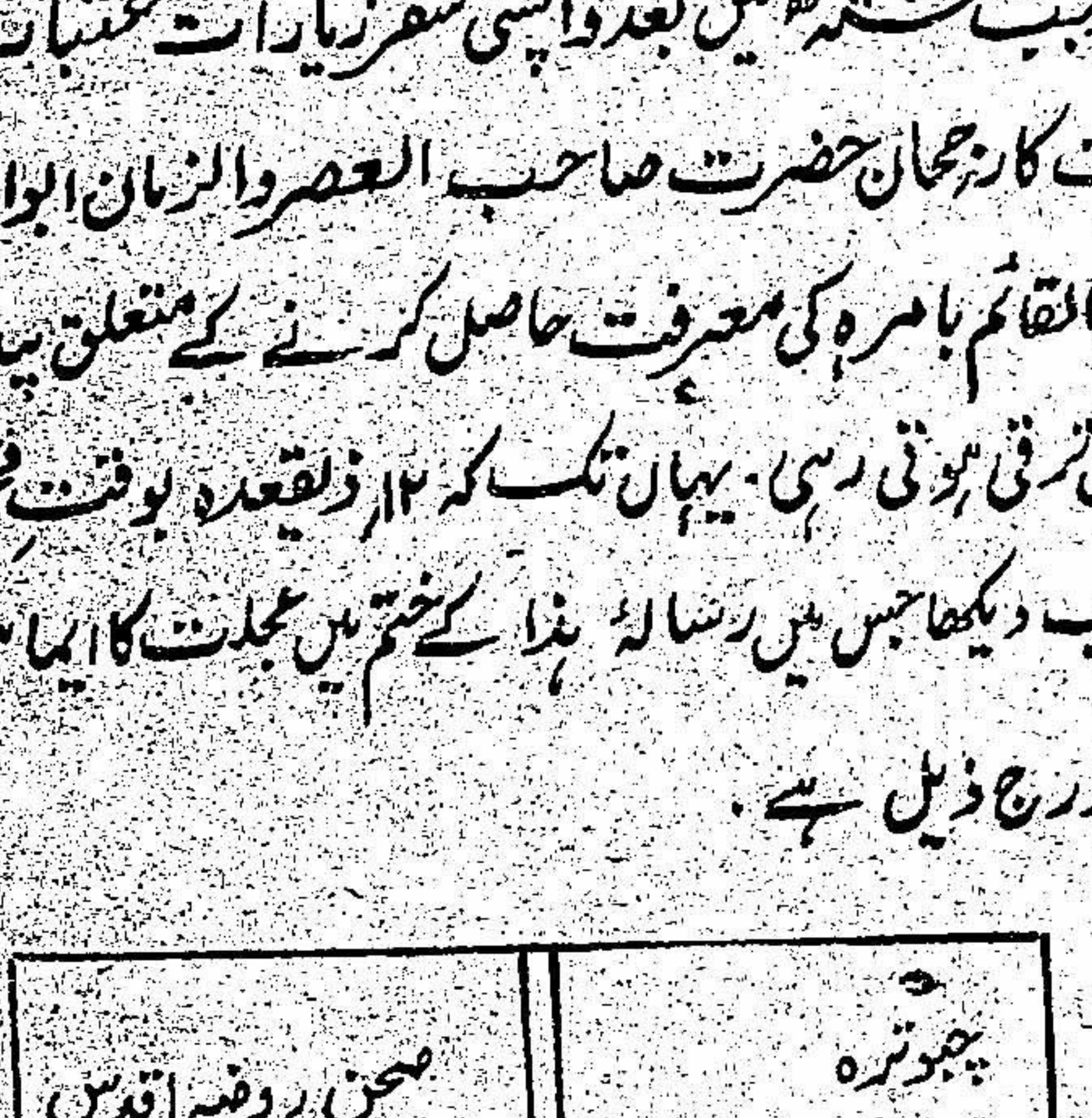

Marfat.com

افراد

(۱) سید کرار حسین (۲) سید جعفر رضا (۳) علی رضا (۴) ایک نامعلوم شخص (۵) سید محمد عابد (۶) راقم الحروف (۷) سید محمد صادق (۸) سید رفعت حسین (۹) کریم حجام - یہ افراد اپنے نمبروں کے مطابق بیٹھے تھے جیسا کہ خاکہ سے معلوم ہوگا۔

تفصیل خواب :-

سرِ شام کا وقت، ابر گھرا ہوا، بارانِ رحمت کے آثار تھے۔ ہم لوگ نماز سے فارغ ہو کر مسجد کے چبوترہ سے اٹھ کر داخل روضہ اقدس ہوئے۔ نمازیں کون کون تھا خیال نہیں۔ میں جا کر محمد صادق صاحب کے پاس بیٹھا۔ میں اس سے قبل ایک مجلس یہیں پڑھ چکا تھا جس جگہ پہ کوئی مجمع نہیں، یہاں پہ چند خدام کھڑے ہوئے فانوس روشن کر رہے تھے۔ کریم نائی کھڑا ہوا تھا۔ روشنی کی کثرت سے عالم نور تھا۔ میرا لباس اس وقت سر سے پاؤں تک عربی تھا۔ اور مجھ ہی کو یہ مجلس بھی پڑھنی تھی۔ دو تعویذ مزار چبوترہ پر تھے ان پہ اس قدر نور تھا کہ آنکھیں خیرہ ہوتی تھیں۔ ضریح اقدس پر غلاف تھا۔ منبر پر سیاہ پوشش تھی۔ مجلس شروع ہوئی۔ نشست میں چوتھے نمبر پہ جو صاحب تھے انہیں نے پہلے سوز پڑھا جس کے پانچویں اور چھٹے مصرعہ یہ تھے۔

بے ادب پا منہ اینجا کہ عجب درگاہ است
سجدہ گاہ ملک و روضہ شاہنشاہ است

Marfat.com

اُس کے بعد سید کرار حسین صاحب نے ایک قدیم بادامی رنگ کا بانس والا کاغذ نکالا اور حسب ذیل مرثیہ شروع کیا۔ سب رونے لگے

ع جب ہوئی ظہر تلک قتل سپاہ شبّیرؑ

میں اس اثنا میں باہر گیا۔ وہاں مجلس کا تبرک تقسیم ہو رہا تھا۔ مجھے چینی کی دو قابوں میں بہت سا حلوہ ایک پلیٹ میں بریانی ملی ان تینوں برتنوں پر سرپوش ڈھکے ہوئے تھے۔ یہ بھی کہا گیا کہ شرینی مع قاب کے دیجاتی ہے میں حصہ لیکر نکلا۔ اسی اثنا میں ایک شخص میری طرف تیزی سے آئے اور کہا کہ کرار صاحب سوز ختم کر رہے ہیں چلئے۔ اور میرے ہاتھ میں ایک بادامی مضبوط کاغذ کا لمبا لفافہ رکھ کر بولے کہ تمہاری عرض داشت پر تمہاری خواہش کو اس لفافہ میں رکھکر حجرہ خضرا سے عنایت فرمایا گیا ہے۔ لفافہ پر میں نے مجلس کے خیال کی بنا پر و نیز بکمال اشتیاق تعجیلاً نگاہ کی تو حسب ذیل عبارت تھی۔ خط کوفی تھا سیاہی نہایت روشن تھی۔ حروف خوبصورتی میں متوسط تھے

من ..... (جگہ خالی) ..... الی المحارب فی دین اللہ

آنکھ کھل گئی۔ دل پر گہرا اثر تھا۔ آنکھ سے آنسو جاری تھے۔ اس کے بعد صلوٰۃ و اوراد میں وقت گذرا۔

اس سے قبل محمد صادق صاحب نے بھی ایک خواب اس سے ملتا جلتا دیکھا تھا جس میں ناحیۂ مقدسہ کی طرف سے ان کو عارف باللہ بامر اللہ کا لقب ملا تھا اور حجرہ خضرا کی زیارت کروائی گئی تھی۔ صادق صاحب نے اس

دونوں خوابوں پر غور کیا تو جملہ مذکورہ کے اصل حروف (حروف مکررہ کے علاوہ) ۸ عدد نکلے اور میرے جملہ کے ۱۰ - اس سے یہ انکشاف کیا کہ موصوف چونکہ آٹھویں امام کی اولاد میں ہیں اس لئے ان کے لقب کے حروف آٹھ ہیں اور میں دسویں امام کی ذریت میں ہوں اس لئے میرے لقب میں ۱۰ حروف ہیں۔

خواب میں جو لفافہ مجھ کو عطا ہوا تھا اس کی صورت اب تک مجھ کو یاد ہے اس پر یہ عبارت خط کوفی میں تحریر تھی :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
صر مالی المحارب فی دس اللہ

بہرحال اس رویائے صادقہ کے بعد میرے قلبِ مضطر میں اس بات کی تحریک اٹھی کہ ایک کتاب ایسی تالیف کرنا چاہیئے جس میں امامِ زمانہ کے حالات اور آپ کی تعلیم کردہ ادعیہ اور آپ کی طرف متوجہ ہونے اور آپ کو متوجہ کرنے کے طریقے و آداب درج ہوں۔ اس خیال کے بعد سے میں نے اس کتاب کو لکھنا شروع کیا۔ جو میری بے بضاعتی اور کم علمی کو دیکھتے ہوئے ایک دشوار گذار رہ گذر سے کم نہ تھی۔ مگر حسبِ منظر کو پیش نظر رکھکر یہ کام کیا وہی مشعل راہ بنا۔

جزیرہ خضرا سے روشنی پائی۔ امام زمانہ نے ان جواہر آبدار کی طرف رہنمائی فرمائی۔ جو ابھی تک مجموعی صورت میں منظر عام نہ آئے تھے۔ لہذا میں نے بھی اس کا نام "گوہر یگانہ در ارشادات و دعوات امام

زمانہ" رکھا۔ اب خدائے رحیم وکریم کی بارگاہ میں التجا ہے کہ وہ میری اس حقیر سعی کو بارآور فرمائے اور مومنین کو اس پر عمل کی توفیق دے۔

ابتدائی مرحلہ میں میں نے اس کتاب کو تین بابوں میں منقسم کیا ہے :-

باب اوّل : در حالات امام عصرؑ

باب دوم :- در ارشادات امام عصرؑ

باب سوم :- در ادعیہ و اوراد امام عصرؑ

تشکرِ جزیل

آخرِ کلام میں میں حجۃ الاسلام علامہ عصر مفتی سیّد طیّب آغا موسوی جزائری مجتہد العصر کا بے انتہا سپاس گذار ہوں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کتاب کو من وعن ملاحظہ فرمایا ہے اور اس میں کافی ردّو بدل کر کے اس کو عصر حاضر کے لائق بنا دیا۔ اس کے لئے میں موصوف کا شکر گذار ہوں خداوند کریم آپ کو جزائے خیر عنایت فرمائے۔ آمین۔ فقط

سید آل محمد النقوی المعروف بہ مہر جائسی۔

ادارہ علوم آلِ محمدؐ اپنے موضوع میں منفرد کتابیں آپ کے مطالعہ کے لئے پیش کرتا رہتا ہے :-

Marfat.com

باب اوّل

درحالات حضرت امام عصر والزمان

سلام اللہ علیہ وعجل اللہ فرجہٗ

سرکار رسالت ؐ کا متفق بین الفریقین ارشاد ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے۔ شیعوں کی کتابوں میں سے کتبِ اربعہ (کافی ومن لایحضرہ، وتہذیب واستبصار) ملاحظہ ہوں۔ اور جمہور مسلمین میں سے صحیح بخاری جلد ۴ صـ ۱۵۴ کتاب الاحکام۔ صحیح مسلم جلد ۲ صـ ۱۱۹۔ صحیح ترمذی جلد ۲ صـ ۴۵۔ فتح الباری پارہ ۲۹ صـ ۶۲۹ کنزالعمال جلد ۷ صـ ۱۳۹۔ صواعق محرقہ صـ ۱۱۔ تاریخ الخلفاء صـ وغیرہ ملاحظہ کریں۔

پھر یہ نظریہ بھی متفق بین الفریقین ہے کہ ہر عصر میں ایک امام ہوگا جیساکہ تفسیر ترجمان القرآن میں بحوالہ فتح البیان حضرت علیؑ سے مروی ہے کہ مراد آیہ وافی ہدایہ

وَيَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ

میں امام سے مراد امام عصر ہے۔ اہل ہر عصر اپنے اس امام کے ہمراہ بلائے جائیں گے جس کے امر ونہی پر چلتے تھے،، ترجمان القرآن صـ ۱۴۱

اس آیت اور مذکورہ تفسیر سے معلوم ہوا کہ اس زمانہ میں بھی امام کی ضرورت ہے اور وہ موجود ہے۔

علّامہ مودودی صاحب رقمطراز ہیں:۔

عقل چاہتی ہے فطرت مطالبہ کرتی ہے اور دنیا کے حالات

کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا لیڈر پیدا ہو خواہ اس دور میں پیدا
ہو یا زمانہ کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو اسی کا نام "دالا مام
مہدی" ہے۔ جس کے بارے میں صاف پیشین گوئیاں
نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں"

تجدید و احیائے دین ص ۳۱

معلوم نہیں مودودی صاحب نے اس نکتہ پر کیوں نہیں غور کیا۔ کہ
جب ہر عصر میں امام زمانہ کا وجود ضروری ہے تو پھر اس کے آئندہ پیدا ہونے
کے کیا معنیٰ ؟ اس کے معنی تو یہی ہیں کہ اس وقت لوگ بلا امام کے ہیں تو
پھر بروز قیامت ان کو کس کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ کیا یوم ندعو
کل اناس بامامھم (ہم ہر شخص کو بروز قیامت اس کے امام کے ساتھ
بلائیں گے) یہ آیت ہمارے لئے نہیں ہے؟ پھر حضرت کی یہ مسلمہ حدیث ہے
کہ آپ نے فرمایا :-

لا یزال الدین قائما حتی تقوم الساعۃ
او یکون علیھم اثنا عشر خلیفہ۔

کنز العمال جلد ۶ ص ۲۰۱

یہ دین قیامت تک باقی رہے گا یہاں تک کہ اس پر بارہ خلیفہ ہوں گے۔
اس قسم کے بہت سے احادیث وارد ہیں جن میں بارہ امام کی پیشین گوئی کی
گئی۔ ان میں سے کسی میں نہیں ہے کہ بارہواں پیدا ہوگا بلکہ ان سے تو تسلسل مستفاد
ہوتا ہے کیونکہ لفظ قائم اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ دین کا قائم ہونا ان خلفا

Marfat.com

کے قائم ہونے کی وجہ سے ہوگا۔

خود امام عصر کے متعلق جو خصوصی پیشین گوئیاں ہیں اِن میں بھی یہ نہیں ہے کہ وہ بعد میں پیدا ہوں گے۔ بہرحال یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ زمانہ کو ایک ایسے ہادی و رہبر کا انتظار ہے جو دنیا کو اپنے عدل و کرم سے بھر دے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ ایسا شخص اس وقت بھی موجود ہو لیکن کسی مصلحت سے معاملات زمانہ میں کلی طور سے دخل انداز نہ ہو۔ جیسا کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس برس تک صبر و سکون سے گزارے اور اپنی آنکھوں سے ہر قسم کا ظلم و ستم دیکھتے رہے۔ مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ خدائی زمین ایک لمحہ کے لئے اس کی حجت سے خالی ہو۔

امام عصرؑ پر اہلِ سُنّت کی شہادتیں

اہل سنت والجماعت کی حسبِ ذیل کتب معتبرہ میں امام منتظر کے متعلق احادیث ملتی ہیں:۔

(۱) صحیح بخاری پ ۱۴ ص ۳۹۹ (۲) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۹۵

(۳) صحیح ترمذی ص ۲۷۰ (۴) صحیح ابوداؤد جلد ۲ ص ۲۱۰

(۵) صحیح ابن ماجہ ص ۲۰۴ و ص ۳۰۹ (۶) جامع صغیر ص ۱۳۴

(۷) کنوز الحقائق ص ۹۰ (۸) مستدرک حاکم ص ۴۲۲ و ص ۵۱۴

(۹) سبائک الذہب ص ۷۸ (۱۰) مطالب السئول ص ۲۹۳

(۱۱) صواعق محرقہ ص ۱۲۴ (۱۲) تذکرہ خواص ص ۲۰۴

(۱۳) شواہد النبوۃ ص ۳۱۲ (۱۴) نور الابصار ص ۱۵۲

آپ کا اسم مبارک، کُنیت اور القاب

امام صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ کا اسم مبارک اور کنیت پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام و کنیت پر ابوالقاسم (م ح م د) ہے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میرے خلفا کا آخری مہدی ہوگا۔

Marfat.com

جس کا نام میرے نام اور کنیت میری کنیت کے مطابق ہوگی۔ اس میں بعض مصلحت اندیش راویوں نے یہ اضافہ اور کر دیا کہ اس کے والد کا نام بھی میرے والد کے نام پر ہوگا۔ آپ کے القاب حجت، مہدی، صاحب امر، خلف صالح، قائم، منتظر، امام عصر اور صاحب الزمان ہیں۔

حلیہ مبارک

کتاب اکمال الدین میں شیخ صدوقؒ فرماتے ہیں کہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ امام مہدی شکل و شباہت، صورت و سیرت، خصال و اقوال میں بالکل میرے مشابہ ہوگا۔ آپ کے حلیہ کے متعلق علماء نے لکھا ہے کہ آپ کا رنگ گندم گوں، قد میانہ، پیشانی کھلی ہوئی، ابرو گھنے اور باہم پیوستہ، باریک و بلند بینی مبارک، بڑی آنکھیں، چہرہ نورانی ہے۔ داہنے رخسار پر ایک تل، کاندھے کوکبِ دُرّیؐ مثل ستارہ کے ضو دیتا ہوگا۔ سینہ چوڑا، کاندھے کھلے ہوئے، آپ کی پشت پر یوں مہرِ امامت ثبت ہے جس طرح سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مہرِ نبوت تھی۔ آپ کے داہنے بازو پر نورانی حرفوں میں لکھا ہوا ہے۔ جاء الحق و زھق الباطل انّ الباطل کان زھوقاً۔ وقت ظہور آپ کا سن مبارک چالیس سال کا معلوم ہوگا۔

آپ کا نسب نامہ

آپ کے والد بزرگوار امام حسن عسکری علیہ السلام تھے آپ کا نسب نامہ حسب ذیل درج ہے۔

محمد بن امام حسن عسکری بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر (آپ امام حسن سبط رسول الثقلین کے حقیقی نواسے تھے) بن امام زین العابدین بن امام حسین شہید کربلا بن امیر المومنین علیؑ (آپ

Marfat.com

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی چچا (اور خالہ زاد بھائی تھے) بن ابی طالب (جن کا نام عمران وعبد مناف تحریر ہے جو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پدر بزرگوار جناب عبد اللہ کے ہم بطن حقیقی بھائی تھے) بن عبد المطلب (جن کا نام شیبۃ الحمد تحریر ہے) بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی قریش مکی العربی (نسل حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ بن حضرت ابراہیم خلیل اللہ۔

امام احمد بن حنبلؒ کا کہنا ہے کہ اس سلسلہ نسب کو اگر کسی مجنون پر دم کیا جائے تو اسے یقیناً شفا حاصل ہوگی (مسند امام رضاؑ)

آپ کی والدہ ماجدہ

آپ کی والدہ معظمہ علیا خاتون حضرت نرجس خاتون ہیں۔ جو یشوعا قیصر روم کی صاحبزادی تھیں۔ ایک خواب کی بنا پر آپ اسلام لائیں۔ امام علی نقیؑ نے ان معظمہ کو حضرت امام حسن عسکریؑ کے سپرد فرمایا۔ پہلے حضرت نرجس کا نام ملیکہ تھا اور مذہب حضرت عیسیٰؑ روح اللہ پر تھیں قیصر روم اولاد شمعون پطرس بن یوحنا حواری حضرت عیسیٰؑ پیغمبر تھا۔ (ماخوذ از مقصود فوق بلگرامی بحوالہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ)

حضرت نرجس اور حضرت امام حسن عسکریؑ کا مزار سامرہ ملک عراق میں ہے۔

آپ کی ولادت

آپ دار السعالیک (سامراء) میں اپنے آبائی مکان میں ۱۵ شعبان المعظم سنہ ۲۵۵ھ بوقت نماز صبح وبروز جمعہ پیدا ہوئے۔ جناب حکیمہ خاتون بنت امام محمد تقیؑ نے قابلہ کے فرائض انجام دیئے۔ بعض علمائے اہل سنت نے تاریخ ولادت ۸ر شعبان اور بعض نے ۲۳ر ماہ رمضان بھی بیان کی ہے۔ علامہ قندوزی نے

لہ بعض علمائے اہلسنت نے سنہ ۲۵۶ھ بھی لکھا ہے اس حساب سے آپ کا سنہ ولادت کلمہ "نور" سے برآمد ہوتا ہے۔

Marfat.com

ینابیع المودۃ میں ۱۵ شعبان ہی بیان کی ہے۔ اور علم تقویم کے لحاظ سے نجوم کی حالت یوں لکھی ہے کہ اس وقت افق سامرا پر قوس میں قران اصغر تھا۔ اور یہ قران قوس کے لحاظ سے چوتھا قران اکبر ہے اور آپ کا طالع برج سرطان میں ۲۵ درجہ پر تھا اور آپ کا زائچہ مبارکہ افق سامرا کے لحاظ سے حسب ذیل ہے۔ جو بعینہٖ زائچہ حضرت عیسٰی بھی ہے۔

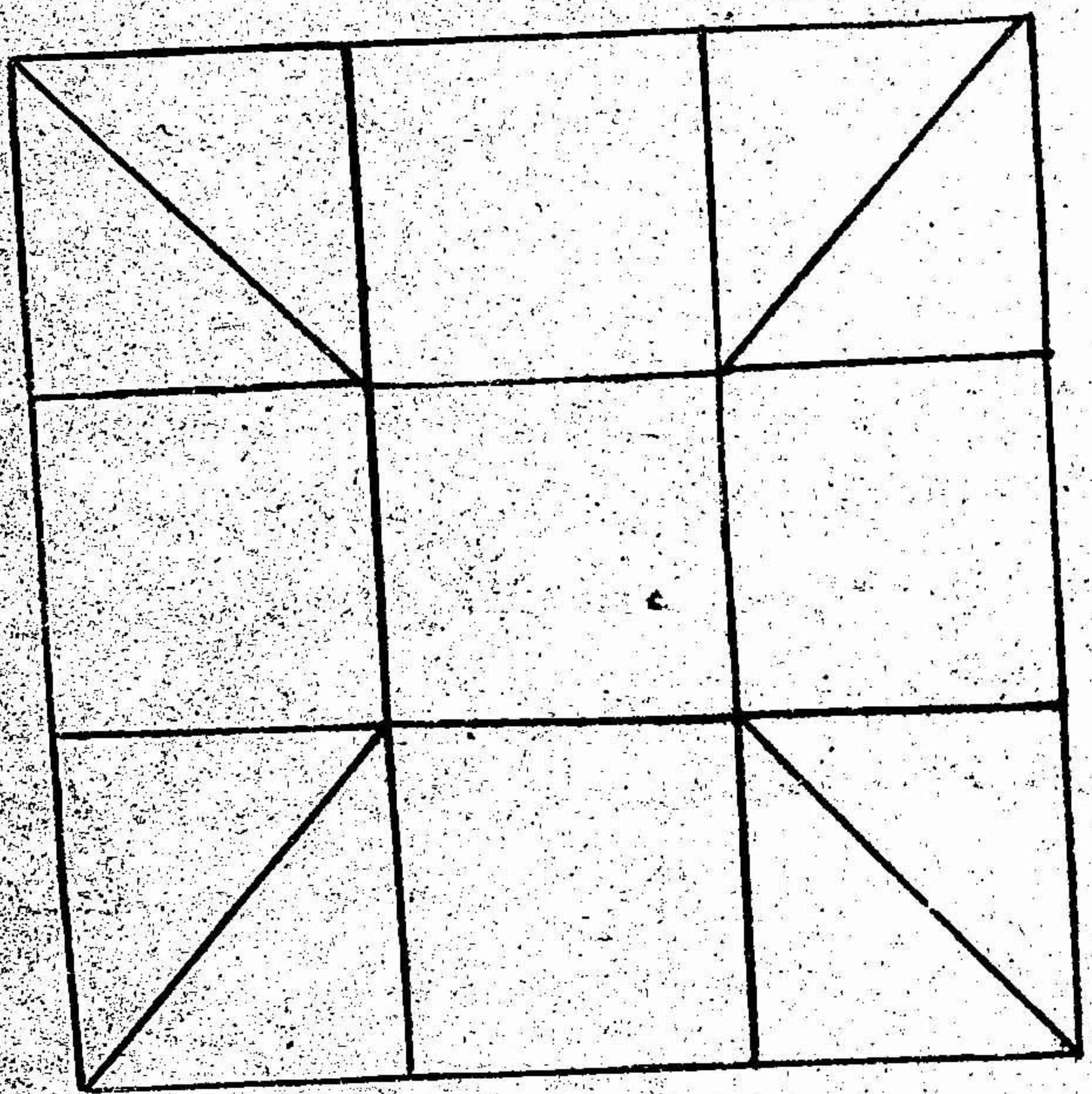

ینابیع المودۃ ط ایران ص ۱۸۴

آپ کی ولادت کے زمانہ میں معتمد عباسی حکومت کر رہا تھا چونکہ حکومت وقت اس بارھویں ہادی کی آمد کے خلاف تھی لہذا آپ کی ولادت میں کمال احتیاط برتی گئی یہاں تک کہ پاس والوں پر بھی امام کو اعتماد نہ تھا ان کو بھی نہ بتلایا۔ صرف چند خادم عقید و یاسر و نسیم اس بچہ کی ولادت سے باخبر تھے۔ ایک سال حضرت آغوش مادری میں رہے اس کے بعد اپنے پدر بزرگوار

Marfat.com

کے پاس رہنے لگے۔ آپ مکان زرجس میں رہتے تھے ہر وقت پردہ پڑا رہتا تھا کوئی آجا نہ سکتا تھا۔ شب کو مقام استراحت تبدیل ہوا کرتا۔ پانچ برس میں امام حسن عسکریؑ نے جملہ اسرار امامت آپ کو تفویض فرمائے۔

امام حسن عسکری کی شہادت

۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ ۸۷۳ء کو زہر معتمد عباسی سے بمقام سامرہ امام حسن عسکریؑ نے شہادت پائی۔ معتمد نے ظاہرداری سے خون ناحق چھپانے کے لئے اظہار ملال کیا۔ سامرہ میں یوم غم ہوا۔ ستر ہزار کا مجمع نماز جنازہ میں شریک ہوا۔ حکم شاہی سے جب قاضی حمود نماز پڑھانے کے لئے بڑھا تو جعفر بن امام علی نقیؑ خود نماز پڑھانے کو صف کے آگے کھڑے ہو گئے۔ ناگاہ ایک کمسن بچہ نے جعفر کی عبا کا دامن پکڑ کر علیحدہ کر دیا۔ "چچا ہٹئے امام کی نماز امام پڑھا سکتا ہے" یہ فرما کر خود نماز پڑھائی اور عصمت سرا پردہ میں فوراً چلا گیا۔ امام عصرؑ کی امامت کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ اس وقت سے ۱۵ شعبان ۳۲۹ھ تک غیبت صغریٰ کا زمانہ ہے۔ اس کے بعد سے غیبت کبریٰ کا زمانہ اس وقت تک ہے اور تا ظہور رہے گا۔

آپ کا نقش خاتم

آپ کا نقش خاتم اَنَا حجّۃ اللّٰہ وخالصتہ وبقولے اَنَا حجۃ اللّٰہ وخاصتہ وبقولے العلم عند اللّٰہ ہے۔ اور حقیر مولف کو ایک عمل سے پتہ چلا ہے کہ مہر مبارک بیضاوی ہے۔ اور اس پر ھو اللّٰہ القائم بامرہ کندہ ہے۔

نواب اربعہ

غیبت صغریٰ کے زمانہ میں وہی نظام امامت تھا جو امام علی نقیؑ و

Marfat.com

امام حسن عسکریؑ کے زمانہ میں تھا یعنی سفراء ذمائیلین کے ذریعہ رد الطرق قائم حضرت حجت کے زمانہ میں نواب اربعہ پر اس نیابت و سفارت کا خاتمہ گیا۔ آپ کے چار خاص نائب تھے۔

(۱) ابو عمر عثمان بن سعید عسکری اسدی عمروی۔ آپ قبیلہ بنی اسد میں سے قریہ عسکر کے رہنے والے روغن فروشی کرتے تھے اس لئے زیات بھی جاتے تھے۔ دشمنوں کے خوف سے اموال خیریہ و خمس مشکیزہ روغن رکھکر امام تک پہنچاتے تھے۔ اپنے دادا جعفر عمروی کے نام پر ان عمروی کہتے تھے۔ ان کو بالترتیب امام علی نقیؑ امام حسن عسکریؑ امام عصر علیہم السلام کی نیابت اور سفارت کا منصب حاصل ہے۔ آپ نے ۲۹۵ھ میں وفات پائی۔ آپ کا مزار اقدس بغداد سوق المیدان میں عقب جنرل پوسٹ آفس واقع ہے۔ ۱۹۳۶ء میں جب جعفر مشرف بہ زیارت ہوا تھا اس وقت نیا روضہ بنا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے صاحبزادہ درجہ سفارت پر فائز ہوئے۔

(۲) ابو جعفر محمد بن عثمان بن سعید عسکری خلانی۔ آپ اپنے والد عثمان بن سعید کے بعد بہ حکم امام عصر نائب خاص مقرر ہوئے۔ جمادی الاول ۳۰۵ھ میں وفات پائی۔ آپ بھی بغداد باب الشیخ (جس کو باب الکوفہ بھی کہتے ہیں) میں اپنے مکان میں دفن ہوئے۔

(۳) ابو القاسم حسین بن روح۔ یہ محمد بن عثمان کے مخصوصین میں سے تھے۔ ان کی وقت وفات پاس بیٹھے تھے اور ان کے ایک اور صحابی جعفر بن احمد بالائے سر تشریف فرما تھے۔ موخر الذکر کو عثمان بن سعید سے اتنا قرب حاصل تھا کہ لوگوں کو یہی گمان تھا کہ ان کے بعد یہی جانشین ہوں گے۔ کہ ایک مرتبہ عثمان نے جعفر کی طرف منہ پھیر کے فرمایا "مجھ کو حکم ہوا ہے کہ حسین بن روح کو اپنا وصی بناؤں اور تمام امور ان کے سپرد کر

Marfat.com

قول یہ سنتے ہی جعفر عثمان کے سرہانے سے اٹھے اور حسین بن روح کو
اسی جگہ لا بٹھایا۔

آپ کے خصوصیات میں سے یہ ہے کہ آپ جمہور مسلمین کے ساتھ ایسا
برتاؤ کرتے تھے کہ مذاہب اربعہ میں سے ہر ایک کو گمان تھا کہ آپ ان
میں سے ہیں۔ ۳۲۶ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار محلہ شورجہ بغداد میں
واقع ہے جہاں اب ایک شاندار روضہ اور مسجد بنادی گئی ہے۔ زائرین
ہر وقت آتے رہتے ہیں۔ شب نیمہ شعبان میں وقت مخبر آپ ہی کا نام لیکر
صاحب الزمان علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ سپرد آب کیا جاتا ہے۔

۴) ابوالحسن علی بن محمد سمری۔ آپ امام اخیر کے آخری نائب خاص ہیں۔ آپ
نے ۳۲۹ھ میں وفات پائی۔ انگلستان میں اس وقت شاہ اڈمنڈ اوّل
اور ہندوستان میں جیپال بن سلکھن مہاراجہ حکومت کرتا تھا۔

آخری توقیع

حضرت امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ کے قلم مبارک سے جو آخری توقیع وقیع
برآمد ہوئی وہ حسب ذیل ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا علی بن محمد السمری اعظم
اللہ اجر اخوانک فیک فانک میت ما بینک وبین ستۃ ایام
فاجمع امرک ولا توص الی احد فیقوم مقامک بعد وفاتک
فقد وقعت الغیبۃ التامۃ فلا ظہور الا بعد اذن اللہ تعالیٰ
ذکرہ وذلک بعد طول الامد وقسوۃ القلوب وامتلاء الارض
جورا وسیاتی من شیعتی من یدعی المشاہدۃ قبل خروج
السفیانی والصیحۃ فہو کذاب مفتر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم۔

Marfat.com

اے علی بن محمد سمری! خدا تمہارے بارے میں تمہارے بھائیوں کے اجر کو عظیم کرے کیونکہ تم چھ روز کے اندر مرنے والے ہو۔ پس اپنے معاملات کو اکٹھا کر لو اور کسی کو اپنا وصی نہ بنانا جو تمہاری وفات کے بعد تمہاری جگہ پر بیٹھے کیونکہ اب غیبتِ کبریٰ واقع ہو گئی ہے۔ اب اللہ کے اذن کے بعد ہی ظہور ہو گا اور یہ اس وقت ہو گا جب مدت دراز گزر جائے گی۔ دل سخت ہو جائیں گے۔ اور زمین ظلم سے بھر جائے گی اور عنقریب میرے شیعوں سے کچھ افراد ایسے آئیں گے جو میری رویت کا ادعا کریں گے آگاہ ہو جاؤ کہ خروج سفیانی کے پہلے جو شخص میری رویت کا ادعا کرے وہ کذاب و مفتری ہے اور کوئی طاقت و قوت نہیں ہے سوائے خدائے عظیم کی طاقت و قوت کے۔

علی بن محمد سمری کی وفات ۳۲۹ھ میں واقع ہوئی۔ اس لحاظ سے غیبت صغریٰ و نیابتِ خاصہ کا زمانہ قریب ۷۴ سال کے ہے جس میں تقریباً ۴۸ سال عثمان بن سعید و محمد بن سعید دونوں باپ بیٹوں کی نیابت کے اور تقریباً ۴۶ سال حسین بن روح و علی بن محمد کی نیابت کے گذرے۔ اس کے بعد حضرت کی سفارت خاصہ منقطع ہوئی اور غیبتِ کبریٰ واقع ہو گئی۔ لہٰذا بعد ازاں جو بھی سفارتِ خاصہ کا دعویدار ہو وہ جھوٹا ہے جیسا کہ حضرت نے فرمایا البتہ غیبتِ کبریٰ کے زمانہ میں آپ کے نائبین و سفراء بالعموم مجتہدین کرام و فقہاء عظام ہیں جیسا کہ حضرت نے اسحاق بن یعقوب کے جواب تحریر فرمایا کہ:

اب جو واقعات پیش آئیں ان میں ہمارے احادیث کے راویوں کی طرف رجوع کرنا۔ یا جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ:

"دیکھو تم میں سے کون ایسا ہے جو ہماری حدیثوں کی روایت کرتا ہے اور ہمارے حلال و حرام پر اس کی نظر ہے اور ہمارے احکام کو جانتا ہے تو میں نے اس کو تم پر حاکم قرار دیا ہے۔ لہٰذا جب بھی وہ ہمارے حکم کیساتھ حکم کرے اور اسکی

تعمیل نہ کی جائے تو ایسا ہے جیسے ہمارے فرمان کی توہین کی گئی۔ اور ہماری رد کی گئی اور ہماری رد کرنے والا اللہ کی رد کرنے والا ہے اور وہ مشرک کی تعریف میں آتا ہے"۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ۔

مَجَارِی الْاُمُوْرِ بِیَدِ الْعُلَمَاءِ الْاُمَنَا عَلٰی حَلَالِہٖ وَحَرَامِہٖ

تمام امور کی باگ ڈور علمائے ربانی کے ہاتھ میں ہے جو اللہ کے حلال و حرام کے امین ہیں۔

چونکہ غیبتِ کبریٰ میں کار نیابت حضرت حجت ارواح العلمین لہ الفدا علمائے اعلام اور مجتہدین عظام کے کاندھوں پر ہے اور وہی اس عظیم ذمہ داری کو ادا کر رہے ہیں جس سے آج تک مذہبِ حق باقی ہے اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے بعض چیدہ چیدہ ہستیوں کا ذکر کیا جائے۔

علمائے مذہب اثنا عشریہ رحمہم اللہ تعالیٰ

کلینی رحمہ اللہ تعالیٰ

علامہ محمد بن یعقوب کلینی رحمۃ اللہ علیہ

وفات ۳۲۹ھ۔ منتہی المقال میں ہے کہ آپ نے کافی بیس ۲۰ برس میں تالیف کی۔ رجال علامہ طباطبائی میں ہے کہ کافی میں آتی حدیثیں ہیں جو مجموعہ احادیث صحاح ستہ اہلسنت سے زیادہ ہیں۔ اور لولوۃ البحرین سے نقل کرتے ہیں کہ کل احادیث کافی ۱۶۱۹۹ ہیں۔ شیخ کلینی رحمۃ اللہ علیہ نے (۶۹) برس بعد شہادت امام حسن عسکری علیہ السلام انتقال کیا۔ یعنی بعض ایام حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور کل زمانہ غیبت صغریٰ دیکھا۔ آپ کی وفات ۳۲۹ھ میں بمقام بغداد ہوئی۔ اسی سال والد شیخ صدوقؒ یعنی علی بن الحسین بابویہ نے وزیر جناب علی بن محمد السمری رحمۃ اللہ علیہ نائب آخر امام عصرؑ نے انتقال فرمایا۔ اور غیبتِ کبریٰ کا زمانہ شروع ہوا۔ کافی کے متعلق روضات الجنات میں ہے کہ امام عصرؑ نے فرمایا۔ کہ "کافٍ لِشِیْعَتِنَا"

Marfat.com

اور اسی کتاب میں ہے کہ حاکم بغداد نے آپ کی قبر کھود وائی تو کفن پر بھی داغ نہ لگا تھا. چنانچہ اس نے قبہ تعمیر کرا دیا۔ آپ کی شہرت جزیرۂ خضرا میں بھی ہے۔

ابن بابویہ علیہ الرحمہ

علامہ علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ (والد الشیخ صدوق)

وفات ۳۲۹ھ۔ ابن بابویہ نے قم میں منصور ابن حلاج کو دعویٰ وکالت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام پر ذلیل و خوار کیا اور وہ قم سے نکل گیا۔ اور کلمہ طیبہ و روضات الجنات اور لؤلؤہ میں احتجاج طبرسی سے نقل کیا ہے۔ کہ امام حسن عسکریؑ نے نامہ لکھا۔ علی بن بابویہ کو اور بعد حمد و صلوٰۃ کے یہ تحریر فرمایا۔

اوصیک یا شیخی و معتمدی و فقیهی ابا الحسنؑ علی بن الحسین القمی وفّقك الله لمرضاته وجعل من صلبك اولادا صالحین بتقوی الله.

پھر آخر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

فاصبر یا شیخی و امر جمیع شیعتی بالصبر.

تا آنکہ تحریر فرمایا۔

والسلام علیك وعلی جمیع شیعتنا ورحمة الله وبرکاته.

یعنی اے میرے شیخ و معتمد و فقیہہ ابوالحسن علی بن حسین قمی خدا تم کو اپنی مرضی پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور تمہاری صلب سے بھی نیک اولاد پیدا کرے۔ میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اے میرے شیخ صبر کرو۔ اور تمام شیعوں کو صبر کی تلقین کرو۔ تم پر سلام ہو اور ہمارے تمام شیعوں پر سلام ہو۔

منتہی المقال میں کہ ابن بابویہ نے جناب حسین بن روحؒ نائب سوم امام عصرؑ سے ملاقات کی اور پھر ان کو خط لکھا بدست علی بن جعفر الاسود۔ اور اس میں لکھا کہ یہ رقعہ میرا جناب صاحب امر علیہ السلام تک پہنچا دو۔ اور رقعہ میں

لکھا تھا کہ آپ میرے لئے دعائے عطائے فرزند فرمائیں۔ جواب ملا کہ دعا مستجاب ہوئی۔ دو پسر نیک بخت پیدا ہوں گے۔ (۱) ابو جعفر محمد شیخ صدوق (۲) ابو عبداللہ ابن بابویہ نے جس سال انتقال فرمایا اس سال ستارے بہت ٹوٹے۔ کلینیؒ علی بن محمد سمریؒ وکیل آخر صاحب الزمان علیہ السلام نے بھی اسی سال انتقال فرمایا۔ بعض اصحابِ شیعہ سے منقول ہے کہ ہم لوگ خدمتِ علی بن محمد سمریؒ میں بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ خدا رحم کرے علی بن بابویہ پر۔ کسی نے کہا وہ زندہ ہیں۔ فرمایا کہ آج وہ انتقال کر گئے۔ وہ دن لکھ لیا گیا۔ خبر آئی تو معلوم ہوا کہ اسی تاریخ انتقال فرمایا۔ ۳۲۹ھ (سنہ وفات)

شیخ صدوقؒ

علامہ محمد بن بابویہ یعنی شیخ صدوقؒ (مؤلف کتاب من لا یحضرہ الفقیہ)

انوار نعمانیہ تالیف محدث شہیر سید نعمت اللہ جزائری رحمۃ اللہ علیہ میں ہے شیخ صدوق کا نام بھی حضرت حجت نے رکھا تھا۔ ناحیہ مقدسہ سے جو توقیع صادر ہوئی تھی اس کے الفاظ یہ تھے۔

قَدْ قبل اللّٰہ الدّعاء وسیُولد لک ولدانِ

لہ رسالہ تبصرۃ الایمان مؤلفہ محمد مہدی بن سید طالب علی جونپوری میں ہے کہ علی بن الحسین ابن بابویہ والد شیخ صدوقؒ کے کوئی اولاد نہ ہوتی تھی اور یہ علی بن الحسین اجلا و اعاظم اصحاب سے تھے۔ دختر عم محمد بن موسیٰ بن بابویہ سے ان کی شادی ہوئی تھی بعریضہ حضرت حجۃؑ کی خدمت میں لکھا اور بتوسط ابوالقاسم بن روح عرض و استدعا کی کہ اولاد ذکور سے کرامت ہو جواب عریضہ بخط مبارک تحریر فرمایا۔ اس میں لکھا تھا۔

انک لا ترزق من ھذہ ویتملک جاریۃ دیلمیۃ وترزق منھا ولدین خیرین صالحین فقیھین فاضلین۔

(ترجمہ) اس عورت سے تم صاحب اولاد نہ ہو گے۔ اور قریب ہے کہ تمہارے عقد میں کنیز دیلمیہ آئے جس سے دو پسر صاحب خیر۔ نیکوکار۔ فقیہہ اور فاضل پیدا ہوں گے

فَسَمَّاَ حَدَهُمَا مُحَمَّدًا وَالْاٰخَرَ حُسَیْنًا۔ اللہ نے دعا سن لی اور عنقریب تمہارے یہاں دو فرزند پیدا ہوں گے۔ ایک کا نام محمد دوسرے کا حسین رکھنا۔ یہ تو قبع مقدس شیخ صدوق کے پاس تھی اور وہ اس پر فخر کرتے تھے۔ شیخ صدوق نے سنہ ۳۸۱ھ میں انتقال فرمایا۔ رے میں دفن ہوئے۔ زمانہ فتح علی شاہ قاچار میں بارش کی وجہ سے ان کی قبر میں سوراخ ہو گیا۔ مرمت کیلئے قبر کھودی گئی تو آپ کا بدن صحیح و سالم تھا۔ ناخنوں پر اثر خضاب تھا۔ یہ واقعہ سنہ ۱۲۳۸ھ کا ہے۔ بادشاہ مع اعیان سلطنت تہران سے گئے۔ روضہ مزین تعمیر کرایا۔ آپ کی شہرت جزیرہ خضرا میں ہے۔

شیخ الطائفہ ابو جعفر محمد بن حسن طوسیؒ (مؤلف تہذیب و استبصار)

ولادت سنہ ۳۸۵ھ وفات سنہ ۴۶۰ھ۔ آپ کے فخر کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ مذہب شیعہ کی شہرۂ آفاق کتب اربعہ میں سے دو کے آپ مؤلف ہیں۔ شیخ مفیدؒ، سید مرتضیٰ سے تلمذ حاصل ہے۔ چنانچہ پانچ سال شیخ مفیدؒ کے ساتھ۔ اٹھائیس سال سید مرتضیٰ علم الہدیٰ کے ساتھ گزارے۔ سید رحمہ اللہ کی وفات کے بعد چوبیس سال زندہ رہے۔ خلفا کی طرف سے آپ کو کرسی ملی تھی جس پر بیٹھ کر آپ خاص و عام کے سامنے علمی مباحثے کرتے تھے۔ آپ کی تفاسیر آسمان علم پر چاند و سورج کی طرح درخشاں ہیں۔ تفسیر میں تبیان، حدیث میں تہذیب و استبصار۔ فقہ میں نہایۃ، مبسوط، خلاف کتاب الجمل، والعقود، اصول میں عدہ، رجال میں فہرست، الاختیار۔ کلام میں تلخیص الشافی اور مقصح فی الامامۃ اور کتاب الغیبۃ۔ عبادات میں مصباح متہجد اور مختصر مصباح۔ آخر عمر میں نجف اشرف سکونت اختیار کی۔ چنانچہ مقابل روضہ مبارکہ شاہ نجف اپنے گھر میں دفن ہوئے۔ جہاں آج ایک عظیم الشان مسجد "مسجد طوسی" کے نام سے مشہور ہے۔

شیخ مفید علیہ الرحمۃ

ابو عبداللہ محمد بن نعمان بغدادی معروف بہ شیخ مفید۔ ولادت سنہ ۳۳۶ھ

وفات ۴۱۳ھ۔ آپ کی ریاست پر سب کا اجماع تھا۔ آپ کا علم و فضل و فقہ و عدالت موافق مخالف سب کے نزدیک مسلم تھی۔ حدیث و فقہ کلام میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے۔ علمائے اہل سنت نے آپ کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں کی ہے:۔

"یہ شیعوں کے شیخ المشائخ، رئیس کلام و فقہ مناظر تھے۔ ہر مذہب و ملت والوں سے مناظرہ کرتے تھے۔ بہت خیرات دینے والے، بہت خشوع کرنے والے اور کثیر الصلوٰۃ و صوم تھے۔ لباس معمولی پہنتے، بوڑھے سبزہ رنگ لانعرانداز تھے ۷۶ سال زندگی کی۔ آپ کی تصانیف کی تعداد ۲ دو سو سے زیادہ ہے۔ آپ کے جنازہ میں ستر ہزار رافضیوں نے مشایعت کی۔ اپنے وقت کے بڑے زاہدوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ اور ہر وقت علم کی طرف متوجہ رہتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ کوئی شیعہ امامی ایسا نہیں جس پر ان کا احسان نہ ہو۔ شریف ابو یعلی جعفری جو شیخ مفیدؒ کے داماد تھے۔ بیان کرتے ہیں کہ شیخ مفیدؒ رات کو ذرا سی دیر کے لیے پلک جھپکا لیتے تھے۔ اس کے بعد ساری رات نماز یا مطالعہ یا تلاوتِ قرآن شریف میں بسر کر دیتے تھے۔" انتہیٰ

علامہ سید مرتضیٰ علم الہدیٰ نے آپ کی نماز جنازہ میدان اشنان بغداد میں ادا کی۔ شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جس قدر تشییع اور گریہ و بکا مفیدؒ کی وفات کے روز ہوا۔ ایسا پھر کبھی نہیں دیکھا گیا۔ آپ کے جنازہ پر ہر موافق و مخالف گریہ کر رہا تھا۔ روضہ کاظمین میں آپ کا مزار ہے۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کی قبر مبارک پر حسب ذیل مرثیہ خود بخود لکھا ہوا پایا گیا۔ جس کے متعلق علماء نے فرمایا ہے کہ یہ خود صاحب الزمان علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

لاصوت الناعی بفقدك انه
یوم علی آل الرسول عظیم
ان کنت قد غبت فی حدث الثری
فالعدل والتوحید فیك مقیم
والقائم المهدی یفرح کلما
تلیت علیك من الدروس علوم

سیّد مرتضٰی علم الہدٰی

ابوالقاسم علی بن حسین مرتضٰی علم الہدٰی۔ ولادت ۳۵۵ھ و وفات ۴۳۶ھ
علم الہدٰی کا لقب خود امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا عطا کردہ ہے[1]
آپ کا سلسلہ نسب صرف پانچ واسطوں سے امام موسٰی کاظم علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ علم وادب و فقہ واصول وتفسیر تمام علوم میں استاد زمانہ تھے۔ ہر فن میں آپ کی کتابیں آج تک شہرۂ آفاق سمجھی جاتی ہیں۔ موافق ومخالف ہر ایک کو آپ کی بزرگی وشرف وقابلیت کا معترف ہے۔ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں آپ کی مدح کی ہے۔ اور آپ سے اخبار نقل کی ہیں۔

---

[1] وزیر ابوسعید بیمار ہوا۔ تو اس نے خواب میں حضرت امیر المومنینؑ کو دیکھا کہ فرماتے ہیں۔ کہ علم الہدٰی سے کہو کہ وہ تم پر دم کر دیں تاکہ تم اس مرض سے نجات حاصل کرو۔ وزیر مذکور نے کہا کہ کون علم الہدٰی؟ حضرت نے ارشاد فرمایا علی بن الحسین موسوی وزیر یہ رویائے صادقہ دیکھ کر بیدار ہوا۔ اور اس نے سید مرتضٰی کو خط لکھا۔ مگر سید علیہ الرحمہ نے جواب دیا کہ میں اس لقب کے لائق نہیں ہوں۔ جب یہ خبر خلیفہ قادر باللہ کو معلوم ہوئی تو اس نے خط لکھا کہ یہ لقب آپ کے جد نے آپ کو عطا فرمایا ہے اس کو قبول کر لیں۔ (کنٰی والالقاب)

Marfat.com

ابن خلکان لکھتا ہے:-

"آپ طالبین کے نقیب (سردار) علم کلام و ادب و شعر میں امام مانے جاتے تھے۔ آپ سید رضی جامع نہج البلاغہ کے بھائی ہیں"

شیخ عزالدین احمد بن مقبل کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھائے کہ سید مرتضیٰ عربوں سے زیادہ عربی کے عالم تھے تو وہ گنہگار نہ ہوگا۔ شیخ طوسی رحمۃ اللہ علیہ جب بھی سید مرتضیٰ کا نام نامی لیتے تھے تو صلوات اللہ علیہ ضرور کہتے تھے۔ اور اپنے شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کر کہتے تھے کہ مرتضیٰ پہ صلوات کیونکر نہ بھیجی جائے! آپ نے اپنی وفات کے بعد ۸۰ ہزار کتابیں چھوڑیں جو یا تو آپ کی تصنیف تھیں یا آپ ان کا مطالعہ کر چکے تھے۔

ایک کتاب آپ کی تصنیف ہے جس کا نام "ثمانین" (یعنی اسّی) ہے اسی طرح ہر چیز جو آپ نے چھوڑی اس کی تعداد اسّی تک پہنچتی ہے۔ عمر بھی آپ کی ۸۰ سال اور چند ماہ تھی۔ اس لئے آپ کا ایک لقب ثمانینی بھی ہے۔ حکومت میں آپ اتنے محترم تھے کہ منصب قضا اور امارت حج و حرمین پر پورے ۳۰ سال فائز رہے بغداد میں وفات پائی۔ روضہ کاظمین کے پاس سونپے گئے۔ پھر آپ کا جسد مبارک کربلائے معلیٰ لے جا کر دفنایا گیا۔ آپ کی حسب ذیل مشہور کتابیں ہیں:-

شافی (بحث امامت میں) ذخیرہ۔ جمل العلم والعمل۔ ذریعہ۔ کتاب الطیف والخیال۔ کتاب الشیب والشباب۔ کتاب الغرر والدرر۔ متشابہ القرآن۔

آپ کا ایک عظیم دیوان بھی ہے جس میں بیس ہزار سے زیادہ شعر ہیں۔ صفحات گذشتہ میں گذر چکا ہے کہ شیخ الطائفہ ابو جعفر طوسیؒ کو آپ سے شرف تلمذ حاصل تھا۔

(کنیٰ والالقاب)

شریف رضی (جامع نہج البلاغہ)

ابوالحسن محمد بن حسین ملقب بہ شریف رضی۔ ولادت ۳۵۹ھ وفات ۴۰۶ھ

برادر سید مرتضیٰ علم الہدیٰ سابق الذکر۔ یہ دونوں بھائی آسمانِ شیعیت کے اختر و ماہتاب ہو کر چمکے، جیسا ان دو بھائیوں نے دنیاوی اور اُخروی عروج پایا ان کے بعد کسی کو نصیب نہ ہوا۔ آپ کا لقب اشعر الطالبین بھی ہے۔ حافظ قرآن بھی تھے۔ مقام علمی اسی سے ظاہر و باہر ہے کہ آپ کی جمع کردہ کتاب نہج البلاغہ کے متعلق آج تک بعض علمائے اہلسنت کو شبہ ہے کہ یہ آپ کی تصنیف ہے حالانکہ یہ شبہ بے بنیاد ہے کیونکہ آپ نے جو کچھ اس میں جمع کیا ہے وہ سید رضی کی ولادت سے قبل خود اہلسنت کی کتب میں متفرقاً موجود تھا۔

ان دونوں بھائیوں کی جلالت قدر پر یہ واقعہ کافی ہے کہ جو ابن ابو الحدید معتزلی شارح نہج البلاغہ نے تحریر کیا ہے کہ ایک رات کو شیخ مفیدؒ نے خواب میں دیکھا کہ وہ محلہ کرخ کی مسجد میں بیٹھے ہیں ناگاہ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ حسن و حسین علیہما السلام کی انگلیاں پکڑے اندر داخل ہوئیں اور دونوں شہزادوں کو شیخ مفیدؒ کے سپرد فرمایا۔ کہ ان کو فقہ کی تعلیم دو۔ یہ خواب دیکھ کر شیخ مفید چونک پڑے اور صبح تک بڑے حیران رہے جس وقت صبح طالع ہوئی اور شیخ مسجد میں درس دینے گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک معظمہ کنیزوں کے جھرمٹ میں داخل مسجد ہوئیں۔ دو صاحبزادے ان کی انگلیاں تھامے ہوئے تھے شیخ مفید ان کو دیکھتے ہی سرو قد تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اس خاتون نے فرمایا کہ شیخ! میں بچوں کو تمہارے پاس اس لئے لائی ہوں کہ تم ان کو فقہ کی تعلیم دو۔ یہ خاتون سید مرتضیٰ و سید رضی کی والدہ فاطمہ بنت حسین تھیں۔ یہ سنکر شیخ مفیدؒ رونے لگے اور اپنا خواب بیان کیا۔

آپ نے بغداد میں وفات پائی۔ روضہ کاظمین کے پاس ایک خوب صورت مسجد میں آپ کا مزار زیارت گاہ خواص و عوام ہے۔ آپ کے جنازہ پر سید مرتضیٰ شدت غم کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے۔ بلکہ ان کی وفات ہونے میں اپنے جد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضہ پر چلے گئے۔ اور وہاں روتے رہے۔ بھائی کے

Marfat.com

من سید رضی نے جو مرثیہ کہا ہے اس کے دو شعر یہاں پر نقل کئے جاتے ہیں :-

للرجال بفجعة جذمت یدی ووددت لو ذهبت علی براسی

لله عمرك من قصیر طاهر ولرب عمر طال باد ناس

یعنی مجھ پر ایسی مصیبت پڑی جس نے میرے دونوں ہاتھ کاٹ ڈالے
کاش کہ اس کے بدلہ میرا سر کٹ جاتا ۔ ہائے کس کمبختی میں تجھ کو موت آگئی۔
درانحالیکہ تم پاک و پاکیزہ رہے۔ اور کتنے لوگ اپنی طویل عمر برائیوں سے وابستہ
کر دیتے ہیں۔

نصیر الدین طوسی

نصیر الدین محمد بن محمد طوسی مشہور بہ محقق طوسی۔ ولادت ۵۹۷ھ وفات ۶۷۲ھ۔
فلسفہ و منطق و ہیئت جغرافیہ میں یگانہ روزگار تھے آپ کے علم و فضل کے آگے
موالف و مخالف کی گردنیں خم تھیں۔ علامہ حلی جیسی فرد فرید آپ کی شاگرد تھی۔ بمقام
طوس میں پیدا ہوئے وہیں بڑھے پڑھے اور کمال حاصل کیا۔ آپ نے علم کلام کی مشہور
کتاب تالیف فرمائی جس کا نام تجرید الکلام ہے جس کی ایک شرح علامہ حلی نے دوسری
شرح سنی عالم قوشجی نے تحریر کی ہے۔ اور اس میں بہ این الفاظ اس کتاب کی تعریف کی ہے۔

"یہ کتاب عجائب و غرائب سے بھری ہوئی ہے۔ حجم میں کم ہے علم میں زیادہ ہے۔
آئمہ فن میں مقبول ہے آج تک علماء نے ایسی کتاب نہیں دیکھی۔ یہ کتاب دوپہر کے
سورج کی طرح درخشاں ہے۔"

اس کے علاوہ حسب ذیل کتب بھی آپ کی تصنیف ہیں :-

تذکرہ نصیریہ (ہیئت) ۔ اخلاق ناصریہ ۔ آداب متعلمین ۔ اوصاف الاشراف۔
قواعد العقائد۔ تحریر المجسطی۔ تحریر اصول ہندسہ۔ تلخیص المحصل۔ حل مشکلات اشارات
ابن سینا۔

آپ ہی اسلام میں وہ پہلے عالم ہیں جنہوں نے مراغہ میں ایک عظیم الشان رصد گاہ

Marfat.com

مطالعہ نجوم کرنے کے لئے تعمیر کی تھی۔ اس رصد گاہ میں ایک کتب خانہ تھا جس میں ۴ لاکھ سے زیادہ نادر روزگار کتابیں تھیں۔ اس رصد گاہ میں بہت سے علماء آپ کے معاون تھے۔ مثلاً قطب الدین شیرازی مؤید الدین عروضی وغیرہ۔

آپ کے علم و اخلاق کا یہ حال تھا کہ ایک شخص نے ایک دفعہ آپ کو ایک خط بھیجا جس میں آپ کو (معاذ اللہ) کلب بن کلب سے خطاب کیا گیا تھا۔ یہ خط دیکھ کر آپ نے بالکل برا نہ منایا۔ قلم اٹھا کر تحریر فرمایا۔ تمہارا مجھ کو کلب بن کلب کہنا غلط نہیں ہے۔ کیونکہ کتا ایک چوپایا ہے بھونکنے والا، لمبے ناخن والا، اس کے برخلاف میں راست قامت، نمایاں پوست، عریض ناخن والا، ناطق و ضاحک ہوں تو میرے فصول ہیں۔ خواص اس کے علاوہ ہیں۔ وہ شخص یہ جواب پاکر خجل ہوا۔

بغداد میں انتقال کیا۔ جوار امام موسیٰ کاظم اور محمد جواد علیہما السلام میں دفن ہوئے رحمہ اللہ تعالیٰ۔

علامہ حلّی

شیخ جمال الدین ابو منصور حسن بن یوسف بن علی بن مطہر حلّی۔ ولادت ۶۴۸ھ وفات ۷۲۶ھ علم و فضل کے اس درجہ پر فائز ہوئے کہ جب بھی مطلقاً علامہ کہا جائے تو اس سے علامہ حلّی مراد ہوتے ہیں۔ رئیس علماء شیعہ اور مجدد ملت جعفریہ تھے کمسنی میں درجہ علم و اجتہاد پر فائز ہو گئے۔ نصیر الدین طوسیؒ کے شاگرد تھے۔ بغداد میں شاہ خدا بندہ کے دربار میں طلب کئے گئے علمائے اہل سنت سے زبردست مناظرہ ہوا جس میں بڑی خوبصورتی سے مذہب جعفری کی اولیت اور مذاہب اربعہ (حنفی شافعی، مالکی، حنبلی) کا تاخر ثابت فرمایا۔ نتیجہ میں خدا بندہ نے مذہب حق قبول کیا۔ آپ کے تالیفات میں قواعد، تبصرہ، تذکرہ، مختلف الشیعہ، منتہی، تحریر (فقہ) شرح تجرید (کلام) کشف الیقین (فضائل امیر المومنینؑ) ہیں۔ ایک کتاب مسمّٰی بہ الفین تحریر فرمائی ہے جس میں حضرت علی علیہ السلام کی خلافت بلا فصل پر پوری دو ہزار دلیلیں

Marfat.com

ع کی ہیں۔

نجفِ اشرف میں حضرت علی علیہ السلام کے زیرِ منارہ مزار شریف ہے۔

شہیدِ اوّلؒ

شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن جمال الدین مکّی دمشقی عاملی مولف کتاب لمعہ دمشقیہ ولادت ۷۳۴ھ وفات ۷۸۶ھ۔ مکہ و مدینہ بغداد و دمشق میں چالیس سال تک درس و تدریس میں مشغول رہے۔ محبّت اہلِ بیت میں قید کئے گئے۔ ایک سال تک قلعہ شام میں حبس رہے۔ بندخانہ ہی میں اپنی مشہور کتاب لمعہ دمشقیہ تالیف فرمائی۔ اس وقت آپ کے پاس مختصر النافع کے علاوہ اور کوئی کتاب نہ تھی۔ آخر میں قاضی برہان الدین مالکی و عباد بن جماعۃ شافعی کے فتوے پر بید مرو شاہ دمشق کے حکم سے آپ کو سزائے موت سنائی گئی۔ کچھ جھوٹے الزامات عائد کئے گئے۔ اور کہا کہ اگر توبہ کر لو تو آزاد کر دیا جائے گا۔ آپ نے الزامات اور توبہ دونوں سے انکار کیا۔ آخر میں آپ کو پہلے تلوار سے قتل کیا گیا پھر لاش دار پر کھینچی گئی۔ اس کے بعد جلادی گئی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔ مالکی صاحب نے پہلے وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی بعد ازاں شیخ کے قتل کا فتوے دیا تھا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار!

آپ کے تصانیف میں سے لمعہ دمشقیہ، ذکریٰ، دروس، غایۃ المراد، قواعد، وغیرہ ہیں۔

شہیدِ ثانیؒ

شیخ زین الدین بن نور الدین عاملی معروف بہ شہید ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ ولادت ۹۱۱ھ وفات ۹۶۵ھ مشہور علمائے شیعہ میں سے ہیں۔ فریقین کی فقہ و حدیث و تفسیر پر عبور کامل رکھتے تھے۔ شام و حجاز و مصر کے فقہاء سے استفادہ کیا۔ کمال حاصل کرنے بعد قسطنطنیہ آئے اور ۱۸ روز میں ایک رسالہ لکھ کر قاضی شہر کی خدمت میں پیش کیا۔

Marfat.com

یہ قاضی ایک مردِ فاضل تھا اس نے شیخ کی کافی قدر کی۔ اور خود بھی کئی مباحثے کر کے ان کو اطمینان کر لیا۔ تو حکومت وقت سے سفارش کر دی چنانچہ حکومت سے آپ کا وظیفہ معین ہو گیا اور بعلبک کا ایک مدرسہ سپرد کر دیا گیا جہاں آپ مذاہب خمسہ کی تدریس کرتے تھے۔ رفتہ رفتہ شہرت اتنی بڑھی کہ ہر فرقے کے مفتی اعظم مانے جانے لگے اس کے باوجود تواضع کی یہ کیفیت تھی کہ رات کو متعلقین کے لئے سودا سلف خریدتے تھے۔ صبح کو مسجد میں نماز پڑھا کر جب درس و تدریس کے لئے بیٹھتے تو معلوم ہوتا کہ علم کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ ساری عمر تقیہ میں بسر کی۔ آخر میں یہ راز فاش ہوا۔ یہ وہ تھا کہ شرح لمعہ کی تالیف میں مشغول تھے۔ خواب میں سید مرتضیٰ علم الہدیٰ کو دیکھا کہ انہوں نے علماء کی دعوت کی ہے جس میں بہت سے علماء بیٹھے ہیں۔ جب شیخ وہاں پہنچے تو سید مرتضیٰ نے ان کی بہت تعظیم و تکریم کی اور ہاتھ پکڑ کر شہید اوّل کے پہلو میں لا کر بٹھا دیا۔ یہ خواب دیکھ کر آنکھ کھلی۔ تو اپنے ایک محرم راز سے بتلایا کہ شہید ثانی میں ہوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ حج کے لئے مکہ گئے ہوئے تھے۔ مسجد حرام میں نماز عصر پڑھ کر فراغت پائی تھی کہ شاہ قسطنطنیہ کے حکم سے گرفتار کیے گئے۔ کچھ دنوں مکہ میں قید رہنے کے بعد قسطنطنیہ لائے گئے اور رستم پاشا وزیر شاہ قسطنطنیہ کے حکم سے بجرم تشیع سمندر کے کنارہ لے جا کر گردن ماردی گئی۔ امام حسینؑ کی تاسی میں تین روز تک لاشہ بے گور و کفن پڑا رہا۔ ترکمانوں کی ایک جماعت نے رات کو دیکھا کہ اسی جگہ سے کچھ انوار آسمان پر آ جا رہے ہیں۔ صبح کو انہوں نے اکٹھا ہو کر دفن کیا وہیں ایک قبہ تعمیر کیا۔ آپ کے تالیفات میں روضہ بہیہ در شرح لمعہ و مشقیہ، منیۃ المرید فی آداب المفید والمستفید، اسرار الصلوٰۃ، رسالہ اثنتیولیہ در واجبات عینیہ، رسالہ در وجوب صلوٰۃ جمعہ، روض الجنان در شرح ارشاد علامہؒ، مسالک الافہام شرح شرائع الاسلام، مقاصد علیہ وغیرہ ہیں۔

(کنیٰ والالقاب، فہرست کتب خانہ امام رضاؑ)

Marfat.com

شہید ثالث

قاضی سید نور اللہ بن شریف الدین حسینی مرعشی شوشتری۔ ولادت ۹۵۶ھ وفات ۱۰۱۹ھ شیخ علی حزین نے اپنی کتاب تذکرہ میں آپ کی بابت لکھا ہے کہ آپ اکبر شاہ ہندوستان کے عہد میں ایران سے آئے۔ آپ اپنے مذہب کو پوشیدہ کئے رہے۔ مذاہب اربعہ کی فقہ میں ماہر کامل تھے۔ جب بادشاہ آپ کی استعداد علمی اور تبحر سے واقف ہوا۔ تو آپ کو قاضی القضاۃ کے منصب پر فائز کیا۔ سید نے یہ منصب بایں شرط منظور کیا کہ وہ وقت فیصلہ و فتویٰ مذاہب اربعہ اہلسنت میں سے کسی ایک کے پابند نہیں رہیں گے بلکہ ان کو ان چاروں میں سے کسی ایک کے مطابق فتویٰ دینے کا اختیار ہوگا۔ بادشاہ نے منظور کر لیا۔ ایک عرصہ تک لاہور میں مسند قضا پر متمکن رہے۔ جب فیصلے کرنا شروع کئے تو وہ سب مذہب امامیہ کے مطابق ہوتے تھے۔ چغل خوروں نے بادشاہ سے شکایت کی۔ بادشاہ نے جب ان سے سوال کیا تو انہوں نے ہر فیصلے کو سنیوں کے مذاہب اربعہ میں سے کسی ایک کی کتاب سے نکال کر دکھلا دیا اور جان بچ گئی۔ جب اکبر کا انتقال ہو گیا اور اس کی جگہ پر جہانگیر بیٹھا تو پھر لوگوں نے ان کی شکایت کی۔ مگر جہانگیر نے بھی کان نہ دھرا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ آپ اپنی مشہور کتاب مجالس المومنین کی تالیف میں مشغول تھے۔ آخر میں یہ حیلہ اختیار کیا گیا کہ ایک شخص آپ کے شاگردوں میں داخل ہو کر دھوکہ سے وہ کتاب خلوت خانہ سے نکال لیگیا۔ پھر یہ کتاب علمائے وقت نے جو قاضی صاحب کی شہرت اور عزت سے جلے ہوئے تھے۔ بادشاہ کے سامنے پیش کر دی۔ بادشاہ جہانگیر نے سزا کا اختیار انہی کو دے دیا۔ اب کیا تھا سخت ترین سزا تجویز کی گئی۔ سوئے خار دار دُرّے، گدی سے زبان نکالی جائے۔ ٹکٹکی پر باندھ کر دُرّے لگائے جائیں۔ پیری کا عالم، ابھی پندرھواں کوڑا لگا تھا کہ طائر روح نے مقام سدرہ میں پناہ لی۔ مگر مردہ جسم پر باقی تعداد پوری کی گئی۔ اور گدی سے زبان بھی نکال دی گئی۔ ان کا لاشہ بھی تین روز تک مزبلہ پر پڑا رہا۔ کچھ

لوگوں نے جناب فاطمہ زہراؑ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتی ہیں "میرا فرزند بے گور و کفن میدان پر پڑا ہے"۔ چنانچہ ان لوگوں نے بصد احترام جنازہ اٹھایا۔ اور نماز پڑھ کر دفن کر دیا۔ یہ واقعہ اکبر آباد معروف بہ آگرہ کا ہے۔ آج بھی آپ کا مزار مرجع خاص و عام ہے۔ نور اللہ حقیقتاً وہ نور تھے جو قدرت نے اہل ہند کے لئے فروزاں کیا تھا۔ آج اقطار ہند و پاکستان میں جو کچھ بھی علم و ایمان کے چرچے ہیں وہ نور اللہ شوشتری ہی کے انفاس قدسیہ اور ان کی قربانی کا ثمر ہیں۔ کیونکہ ان ہی نے ان دیار میں مذہب حق کی بنیاد رکھی ہے۔

آپ کے تالیفات میں مجالس المومنین، احقاق الحق، مصائب النواصب، صوارم مہرقہ در جواب صواعق محرقہ، عقائد امامیہ وغیرہ ہیں۔

شہید رابع

شیخ محمد تقی بن محمد بر غانی قزوینی شہید رابع۔ وفات ۱۲۶۳ھ۔ فحول علمائے امامیہ اور بڑے مجتہد تھے۔ ایران کے ایک قریہ برغان میں پیدا ہوئے۔ اس کے بعد قزوین میں رہائش اختیار کی۔ پھر قم و اصفہان میں علمائے وقت کی مجالس درس میں حاضر ہوئے۔ جہاں فقہ و اصول و حکمت و کلام کی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد نجف اشرف چلے گئے۔ سید علی صاحب ریاض سے تلمذ حاصل کیا۔ ۱۲۴۲ھ میں شیخ جعفر کاشف الغطا کی معیت میں جہاد میں بھی شریک ہوئے۔ پھر موصوف سے اجازہ لے کر فتح علی شاہ قاچار کے زمانہ میں ایران واپس آ گئے۔ اور قزوین میں مقیم ہوئے جہاں مجلس درس قائم کی۔ تصنیف و تالیف میں مشغول رہے۔ راتوں کو عبادت الٰہی، دن میں درس و تصنیف میں بسر کرتے تھے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب کہ ایران میں شیخیت و بابیت نے سر اٹھایا تھا۔ چنانچہ موصوف نے اس کے خلاف شدت سے وعظ کرنا شروع کیا اور بابیوں کے کفر کا فتویٰ صادر کیا جو ان کی جان کی قیمت پر تمام ہوا۔ ایک رات کو اپنی مسجد میں مصروف

Marfat.com

گریہ و بکا تھے۔ کہ کچھ لوگ اندر داخل ہوئے اور خنجروں سے جسم اقدس کو چھلنی کر دیا۔ آپ فوراً مسجد کے باہر آ گئے تاکہ خون خانہ خدا میں نہ بہے۔ جونہی دروازہ پر پہنچے غش کھا کے گر پڑے۔ قاتل اپنا کام کر کے بھاگ گئے۔ دوسرے لوگ جو موقعہ پر پہنچ گئے تھے اٹھا کر گھر پر لائے دو روز زندہ رہے مگر نہ کسی سے بات کر سکتے تھے نہ آب و غذا سے بہرہ ور ہو سکتے تھے کیونکہ ایک ظالم نے منہ پر بھی وار کیا تھا۔ اسی عالم میں امام حسین علیہ السلام کی تشنگی کو یاد کرتے تھے۔ اور روتے تھے۔ یہاں تک کہ روح اقدس نے قفس عنصری سے پرواز کی۔ قزوین میں دفن ہوئے جہاں آپ کا مزار مشہور و معروف ہے۔

شہید ثالث سے آپ کی مشابہت علاوہ شہادت کے آپ کی کتاب مجالس المتقین بھی ہے۔ کیونکہ شہید ثالث نے مجالس المومنین تحریر فرمائی تھی۔ مجالس المتقین کے علاوہ عیون الاصول۔ منہج الرشاد۔ شرح شرائع مکمل ۲۴ جلدوں میں ہے۔ جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ صاحب جواہر نے اس سے مدد لی ہے۔

شیخ بہائی

شیخ الاسلام بہاؤالدین محمد بن حسین عاملی۔ ولادت ۹۵۳ھ وفات ۱۰۳۱ھ
شیخ عباس قمی نے آپ کو بھی مجدد مذہب جعفری لکھا ہے۔ کیونکہ آپ گیارہویں صدی کے شروع میں ترویج دین فرما رہے تھے۔ تمام فنون و علوم میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ شاہ عباس صفوی نے منصب "شیخ الاسلام" عطا کیا تھا۔ روضہ امام رضا غریب میں دفن ہوئے۔

آپ کے تالیفات میں حبل المتین۔ اربعین۔ جامع عباسی۔ کشکول۔ عروۃ الوثقیٰ۔ مثنوی نان و حلوہ۔ زبدہ۔ صمدیہ۔ خلاصۃ الحساب۔ تشریح الافلاک۔ مفتاح الفلاح ورعمل یوم و لیلہ وغیرہ ہیں۔

Marfat.com

مقدّس اردبیلی

شیخ احمد بن محمد اردبیلی نجفی وفات ۹۹۳ھ۔ علامہ مجلسی فرماتے ہیں۔ کہ مقدس اردبیلی ورع و تقویٰ زہد و فضل کی جس جد پر پہنچے ہوئے تھے ان جیسی فرد نہ متقدمین میں دکھائی دیتی ہے نہ متاخرین میں۔ امام عصر عجل اللہ فرجہٗ کی زیارت سے مشرف ہوئے تھے۔ امیر علام بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات کو صحن روضہ امیر المومنین علیہ السلام میں تھا۔ رات کا کافی حصّہ گذر چکا تھا۔ اتنے میں میں نے ایک سایہ کو رات کی تاریکی میں روضہ اقدس کی طرف بڑھتے دیکھا جب میں اس سایہ کے قریب گیا تو میں نے پہچانا کہ یہ میرے استاد تقی زکی مولانا شیخ احمد اردبیلی ہیں۔ ان کو دیکھ کر میں نے اپنے کو پوشیدہ کر لیا۔ شیخ بڑھتے بڑھتے حرم کے دروازہ کے پاس آئے جو مقفول تھا۔ مگر جب وہ نزدیک پہنچے تو از خود کھل گیا۔ وہ اندر تشریف لے گئے۔ میں نے دروازہ کے پاس آکر سنا تو اندر سے دو شخصوں کی سرگوشی کرنے کی آواز آرہی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد شیخ روضہ سے باہر آئے اور کوفہ کی طرف روانہ ہوئے میں بھی ان کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا۔ یہاں تک کہ ہم مسجد کوفہ میں داخل ہوئے۔ مقدس اردبیلی اس محراب میں آئے جہاں امیر المومنینؑ کی شہادت ہوئی تھی۔ تھوڑی دیر وہاں توقف فرمایا۔ پھر نجف کی طرف روانہ ہوئے جب مسجد حنانہ کے نزدیک پہنچے تو مجھ کو کھانسی آگئی شیخ نے پلٹ کر دیکھا اور فرمایا تم میر علام یہاں کیا کر رہے ہو؟ میں نے عرض کی میں نجف سے یہاں تک آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ کو صاحب قرآن کی قسم دیتا ہوں کہ بیان فرمائیے یہ کیا معاملہ ہے؟۔ فرمایا شرط یہ ہے کہ میری زندگی میں کسی سے بیان نہ کرنا میں نے کہا منظور ہے۔ مقدس اردبیلی نے فرمایا کہ میں بعض مسائل پر غور و فکر کر رہا تھا جواب سمجھ میں نہیں آتا تھا اتنے میں میرے ذہن میں آیا کہ

حرم امیرالمومنینؑ میں چلکر اس کا جواب لینا چاہیئے۔ چنانچہ میں حرم میں آیا اور میرے لئے بغیر کلید کے دروازہ وا کر دیا گیا۔ حرم میں میں نے مناجات کی تو میں نے اپنے مولا و آقا کی آواز ضریح کے اندر سے سنی کہ فرما رہے ہیں کہ مسجد کوفہ جاؤ اور قائمؑ سے اس کا جواب دریافت کرو۔ کیونکہ امام عصر وہ ہیں چنانچہ اب میں امام زمانہؑ سے جواب پاکر گھر کی طرف جا رہا ہوں۔

آپ کے زہد و اتقا کے بڑے قصے مشہور و معروف ہیں کہتے ہیں کہ مقدس اردبیلی نے ایک کنویں میں پانی بھرنے کے لئے ڈول ڈالا۔ جب ڈول اوپر کھینچا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس میں جواہرات بھرے ہوئے ہیں۔ آپ نے وہ ڈول کنویں میں انڈیل دیا۔ دوبارہ کھینچا تو پھر جواہرات نکلے۔ پھر انڈیل دیا۔ جب تیسری دفعہ بھی ڈول کھینچنے پر جواہرات ہی برآمد ہوئے تو شیخ احمد کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ سمجھ گئے کہ امتحان ہو رہا ہے۔ کہنے لگے خدایا! "احمد آب می خواہد جواہر نمی خواہد"۔ نجف اشرف میں وفات پائی حضرت کے روضہ کے داہنے منارہ کے نیچے مزار شریف ہے۔ بائیں منارہ کے نیچے علامہ حلی کی قبر ہے۔

آپ کے تصانیف میں آیات احکام۔ مجمع برہان۔ شرح ارشاد۔ حدیقۃ الشیعہ۔ مشہور کتابیں ہیں۔

علامہ مجلسیؒ

شیخ الاسلام علامہ محمد باقر بن محمد تقی مجلسیؒ۔ ولادت ۱۰۳۷ھ وفات ۱۱۱۰ھ مستدرک الوسائل میں ہے کہ اسلام میں کسی کو وہ توفیقات نہیں ملیں جو علامہ مجلسیؒ کو ہاتھ آئیں۔ ایک طرف سے بے پایان تصنیفات چھوڑیں۔ دوسری طرف بلند مرتبہ شاگرد چھوڑے۔ پھر راتوں کو بے حد عبادت و ریاضت بھی کی۔ آپ کے درس سے ایک ہزار علماء و فضلا برآمد ہوئے۔ آپ کی سب سے بڑی

Marfat.com

خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے تمام احادیث شیعہ کو ایک مجموعہ میں جمع کر دیا جس کا نام بحار الانوار ہے۔ اس عظیم الشان کتاب کی ۲۶ جلدیں[1] ہیں۔

آپ کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ بحار الانوار کے علاوہ دیگر انتہائی مفید فارسی کتب تالیف فرمائیں۔

آپ کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ آپ اپنے عصر میں مومنین اور حکومت وقت کے درمیان رابطہ تھے۔ اور لوگوں کے حوائج پورے ہونے میں ان کی مدد کرتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ آپ کے مدارج و مراتب حد سے سوا ہیں۔ علامہ نوری نقل کرتے ہیں کہ صاحب جواہر علیہ الرحمۃ نے بیان فرمایا کہ میں نے خواب میں ایک مکان دیکھا جس میں بہت سے علما جمع ہوئے ہیں دروازہ پر دربان کا پہرہ ہے۔ میں جس وقت اندر گیا تو میں نے اس جگہ ہر قسم کے چھوٹے بڑے عالموں سے مملو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ صدر مجلس میں علامہ مجلسی صدر مجلس میں تشریف فرما ہیں۔ صاحب جواہر فرماتے ہیں کہ یہ دیکھ کر میں نے دربان سے پوچھا کہ ان کو یہ شرف کیسے ملا؟ اس نے جواب دیا کہ یہ آئمہ معصومین کی بارگاہ میں زیادہ معروف ہیں۔ ایران کے شہر اصفہان میں وفات پائی۔ جامع کبیر کے باب قبلہ میں دفن ہیں۔ آپ کی تاریخ ولادت ہے۔ جامع کتاب بحار الانوار۔

آپ کے تالیفات میں بحار الانوار کے علاوہ حیات القلوب۔ عین الحیاۃ۔ حلیۃ المتقین، مرآت العقول شرح کافی، زاد المعاد۔ فرائد الطریفہ۔ جلاء العیون۔ تحفۃ الزائر۔ ملاذ الاخیار۔ شرح تہذیب الاخبار وغیرہ ہیں۔

---

[1] دسویں جلد جو حالات امام حسین علیہ السلام میں ہے۔ اس کا فصیح و بلیغ ترجمہ محقق عصر علامہ جزائری مدظلہ نے ۲ دو جلدوں میں فرما دیا ہے۔ فجزاہ اللہ خیرا۔ مومنین مطالعہ فرمائیں (مولف)

محدّث جزائری

محدث شہیر سید نعمت اللہ بن سید عبداللہ جزائری شوشتری ولادت ۱۰۵۰ھ وفات ۱۱۱۲ھ جزائر کے ایک قریہ صباغیہ میں پیدا ہوئے۔ یہ جزائر مشہور جزائر کے علاوہ ہے۔ جو سرزمین عراق میں شہر عمارہ وسوق الشیوخ کے پاس واقع ہے۔ دجلہ و فرات نے وہاں چھوٹے چھوٹے جزیرے سے بنا دیئے ہیں۔ اس بنا پر اس کو جزائر کہتے ہیں۔ سید نعمت اللہ جزائری انہی جزائر کی طرف منسوب ہیں۔

کنیٰ والالقاب میں ہے۔

« والجزائر هنا عبارة عن الناحية الكبيرة والقرى المتصلة الواقعة على شفير نهر تستر بينها وبين البصرة حسنة الرباع والاقطاع خرج منها جمع كثير من علماء الشيعة ومنهم السيد نعمت الله الموسوى الجزائرى » انتهٰی۔

یہاں جزائر سے مراد وہ سرسبز وشاداب وسیع وعریض رقبہ ہے جو نہر شوشتر کے کنارے شوشتر اور بصرہ کے درمیان واقع ہے۔ اس مقام (جزائر) سے بہت سے علمائے شیعہ نکلے ہیں اور ان میں سے سید نعمت اللہ موسوی جزائری بھی ہیں۔ (کنیٰ والالقاب جلد ۲ صـ ۳۰۴)

آپ کا سلسلہ نسب بارہ واسطوں سے امام ہمام موسیٰ کاظم علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ایران وعراق میں سادات جزائر سادات صحیح النسب کا بہت بڑا اور مشہور قبیلہ ہے۔ جن میں اکثر علماء وفضلا ہیں۔

سید نعمت اللہ جزائری جن کو ہم آئندہ ان کے لقب سیّد جزائری کے ساتھ یاد کریں گے۔ ان منفرد علمائے امامیہ میں سے ہیں جنہوں نے مذہب امامیہ کی ترویج میں بڑی زحمتیں برداشت کیں۔

Marfat.com

ابھی آپ کی عمر چھ سال سے متجاوز نہ ہوئی تھی کہ قرآن و ادب میں دسترس حاصل ہو گیا تھا۔ گیارہ سال کی عمر میں عراق سے ہجرت کر کے ایران میں شیراز آ گئے جہاں اپنی تحصیلات مکمل کیں۔ اپنی تحصیل کے آخری دور میں اصفہان میں آ گئے جہاں علامہ مجلسیؒ سے تلمذ حاصل کیا۔ علامہ مجلسیؒ کے حلقہ درس میں آپ ارشد تلامذہ شمار ہوتے تھے۔ یہاں تک کہ مجلسیؒ اپنے تالیفات میں ان سے مدد لیا کرتے تھے۔ چنانچہ اہل الآ مستدرک الوسائل وغیرہ میں ہے۔ کہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنی عظیم کتاب بحار الانوار کی تالیف میں نعمت اللہ جزائری سے مدد لی۔ اور وہ ان کو خاص لطف و عنایت و احترام کی نظر سے دیکھتے تھے۔ اور ان کے ہمعصروں پر ان کو فوقیت دیتے تھے۔

سید جزائریؒ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ نے جس زحمت و تکلیف کے ساتھ تحصیل علم کی علماء میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ چنانچہ موصوف اپنی بعض تالیفات میں تحریر فرماتے ہیں کہ زمانہ طالب علمی میں میرے پاس چراغ تک نہ تھا۔ چاندنی راتوں میں ایران کی کڑاکے کی سردیوں کے باوجود کوٹھے پر چاند کی روشنی میں مطالعہ کیا کرتا تھا۔ جب راتیں اندھیری ہو جاتی تھیں تو کمرہ میں آ جاتا تھا جہاں دیوار میں ایک شگاف تھا اس سے ہمسایہ مکان سے ناکافی روشنی آ جاتی تھی۔ ایک دفعہ میں نے کتاب پر خون کے چھینٹے دیکھے تو حیران ہوا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ رات کی سردی نے میرے ہاتھ کاٹ دیئے تھے جن سے خون کے قطرے کتاب پر بہہ گئے اور مجھے خبر نہ ہوئی۔

جس زمانہ میں شوشتر ایران کا پایۂ تخت تھا اس زمانہ میں آپ وہاں کے امام جمعہ و جماعت تھے۔ آج بھی آپ کی اولاد شوشتر و اہواز کربلا و نجف پاکستان و ہندوستان میں موجود ہے۔ جن میں بڑی تعداد علماء و فضلا کی ہے۔ ہندوستان میں سرکار مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ مجتہد العصر اور پاکستان میں علامہ جزائری مفتی سید طیب آغا صاحب قبلہ مجتہد العصر آپ کی ذریت سے ہیں۔

Marfat.com

سید جزائری کے تالیفات میں سب سے اہم شرح تہذیب بارہ جلدوں میں۔ شرح استبصار دو جلدوں میں ہے۔ افسوس کہ یہ دونوں نادر روزگار کتابیں ابھی تک زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوئیں، ورنہ سید کا صحیح مقام لوگوں کے سامنے آتا۔ آپ کے مشہور تصانیف میں انوار النعمانیہ اور زہر الربیع (دو جلدوں میں) بھی ہیں۔ زہر الربیع میں زیادہ تر مطائبات جمع کئے ہیں جو اگرچہ اہل ہند کی افتاد طبع سے ہٹے ہوئے ہیں مگر اہل خبر جانتے ہیں کہ اہل عراق و اہل ایران بلکہ خود قرآن کے لب و لہجہ میں یہ طرز گفتگو شائع و ذائع ہے۔ سورۂ تحریم میں جناب مریمؑ کے مقام مدح میں ارشاد ہوتا ہے:۔ ومریم بنت عمران التی احصنت فرجها فنفخنا فیه من روحنا (تحریم: ۱۲)

اگر یہی الفاظ اردو میں کسی عورت کے لئے استعمال کیے جائیں تو اس کی مذمت بن جائیں۔ علاوہ بریں زہر الربیع کے مقدمہ میں سید نے جو اس کتاب کی وجہ تالیف بیان کی ہے۔ اس سے ان کے مقصد پر روشنی پڑتی ہے چونکہ اہل علم مطالعہ و تصنیف و تالیف سے گھبرے ہوتے ہیں حوادث روزگار بھی ان کو بالعموم بہت ستاتے ہیں اگر بعض اوقات دماغ کو تفریحی باتوں سے سکون نہ پہنچایا جائے تو اس کے مختل ہونے کا اندیشہ ہے۔ اسی لئے یہ حدیث وارد ہے کہ۔

ان الارواح تکل کما تکل الابدان فابتغوا لها طرائف الحکمة

روحیں بھی اسی طرح ریاضت سے تھک جاتی ہیں جس طرح جسم تھک جاتے ہیں لہذا ان کے لئے تر و تازہ حکمت کی باتیں فراہم کرو۔

بہر حال غم غلط کرنے کے لئے زہر الربیع سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ اگر کسی کو شک ہو تو وہ اس کا مطالعہ کرے۔

مذکورہ کتب کے علاوہ آپ کے حسب ذیل تصنیفات ہیں:۔

قصص الانبیاء - نوادر الاخبار - شرح صحیفہ کاملہ - شرح جامی - منبع الحیاۃ - مفتاح اللبیب در شرح تہذیب - ہدیہ - ریاض الابرار فی مناقب الائمہ الاطہار (۳ مجلد) مسکن الشجون - غرائب الاخبار - مقامات النجاۃ - منتہی المطلب حواشی القرآن (۳ مجلد) وغیرہ -

سید جزائری کا مزار شوشتر کے قریب مقام جائے در (پل دختر) میں زیارت گاہ خاص و عام اور وسیلہ حل مشکلات مومنین ہے .

حال ہی میں آپ کا روضہ مندا دزمانہ سے گر گیا تھا وہاں کے ایک عالم نے خواب میں سیدؑ کو دیکھا فرماتے ہیں میرا روضہ بنوا دو - انہوں نے کہا کہ جنگل میں اینٹ پتھر کہاں سے آئے گا . جواب دیا روضہ کے پاس ایک ٹیلہ ہے اس کو کھودنا تو اندر سے مطلوبہ سامان دستیاب ہو جائے گا . عالم مذکور نے اس مقام پر آکر کھدوایا تو اندر سے اینٹیں برآمد ہوئیں جن سے قبہ کی دوبارہ تعمیر عمل میں آئی - لطف یہ کہ نہ ایک اینٹ کم ہوئی نہ زائد .

علمائے عراق و ایران کے تذکرہ کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اب ہم مختصر الفاظ میں بعض فحول علمائے ہند کا بھی تذکرہ کر دیں جن کی روشنیٔ علم سے آج تک ہم بہرہ اندوز ہو رہے ہیں .

سابقاً ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہندوستان میں علوم اہلبیتؑ کی داغ بیل سید نور اللہ شوشتری شہید ثالث نے ڈالی - آپ کے بعد جن علماء نے نور محمدی اور چراغ سرمدی کے فروزاں رکھنے میں حصہ لیا ان میں غفران مآب سید دلدار علی صاحب اعلی اللہ تعالیٰ مقامہٗ کا نام صفِ اوّل میں ہے .

غفران مآب سید دلدار علیؒ

محی الملۃ والدین علامہ سید دلدار علی غفران مآب نقوی نصیر آبادی جائسی لکھنوی ولادت سنہ ۱۱۶۶ھ وفات سنہ ۱۲۳۵ھ آپ کے والد بزرگوار سید محمد معین نصیر آبادی

تھے۔

آپ کے اجداد میں سید ذکریا فاتح نصیر آباد اور اُن کے جد بزرگوار نواب نجم الملک سید نجم الدین سبزاواری فاتح جائس ۴۲۰ھ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ آپ کی ولادت بمقام قصبہ نصیر آباد روز جمعہ ۱۱۶۶ھ میں ہوئی۔ ۱۱۹۱ھ میں آپ کے والد بزرگوار نے انتقال فرمایا۔ ابتدائی تعلیم آپ کی مولوی سید فتح علی جائسی سید غلام حسین دکنی۔ مولوی حیدر علی سندیلوی سے ہوئی۔ ۱۱۹۳ھ میں سفر عراق کیا۔ وہاں آقا سید محمد باقر بہبہانی مجتہد کربلا۔ آقا سید مہدی طباطبائی بحر العلوم مجتہد نجف۔ آقا سید محمد مہدی شہرستانی مجتہد کربلا سے اجازات حاصل کئے۔ ۱۱۹۴ھ میں مشہد مقدس پہنچے۔ اور آقا محمد مہدی بن ہدایت اللہ اصفہانی شہید رابع طاب ثراہ سے اجازہ حاصل فرمایا۔ لکھنؤ واپس آکر نماز جماعت کی نیو آپ نے ڈالی۔ اور پہلی مرتبہ زمانہ نواب آصف الدولہ بہادر نواب اودھ میں حسن رضا خاں وزیر کے قصر میں ۱۳ رجب ۱۲۰۰ھ کو نماز ظہرین پڑھائی اور ۲۷ رجب ۱۲۰۰ھ کو نماز جمعہ پڑھائی۔ آپ نے اور آپ کی اولاد نے ملک ہند میں مذہب اثنا عشر کی خوب تبلیغ کی۔ آپ نے تیس کتابیں لکھی ہیں جن میں "عماد الاسلام" بہت مشہور ہے۔ ۱۲۲۷ھ میں امامباڑہ غفران مآب واقع لکھنؤ کی تعمیر ہوئی جس میں آپ اور دیگر اولاد و مجتہدین و اکابر شیعہ دفن ہیں۔ آپ کے پانچ صاحبزادے عالم جید ہوئے۔ آپ کی وفات ۱۹ رجب ۱۲۳۵ھ میں بمقام لکھنؤ ہوئی۔ سلطان العلما سید محمد آپ کے جانشین ہوئے۔

مفتی اعظم سید محمد عباس

شمس العلما ورع الناس مفتی اعظم سید محمد عباس شوشتری جزائری لکھنوی۔ ولادت ۱۲۲۴ھ وفات ۱۳۰۶ھ آپ نابغہ دہر و علامہ عصر تھے۔ کوئی علم و فن ایسا نہ تھا جس میں آپ کی استادی و بالادستی مسلم نہ ہو۔ آپ کا نسب ۱۷ واسطوں سے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ اس نسب کے تین خصوصیات ہیں۔

Marfat.com

(۱) یہ نسب جس خانوادہ سے منسوب ہے اس کو بلاد عجم و عرب میں سادات نوریہ یا سادات جزائری کہتے ہیں۔ اور یہ نسب نہایت معزز و محترم ہے

(۲) یہ نسب نہایت کم واسطوں سے امام عالی مقام تک منتہی ہوتا ہے اس کو اصطلاح علم نسب میں "نسب عالی" کہتے ہیں۔

(۳) اس نسب میں جتنے واسطے ہیں وہ سب تقریباً علماء و زہاد عصر ہیں ان خصوصیات کا نسب کم کسی کو نصیب ہوتا ہے۔

آپ کے دادا سید محمد جعفر شوشتری (سید نعمت اللہ جزائری کے پرپوتے) ایران سے ہندوستان آئے۔ اور لکھنؤ کو اپنا مستقر بنایا۔ ان کے فرزند سید علی اکبر بھی عالم جلیل صاحب تصانیف تھے۔ ان کو خداوند کریم نے ایک گوہر نایاب عطا فرمایا جس کا نام انہوں نے اپنے بھائی کے نام پر محمد عباس رکھا۔ ایرانی تربیت، ماحول کی تاثیر اور توفیق الٰہی کی برکت سے جلد ہی افق عالم پر سورج بن کر چمکنے لگا۔ واجد علی شاہ نے اس دُر نجف کو اپنے تاج کا آویزہ بنایا۔ حکومت اودھ کی چیف جسٹسی (قاضی القضاۃ) کا عہدہ پیش کیا۔ جو آپ نے اس شرط پر قبول فرمایا کہ بادشاہ و وزیر کو بھی بوقت ضرورت عدالت شرعیہ میں پیش ہونا پڑے گا۔ یہ شرط واجد علی شاہ نے دل و جان سے منظور کی۔ اور مفتی صاحب قبلہ سریر قضاوت پر جلوہ افروز ہوئے۔ "مفتی" کا لقب دربار عالی سے عطا ہوا۔ جو اس وقت تک ان کی اولاد میں باقی ہے۔ واجد علی شاہ کو سرکار مفتی صاحب قبلہ سے کس حد تک عقیدت تھی وہ شاہ موصوف کے اس منظوم خط سے ہوتی ہے۔ جو انہوں نے مٹیا برج (کلکتہ) سے نظربندی کے زمانہ میں تحریر فرمایا ہے۔ اس کے بعض شعر ہیں۔

سرورِ تاج روحانیاں	سرورِ دل و جان ایمانیاں
نگین سریر عرش رنگین کلام!	پے پس رواں مرشد و خوش امام
تمنائے جان غریب اللہ یار	انیس و رفیق و دل غمگسار

سر پا دشاہانِ گردوں وقار	ہمالے بلندی جہ رخ بہار
حسام یداللہِ خیبر شکن	ولی سبک خو، امام زمن
آخر میں لکھتے ہیں :-	
ترستا ہوں اس سن میں دیدار کو	مزے کسب نوری کے اغیار کو
پے مجتہد عدالت ہے ضرور	نہ یہ کہ وہ مفتی بھی ہو ذی شعور
تباعد میں بس حال دل ہوگا کیا	اسی واسطے مقتدا تھا بنا
کلام از ادب خالی ہو کیا عجب	بہت اب ستاتا ہے فرط نقوب
بتاؤ! کہ کب تک کروگے کرم	کہ ہونٹوں پہ پہنچا ہے فرقت سے دم[1]

مفتی صاحب قبلہ کے تبحر علمی کے آگے تمام علمائے عصر سر نیاز جھکاتے تھے تشنگانِ علوم زانوائے ادب تہ کرتے تھے۔ علمی حلقوں میں آپ "استاد کل فی الکل" کے لقب سے پکارے جاتے تھے۔ حجۃ الاسلام سید حامد حسین صاحب قبلہ صاحبِ عبقات الانوار اور ناصر الملت سید ناصر حسین صاحب قبلہ دونوں باپ بیٹے آپ کے شاگرد رشید، نجم الملت سید نجم الحسن صاحب قبلہ بانی مدرسۃ الواعظین لکھنؤ و مدرسہ ناظمیہ آپ کے شاگرد اور داماد تھے۔ میر انیس تک کو آپ سے شرف تلمذ حاصل تھا۔

سرکار مفتی صاحب قبلہ کی وفات کے بعد ان کے دونوں صاحبزادے مفتی سید محمد علی صاحب[2] قبلہ مجتہد اور مفتی سید احمد علی صاحب قبلہ مجتہد آسمان لکھنؤ پر آفتاب و ماہتاب بنکر چمکے۔ موخر الذکر اس وقت لکھنؤ میں بقید حیات ہیں۔ اور متحدہ ہند میں مفتی اعظم مانے جاتے ہیں۔ (اطال اللہ بقاءہ)

---

[1] یہ پوری نظم در "تاریخ عباس" مرتبہ عزیز لکھنوی میں درج ہے حصہ دوم ص ۱۶۶ [2] محقق اعصر علامہ جہتدائی مفتی سید طیب آغا مجتہد آپ ہی کے صاحبزادہ ہیں اور لاہور (پاکستان) میں مقیم ہیں۔ ۱۲

Marfat.com

سرکار مفتی صاحب قبلہ نے اپنے بعد تقریباً ہر علم و فن میں گراں قدر تصانیف کا سرمایہ چھوڑا۔ جن میں سے بعض یہ ہیں :-

روائح القرآن (تفسیر) نزع القوس ۔ ترصیع الجواہر ۔ التقاط اللئالی (حدیث) شعلہ جوالہ بشرح لمعات ضرا ۔ صفحۃ الماس ۔ روض اریض (فقہ) اسوار عسجدیہ علی مبحث الفوریہ ۔ نور الابصار فی مسائل الاصول والاخبار نبراس فی حجیۃ القیاس (یعنی قیاس بالاولویہ) جلجلۃ السحاب فی حجیۃ ظواہر الکتاب (اصول) کتاب التواریخ ۔ مقتل عثمان (تاریخ) دلیل قوی ۔ بغیۃ الطالب فی ایمان ابی طالب ۔ جواہر عبقریہ رد تحفہ اثنا عشریہ (در مناظرہ) تحفۃ الادب رطب العرب ۔ اجناس الجناس ۔ ید بیضا ۔ اوراق الذہب (در ادب) توصیف التصریف ۔ فوح البیر فی مسئلۃ القید واختیر ۔ (نحو وصرف) تعلیقہ حسنا حواشی ملا حسن شرح سلم ۔ حواشی حمد اللہ ۔ رسالہ فارسیہ ۔ جواب انعکاس خاصتا (منطق) حواشی تحریر اقلیدس ۔ (علم ہندسہ) رفع الالتباس (عروض) تحفۂ الطب ۔ حاشیہ شرح اسباب ۔ شرح ہوجزہ ۔ (در طب) من وسلوی ۔ اخلاق حسینیہ ۔ مواعظ قرآنیہ (مواعظ)

غرضیکہ مفتی صاحب قبلہ کے تصانیف اگر گنوائے جائیں اور ان پر تبصرہ کیا جائے تو شاید یہ پوری کتاب ناکافی ہو۔

Marfat.com

جدول ولادت و وفات علمائے اعلام

	اسم مبارک	سن ولادت	مولد	سن وفات	مدفن	عمر شریف
۱	عثمان بن سعید نائب خاص		سامرہ	۲۹۵	بغداد (عراق)	
۲	محمد بن عثمان		//	۳۰۵	// //	
۳	حسین بن روح			۳۲۶	// //	
۴	علی بن محمد سمری			۳۲۸	// //	
۵	محمد بن یعقوب کلینی رح		کلین (ایران)	۳۲۹	// //	
۶	علی بن بابویہ	۲۸۰	قم //	۳۴۹	قم	۶۹
۷	شیخ صدوق	۳۳۰	// //	۳۸۱	رے (ایران)	۵۱
۸	شیخ الطائفہ محمد طوسی	۳۸۵	طوس	۴۶۰	نجف (عراق)	۷۵
۹	شیخ مفید	۳۳۶	بغداد	۴۱۳	کاظمین	۷۷
۱۰	سید مرتضیٰ علم الہدیٰ	۳۵۵	//	۴۳۶	کربلا	۸۱
۱۱	سید رضی	۳۵۹	//	۴۰۶	کاظمین	۴۷
۱۲	نصیر الدین طوسی	۵۹۷	طوس (ایران)	۶۷۲	//	۷۵
۱۳	علامہ حلی	۶۴۸	حلہ (عراق)	۷۲۶	نجف اشرف	۷۸
۱۴	شہید اول	۷۳۴		۷۸۶		۵۲
۱۵	شہید ثانی	۹۱۱		۹۶۵	قسطنطنیہ	۵۴
۱۶	شہید ثالث	۹۵۶	مرعش (ایران)	۱۰۱۹	آگرہ	۶۳
۱۷	شہید رابع		برغان //	۱۰۶۳	قزوین (ایران)	
۱۸	شیخ بہائی	۹۵۳		۱۰۳۱	مشہد	۷۸
۱۹	مقدس اردبیلی		اردبیل (ترکستان)	۹۹۳	نجف اشرف	

Marfat.com

۲۰	علامہ مجلسی رح	۱۰۳۷		۱۱۱۰	اصفہان
۲۱	سید نعمت اللہ جزائری	۱۰۵۰	جزائر	۱۱۱۲	جادئے (ایران)
۲۲	عضران ماسپ	۱۱۶۶	نصیر آباد	۱۲۴۵	لکھنؤ
۲۳	مفتی محمد عباس	۱۲۲۴	لکھنؤ	۱۳۰۶	//

جزیرۂ خضرا میں پانچ علماء کی شہرت ہے

زمانہ غیبت کبریٰ میں حضرت کا مقام جزیرہ خضرا میں بتایا گیا ہے۔ چنانچہ صاحب "مفتاح الشفاعہ" نے نجم ثاقب سے نقل کیا ہے کہ محدث جلیل علامہ حسین نوری فرماتے ہیں کہ جس وقت شیخ زین الدین علی بن فاضل مازندرانی جزیرہ خضرا میں مشرف ہوئے۔ اور انہوں نے واپس آکر وہاں کے حالات بیان کئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے جزیرہ خضرا میں علمائے امامیہ سے صرف پانچ شخصوں کا نام لیتے ہوئے سنا۔

(۱) سید مرتضیٰ علم الہدیٰ

(۲) شیخ ابو جعفر طوسی (شیخ الطائفہ)

(۳) محمد بن یعقوب کلینی

(۴) ابن بابویہ

(۵) شیخ ابو القاسم جعفر بن اسمٰعیل حلّی (یعنی محقق صاحب شرائع)

اس کے بعد علامہ حسین نوری لکھتے ہیں کہ پوشیدہ نہ رہے کہ محقق کا نام جعفر ہے۔ اور یحییٰ بن سعید ہذلی حلی کے فرزند ہیں۔ لہذا یا تو اس حکایت میں کوئی تحریف معلوم ہوتی ہے۔ یا ان کے اجداد میں سے کوئی شخص اسمٰعیل نامی گذرا ہو جس کی طرف نسبت دی۔ اس حکایت کو علامہ مجلسی رح نے بحار الانوار جلد ۱۳ میں بھی ذکر کیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر کثیر علماء نے اس واقعہ کو اپنے

[illegible]

(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
[illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
(۵) [illegible]
(۶) [illegible]
(۷) [illegible]
(۸) [illegible]
(۹) [illegible]

[illegible]

[illegible] ۴۱۴ھ

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]
(۲) [illegible]

Marfat.com

(۶) سات کاذب پیغمبر دعوی پیغمبری کریں گے۔ (۷) مغلوں کے دو فرقوں میں شدید خونریزی ہو گی۔ (۸) بغداد میں اول روز سیاہ آندھی اور زلزلہ آئے گا۔ (۹) اکثر شہر غرق زمین ہوں گے (۱۰) قتل۔ وبا۔ مال۔ زراعت۔ میوے عراق میں بکثرت ہوں گے اور ٹڈی آئے گی۔ (۱۱) اولاد ابی طالب میں بارہ علم بدعوی امامت بلند ہوں گے (۱۲) ایک بدھنی جماعت بندر اور سور کی صورتوں میں مسخ ہو جائے گی۔ (۱۳) ماہ جمادی الاخر سے ماہ رجب کے دس روز تک اسقدر مینہ برسے گا کہ خلقت نے کبھی نہ دیکھا ہو گا۔ اور اس مینہ سے قبروں کے اندر مومنین کے گوشت اگیں گے۔ (۱۴) قریب قیامت تین چاند متواتر ۲۹ کے ہوا کریں گے۔

حضرت صاحب العصر علیہ السلام کے ظہور کے پیشتر پانچ علامتیں ظاہر ہوں گی۔ (۱) ماہ رجب میں آسمان سے ندا آوے گی۔ (۲) سفیانی نکلے گا۔ (۳) روبرو کے خانہ کعبہ یا پشت کوفہ پر ایک پاک نفس حسینی سید قتل ہو گا۔ (۴) اہل یمن خروج کریں گے۔ اس وقت حضرت صاحب العصر والزمان ع تین سو تیرہ متقی مومنین کو ہمراہ لیکر خروج کریں گے۔ یہ ہمراہی شہرہائے مختلف سے کچھ لوگ بستروں سے غائب ہو کر بعض علانیہ سفر طے کر کے صبح کے وقت بمقام مکہ خدمت امام علیہ السلام میں پہنچ جائیں گے۔ احادیث معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ جس روز آپ کا ظہور ہو گا وہ منگل کا دن اور محرم کی دسویں تاریخ ہو گی پہلے حضرت جبرائیل بیعت کریں گے اور ہر ایک مومن کی قبر میں ایک فرشتہ ندا دے گا کہ تیرا امام ظاہر ہو گیا ہے اگر تو چاہے تو ہم تجھے ان کے پاس پہنچا دیں۔ پھر جس وقت حضرت مکہ معظمہ سے باہر تشریف لائیں گے اور مومنین جمع ہو جائیں گے تو اس وقت منجانب امام منادی ہو گی کہ کوئی شخص پانی اور خوراک ہمراہ نہ رکھے۔ صرف حضرت موسیٰ کا پتھر ایک اونٹ پر بار کیا جائے گا جس میں سے ہر منزل پر بارہ چشمے جاری ہو کر بھوکوں اور پیاسوں کو سیر و سیراب

Marfat.com

کر دیں گے۔ زمین وقت سفر کو تاہ ہو گی کہ بہت جلد نجفِ اشرف میں پہنچ جائیں گے وہاں قیام کریں گے تو اسی پتھر سے دودھ اور شربت کی نہریں جاری ہوں گی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے کوئی وقت ظہور کا ظاہر نہیں فرمایا جو مقرر کرے اس نے علم غیب کا دعویٰ کیا اور کافر ہوا۔

آپ دفعتاً پشت خانہ کعبہ سے اس طرح ظاہر ہوں گے کہ عبائے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوڑھے ہوئے۔ زرد عمامہ فرقِ اقدس پر۔ نعلین حضرتؑ پائے مبارک میں۔ عصائے حضرت ہاتھ میں۔ چند گوسفند آگے آگے۔ سفید پوشاک زیب تن۔ دو انگشتریاں زیب انگشت۔ ایک امام حسینؑ کی جس پر انی مستجیر بك یا امان الخائفین۔ دوسری امام حسنؑ کی جس پر انی واثق برحمتك کندہ ہو گا۔

سنِ اقدس چالیس سال کا معلوم ہو گا۔ اس طرح تنہا درخانہ کعبہ پہ پہنچیں گے اہل مکہ سو جائیں گے۔ حضرت دست مبارک روئے اقدس پر پھیریں گے۔ اور فرمائیں گے حمد و شکر اس خدا کا جس نے ہمارے وعدے کو سچا کیا اور بہشت کو ہماری میراث کی کہ جہاں ہم چاہیں قرار کریں۔ بعد اس کے درمیان حجر اسود اور مقام ابراہیمؑ پر آپ کھڑے ہوں گے۔ اور ایک عمود نور زمین سے آسمان تک بلند ہو گا۔ صبح کو ۳۱۳ مومنین خدمت حضرت میں حاضر ہوں گے جن میں سے چھ مومنین ہندوستان سے مذکور ہیں (علمدار حضرت امام عصر محمد حنفیہ ہونگے) بموجب حدیث امام علی رضاؑ اسی ہزار ملائک محدقین قبر الحسینؑ حضرت قائمؑ کے یا برکاب شریک جہاد ہوں گے اور انتقام خون ناحق مظلوم کربلا لیں گے:۔

امام عصرؑ کے ظہور کا تعیّن

اگرچہ روایات میں امام عصرؑ کے ظہور کی صرف علامات ہی بیان کی گئی ہیں اور اس کے تعین کی نفی کی گئی ہے مگر اس سلسلہ میں ایک روایت اور ایک خواب ہم درج کرتے ہیں جس کو رویائے صادقہ کہا جا سکتا ہے جس سے

Marfat.com

آپ کے وقت ظہور پر روشنی پڑتی ہے وہو ہذا۔

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنے رسالہ رجعت میں تفسیر عیاشی سے ایک روایت درج کی ہے کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یقوم قائمنا عند انقضائها بالـرا۔ یعنی ہمارا قائم "الرا" کے خاتمہ پر ظہور کرے گا۔ اس حدیث کے معنی علامہ مجلسیؒ نے یوں کئے کہ قرآن کے پانچ سورے جہاں "الرا" آیا ہے اس کو جمع کر کے اس کے عدد جوڑے ۱۱۵۵ھ بنا۔ جو گذر گیا۔ اور آپ کا ظہور نہیں ہوا۔ وہ پانچ سورے یہ ہیں۔ (۱) ہود (۲) ابراہیم (۳) حجر (۴) یونس (۵) یوسف۔ حالانکہ قرآن کریم میں ایک چھٹا سورہ رعد بھی ہے جس میں الرا ہے۔ لہذا اب کل چھ سورے ہوئے۔ الرا کے عدد ۲۳۱ ہیں اس کو ۶ سے ضرب دینے پر ۱۳۸۶ نکلتا ہے۔ یہ اگرچہ مجملات میں سے ہے لیکن اگر اس کا یہی مطلب ہے جو علامہ مجلسیؒ نے سمجھا ہے تو ۱۳۸۶ھ یعنی آج سے دو سال بعد آپ کا ظہور موفور السرور ہوگا۔ عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ وسہل مخرجہٗ

پیشین گوئی بذریعہ رویائے صادقہ

شب نوزدہم ماہ شوال ۱۳۵۹ھ میں بوقت نماز صبح مجھی سید محمد صادق رضوی ولد سید ابوالفضل صاحب رئیس کرولی نے ایک خواب دیکھا۔ جس کی تعبیر کیلئے موصوف نے حقیر سے دوسری شب میں بموجودگی سید کرار حسین و سید فدا محمد و شیخ محمد حسین صاحبان سیدانوی جائسی ذکر کیا۔ میں نے تعبیر موافق دی۔ حسب مطلب خواب کا اقتباس درج ذیل ہے۔

ایک شخص نے آکر کہا کہ صادق تم کو حضرتؑ یاد فرماتے ہیں۔ میں روانہ ہوا۔ پہلے سیاہ دریا ملا۔ پھر سفید۔ پھر سبز۔ اس کے گرد گرم پانی کا دھارا تھا۔ سرسبز وادی میں داخلہ۔ پہاڑ۔ قلعہ کوہ پر عمارت۔ در پر خادم۔ در اقدس پر جا کر میں ٹھہرا۔

وقت جزیرہ میں داخل ہوا تھا ایک بزرگ ملے تھے جنہوں نے فرمایا تھا کہ نام سیّد محمدؐ ہے۔ میں حضرت کا پرپوتا ہوں۔ میری عمر اس وقت پونے سو سال ہے میں نے تم کو حسب الحکم حضرت طلب کیا ہے۔ اور صادق! پنے کو عارف باللہ مشہور کرو۔ بہرحال در دولت پر بوسہ دینے کے بعد یعہ خادم کئی مرتبہ آمد و رفت کے بعد یہ حکم ہوا کہ تم مسلح تیار رہو۔ پچاس کے بعد صحیح وقت کا علم صرف خدا کو ہے۔ اس وقت جبکہ چالیس مومن ہیں بیک وقت جمع ہو جائیں گے۔ ابھی تک چالیس مومن بیک وقت زندہ ں رہتے۔ گھوڑا اسی وقت ملے گا۔ اس کے بعد حکم واپسی ملا۔ خدمت سید محمدؐ آیا۔ انہوں نے دو رکعت نماز زیارت اور دو رکعت نماز شکر پڑھائی۔ ناگاہ ھڑاہٹ کی شدید آواز سنائی دی۔ دیکھا تو ہزارہا آدمی مسلح گھوڑوں پر سوار تھے۔ دریافت پر سید صاحب سے معلوم ہوا کہ یہ وہ مومنین ہیں نا سے جہاد میں فوت ہو چکے۔ سب یہاں ہیں۔ آنکھ کھل گئی۔

تصدیق کرتا ہوں۔

محمد صادق

۱۹ر شوال المکرم ۵۹ھ

بعض احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کا ظہور پنجشنبہ یا جمعہ بروز عاشورہ طاق میں ہوگا۔ شیخ مفیدؒ نے تاریخ ظہور ۲۵ر ذیقعدہ بتائی ہے۔

آپ کے ظہور کے دیگر کیفیات

جس وقت حضرت امام عصرؑ ظہور فرمائیں گے تو حضرت عیسیٰ و خضر و سن و ادریس علیہم السلام خدمت امام میں حاضر ہوں گے اور حضرت عیسیٰ م علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ مفضّل نے امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کی ہے کہ آپ کا پایہ تخت شہر کوفہ ہوگا۔ جس کی آبادی اس وقت

Marfat.com

بغداد سے ملحق ہو جائے گی۔ دربار مسجد کوفہ میں لگے گا۔ بیت المال مسجد سہلہ میں، مقام خلوت نجف اشرف، تعداد لشکر ظفر پیکر ایک لاکھ ۹ میل کے رقبہ میں لشکر پڑاؤ ڈالے گا۔ آپ کے علمدار محمد حنفیہ ہوں گے اسی ہزار ملائکہ مجاورین قبر امام حسینؑ آپ کے پابہ رکاب شریک جہاد ہوں جو انتقام خون ناحق امام حسین علیہ السلام ظالموں سے لیں گے۔ حضرت معرکہ شدید دجال ملعون کو قتل کریں گے۔ اور ظلم و عدوان کو روئے زمین سے حرف غلط کی طرح مٹا دیں گے۔ اس کے بعد ۳۰۹ برس تک بادشاہی کریں گے۔

امام عصرؑ کی شہادت اور دیگر معصومینؑ کی رجعت

بعض کتب سے مستفاد ہے کہ آپ کی شہادت کا باعث ایک ریش دار "ملیحہ" نامی ہوگی جو دمشق میں آپ کو شہید کرے گی۔ جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ کیونکہ حضرت کے ظہور کے ساتھ باقی معصومین کی رجعت ہو گی۔ اور اس وقت سب موجود ہوں گے۔ چنانچہ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر نماز پڑھیں امام حسین علیہ السلام کفن دیں گے۔ اور مسجد رسولؐ مدینہ منورہ میں نزدیک جائے قبر رسولؐ آپ کو دفن کریں گے۔

باب دوم

در ارشادات امام عصر علیہ السّلام

صفحات گذشتہ میں در حالات علماء گزر چکا کہ مقدس اردبیلی رح نے حضرت
سے جواب مسائل طلب کئے۔ تو آپ نے ان کو مسجد کوفہ جا کر امام عصرؑ
سے پوچھنے کی ہدایت کی اور ارشاد فرمایا۔ ملّا احمد! مسجد کوفہ چلے جاؤ اور اپنے مسائل
جوابات قائم آل محمدؐ سے دریافت کرو۔ کیونکہ وہ اس وقت امام زمانہ ہیں حضرت
ے ارشاد سے واضح ہے کہ اس وقت ہم کو اپنے زمانہ کے جملہ ارشادات و فرامین
سے باخبر رہنا چاہیئے تاکہ ابتلاءات عصریہ میں ہم آپ سے حل مشکل چاہیں
ر آپ کے حکم کے مطابق طریقے اختیار کریں۔ چنانچہ ہم ذیل میں حضرت کے اُن
شادات کو ذکر کرتے ہیں جو در زمان غیبت صغریٰ نواب اربعہ کے ذریعہ
کل توقیع برآمد ہوئے ہیں۔ وھو ھذا۔

فتاوی حضرت امام العصرؑ والزّمان

۱) ابوالعباس احمد بن خضر کا بیان ہے کہ میں ایام غیبت صغریٰ امام عصر کی رویت
اور زیارت کی تمنا میں از حد بے چین تھا۔ اسی اثنا میں بغیر کسی تحریک کے ایک
توقیع مبارک میرے نام برآمد ہوئی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

جواب مسئلہ

جس شخص نے میری جستجو کی وہ حقیقتاً میری تلاش میں میرے پیچھے پڑ گیا۔
اور جو شخص میری تلاش میں میرے پیچھے پڑ گیا وہ ضرور تمام خلائق کو میرا نشان
بتلا دے گا۔ اور جس شخص نے خلائق کو میرا نشان بتلا دیا وہ میرے قتل و ہلاکت کا

باعث ہوا۔ اور جو شخص میرے قتل و ہلاکت کا باعث ہوا وہ مُشرک بھی ہوا اور کافر بھی۔

(۲) سائل نے نماز جناب جعفر طیارؓ کی نسبت استفسار کیا کہ حالت قیام میں رکوع و سجود کی حالتوں میں ذکر تسبیح اس سے سہو ہو گیا اور نماز تمام ہو گئی سے پہلے ذکر سہو شدہ کا اس کو خیال آگیا تو ایسی حالت میں وہ اپنے سہو ذکر تسبیح کو ادا کرے یا نماز کو ادا کر لے۔ بعد اس کے ذکر تسبیح کو ادا کرے۔ سائل کے جواب میں توقیع مقدس نکلی۔ ترجمہ:۔

جواب:۔

جب ایسی حالتوں میں سے کسی حالت میں سہو واقع ہو اور وقت گذر جانے کے بعد وہ یاد آئے تو جو چیز کہ اس سے فوت ہوئی ہے ادا کر سکتا ہے

(۳) زن و شو کے معاملات میں پوچھا گیا کہ آیا عورت اپنے شوہر کی مشایعت جنازہ میں شریک ہو سکتی ہے؟ جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب:۔

مشایعت جنازہ کر سکتی ہے۔

(۴) پھر دریافت کیا گیا کہ بیوہ کو ایام عدت میں اپنے شوہر کی قبر کی زیارت جائز ہے یا نہیں؟ تحریر فرمایا گیا۔

جواب:۔

شوہر کی قبر کی زیارت کر سکتی ہے مگر رات کے وقت اپنے گھر سے باہر نہ نکلے۔

(۵) پھر استفسار کیا گیا کہ وہ اپنے کار ضروری کے لئے بھی ایسی حالت میں باہر جا سکتی ہے؟ حکم ہوا۔

جواب:۔

اگر اُس کو کسی شخص غیر سے اپنا کوئی حق لینا ہے تو وہ اس سے لے سکتی ہے

اور اس کے لئے باہر جا سکتی ہے۔ مگر رات کے وقت اپنا گھر نہیں چھوڑ سکتی۔

(۶) وداع ماہ رمضان المبارک کی نسبت پوچھا گیا کہ عموماً وداع ماہ مبارک رمضان شب آخر میں پڑھی جاتی ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ روزِ آخر جب ہلالِ عید نمودار ہو پڑھنا چاہیئے۔ ان دونوں صورتوں میں کون سی صورت اختیار کی جائے؟ جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب:۔

اعمال ماہ رمضان المبارک تمام تر رات کو کئے جاتے ہیں اس لئے وداع بھی آخر شب میں کرنی چاہیئے۔ اگر کمی ایام کا خیال ہے تو دونوں راتوں (۲۹/۳۰) کو وداع کریں۔

(۷) نماز کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے۔ جب تشہد اوّل سے فارغ ہوا۔ اور تیسری رکعت کے واسطے کھڑا ہوا۔ تو اس کے لئے تکبیر کہنا واجب ہے یا نہیں؟ بعضے اس کے وجوب کے قائل نہیں۔ صرف بحول اللہ تعالیٰ وقوتہ اقوم واقعد کے ذکر کو کافی سمجھتے ہیں۔ اس مسئلہ کے جواب میں ارشاد ہوا۔

جواب:۔

اس امر میں دو حدیثیں وارد ہیں۔ ایک یہ ہے کہ جب مصلّی ایک حالت سے دوسری حالت میں منتقل ہو تو اس پر تکبیر ہے۔ اور دوسری یہ ہے کہ جب سجدہ دوم سے سر اٹھائے تو اس پر تکبیر ہے۔ پھر بیٹھ جائے پھر اُٹھے۔ پس بیٹھنے کے بعد اٹھنے کے لئے اسے تکبیر کہنا لازم نہیں ہے۔ اور اسی طرح تشہد اوّل کی بھی صورت ہے اور ان دونوں صورتوں میں سے جس پر عمل کیا جائے وہ صحیح ہوگا۔

(۸) قربانی کے متعلق سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا کہ اس کی طرف سے اونٹ مول لے کر اسی کی طرف سے منیٰ میں نحر کر دے

Marfat.com

چنانچہ اس شخص نے اونٹ تو خرید لیے مگر قربانی کرتے وقت اس کا نام لینا بھول گیا۔ جب ذبح کر چکا تو نام یاد آیا۔ تو آیا ایسی قربانی اس شخص کی طرف سے صحیح ہو گی یا نہیں ؟ جواباً قلمی ہوا۔

جواب :۔

اس میں کوئی مضائقہ نہیں اور اس کے دوست کی طرف سے جائز ہے

(۹) دریافت کیا گیا کہ کتب اعمال مثل (ثواب القرآن فی الفرائض) وغیرہا میں وارد ہے کہ آپ کی خدمت سے حکم ہوا ہے کہ مجھے سخت تعجب ہوتا ہے اس شخص کی غفلت پر جو اپنی نماز میں سورۃ انا انزلناہ کی تلاوت ترک کرتا ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس کی نماز کیسے مقبول بارگاہ احدیت ہوتی ہے۔ پھر دوسری جگہ حکم ہوا کہ وہ نماز کسی طرح بہتر نہیں کہی جا سکتی جس میں سورۃ قل ھو اللہ احد کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ پھر تیسری جگہ فرمایا گیا ہے کہ جو شخص اپنی نماز میں (سورۃ ہمزۃ یعنی ویل لکل ھمزۃ۔ پارہ ۳۰ میں ہے) کی تلاوت کرتا ہے۔ اس کو بقدر دنیا ثواب ملتا ہے۔ کیا ایسی حالت میں مناسب ہے کہ سورہ ہائے انا انزلناہ اور قل ھو اللہ احد کو ترک کر کے سورۃ ہمزۃ کی تلاوت کی جائے۔ اگرچہ یہ ظاہر ہے کہ ان دونوں سورتوں کے ترک کرنے میں اجابت و مقبولیت نماز میں تردد واقع ہوتا ہے۔ جواب بذریعہ توقیع عطا ہوا کہ :۔

جواب :۔

ثواب ان سورتوں کی تلاوت کا ایسا ہی ہے جیسا کہ وارد کیا گیا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ان سورتوں میں سے جن کا ثواب لکھا ہے ترک کر دے اور بجائے اس کے سورۃ قل ھو اللہ احد اور سورۃ انا انزلناہ ان کی فضیلت کی وجہ سے پڑھے تو ثواب ان سورتوں کا جو اس نے پڑھے اور ان سوروں کا بھی جو اس نے ترک کر دئے دونوں اس کو عطا کئے جائیں گے۔

Marfat.com

اور یہ بھی جائز ہے کہ ان دونوں سوروں کے سوا دوسرے سورے بھی پڑھے جائیں۔ نماز ہو جائے گی لیکن ان دو سوروں کا ثواب اسے نہیں ملے گا۔

(۱۰) ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ ایک شخص کو تحصیل اموال موقوفات کا عہدہ سپرد ہے اور وہ ان اموال کو جو اس کے قبضہ میں ہیں اپنے لئے حلال جانتا ہے۔ اور اموال موقوفات کو لے لینے سے کوئی پرہیز نہیں کرتا ایسی حالت میں مجھ کو اکثر ان دیہات میں جانے کا اتفاق ہوا جو اس کے زیر انتظام ہیں۔ اور اس کو میں اکثر وہاں پاتا ہوں۔ اور مجھے اس کے پاس جانے کا بھی اتفاق ہوتا ہے۔ اور اکثر کھانے کا وقت بھی ہو جاتا ہے۔ وہ مجھے کھانے کی تکلیف دیتا ہے۔ اگر میں اس کے کھانے سے انکار کرتا ہوں تو وہ مجھ سے سخت عداوت کرتا ہے۔ اور اس کی موجودہ عداوت میری مختلف اقسام کی مضرت کا باعث ہوتی ہے۔ ایسی خاص حالت میں مجھے اس کا کھانا کھانا جائز ہوگا یا نہیں۔ اور اگر میں اس کے کفارہ میں تصدق کرنا چاہوں تو اس تصدق کی کیا مقدار ہونی چاہیئے۔ اور اگر یہ وکیل موقوفات کسی شخص کے پاس کوئی شے کھانے کی ہدیہ کے طور پر بھیجتا ہو اور اتفاق وقت سے میں بھی اس کے پاس موجود ہوں اور وہ مجھ سے کہے کہ اس میں سے کھا لو۔ یا اپنے گھر لے جاؤ۔ حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ ہدیہ بھیجنے والا۔ وکیل موقوفات ان اموال موقوفات کے تصرف میں کوئی خوف نہیں کرتا ہے تو اگر وہ ہدیہ میں لے لوں یا اس میں سے کچھ اپنے گھر لے جاؤں تو میرے اس عمل سے خاص میرے لئے کوئی حرج ہوگا یا نہیں؟ اس کا جواب ذیل کی عبارت میں مرحمت کیا گیا۔

جواب :-

اگر اس شخص کی کوئی جائداد یا آمدنی سوائے اموال موقوفات کے اس کے اختیار میں ہے تو اس کا کھانا بھی کھایا جا سکتا ہے اور تحفہ بھی لیا جا سکتا ہے۔

Marfat.com

اور اگر دوسری معاش نہیں ہے تو جائز نہیں ہوگا۔

(۱۱) ارکان نماز واجب وسنت اور سجدہ شکر کی نسبت پوچھا گیا کہ نماز واجب میں مصلّی قنوت کی دعا پڑھ کر اپنے ہاتھ اپنے منہ اور سینہ کی طرف سیدھا کر لیتا ہے مطابق اس روایت کے جس میں وارد ہوا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس سے کہیں زیادہ بزرگ ہے کہ وہ اپنے بندے کے ہاتھوں کو دعا کرنے کے بعد خالی پھیر دے بلکہ وہ اپنی رحمت سے اس کے ہاتھوں کو لبریز کر دیتا ہے۔ اور دوسری روایت کی رُو سے ہاتھوں کو منہ پر پھیر لینا منقول ہوا ہے۔ آیا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟ بعض علما سے مروی ہے کہ نماز میں دونوں صورتوں میں سے صرف ایک ہی پر عمل جائز ہو سکتا ہے جواب میں ارشاد فرمایا گیا:۔

جواب:۔ نماز واجبی میں ہاتھوں کو سر اور منہ پر پھیرنا جائز نہیں ہے۔ اور جس چیز کے ساتھ نماز واجبی میں عمل کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب مصلی قنوت پڑھ چکے تو وہ اپنے ہاتھوں کو آہستگی اور سہولت کیساتھ اپنے سینے کے مقابل لا کر اپنے زانوؤں تک پہنچائے اور تکبیر کہے۔ اور پھر رکوع میں جلد چلا جائے۔ منہ پر ہاتھ پھیر لینے کی خبر بھی صحیح ہے۔ مگر نوافل شب و روز میں نہ کہ نمازہائے واجب میں۔ اور نوافل میں اس عمل کا بجالانا یعنی ہاتھوں کا منہ پر پھیر لینا افضل ہے۔

(۱۲) سجدہ ہائے شکر کے بارے میں پوچھا گیا کہ کرنا چاہیئے یا نہیں؟ کیونکہ بعض اس کو بدعت بتلاتے ہیں۔ اور اگر جائز ہے تو نماز مغرب کے بعد ہے یا نافلہ پڑھ کر ہے۔؟ اس مسئلہ کا جواب ذیل کی عبارت میں صادر ہوا۔

جواب:۔ سجدۂ شکر لازم و واجب ترین سنت سے ہے اور کبھی کسی نے اس کو بدعت نہیں بتلایا مگر اس شخص نے جس نے دین خدا میں احداث و اختراع کیا ہوگا۔ اب اس امر کا جواب کہ سجدۂ شکر خصوصاً بعد

از مغرب وقبل از چہار رکعت نوافل مغرب کے ساتھ لازم ہے یہ ہے کہ اُن دعا اور تسبیحات کی فضیلت جو بعد فرائض بجالائی جائیں اُن دعاؤں پر جو نوافل کے ساتھ ادا کی جائیں بعینہٖ ایسی ہے جیسا کہ فرائض کی فضیلت نوافل پر ثابت ہے۔ اور سجدہ اصل میں دعا و تسبیح ہے لہذا افضل یہی ہے کہ فرائض کے بعد بجالایا جائے اور اگر بعد نوافل بجالائیں تو بھی جائز ہوگا۔

(۱۳) بیع وشراء کے متعلق یہ سوال کیا گیا کہ ہمارے چند برادرانِ ایمانی ایسے ہیں جنہیں ہم پہنچانتے ہیں۔ ایک قطعہ زمین نوآباد قید خانہ شاہی سے ملحق ہے جس میں حاکم وقت کا بھی حصّہ ہے اور قبضہ جابرانہ وغاصبانہ ہے اکثر اوقات بعض اہل شہر اُسے بغیر اجازت جوت بو لیتے ہیں اور اس کی وجہ سے عمال شاہی اُن کو سزا بھی دیتے ہیں۔ اور حتی الامکان ملازمینِ سلطانی اس کی پیداوار پر قابض ومتصرف ہونے سے اہلِ شہر کو باز رکھتے ہیں۔ اس لئے وہ زمین بوجہ ویران رہنے کے کچھ ایسی قیمت بھی نہیں رکھتی اس لئے کہ کامل بیس برس سے محض افتادہ پڑی ہوئی ہے۔ یہ مذکورہ بالا برادران ایمانی اس کی خریداری سے انکار محض کرتے ہیں اس لئے کہ ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ قطعہ زمین کسی زمانہ میں کسی شخص خاص نے وقف کیا تھا جس کو سلطان وقت نے جبراً لے لیا ہے، پس صورت مسطورہ میں اگر زمین مذکور کی بیع سلطان وقت کی طرف سے جائز ہے اور اس میں کوئی حرج شرعی نہیں ہے تو اس کا خرید لینا ہمارے برادران ایمانی کے لئے نہایت مفید اور نافع ثابت ہوگا۔ اور زمین مذکورہ بھی شاداب وآباد ہو جائے گی۔ اور وہ حصّہ زمین ایسا ہے کہ آسانی سے سیراب ہو سکتا ہے اور عمدہ پیداوار دے سکتا ہے۔ اور اگر اس کی بیع سلطان وقت کی جانب سے حلال نہیں ہے تو حکم امتناع جاری فرمایا جائے۔ جواب یہ آیا:۔

جواب:۔ سوائے مالک زمین مذکورہ کے بیع کئے ہوئے یا

Marfat.com

اس کا حکم یا اس کی رضا و استمزاج لیتے ہوئے معاملہ مسطورہ صحیح و جائز نہیں ہوگا :-

(۱۴) ۳۰۸ھ میں (غیبت صغرا) محمد بن عبداللہ حمیری نے آپ کی خدمت میں ایک بہت بڑا عریضہ لکھا اور یہ بیان کیا کہ ہماری قوم و ملت کے بعض اہل علم و یقین اور اکثر خواتین باتمکین آج ۲۲ برس سے ماہ رجب کے روزے رکھتی ہیں۔ اور اپنے ان روزوں کو علی التسلسل شعبان اور ماہ رمضان کے روزوں سے ملا دیتی ہیں۔ بخلاف اس سیرت کے ہمارے بعض علما فرماتے ہیں کہ یہ روزے معصیت میں داخل ہیں اس مسئلہ کے جواب میں ذیل کی عبارت تحریر فرمائی گئی۔

جواب :- ماہ رجب میں پندرہ روز تک تو روزہ رکھیں پھر منقطع کر دیں مگر اپنے قضا روزوں میں سے تین روزے بعد کو بھی رکھ سکتے ہے۔ کیونکہ اس امر میں حدیث خاص وارد ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں کہ ماہ رجب قضا روزوں کے ادا کرنے کے لئے سب سے اچھا مہینہ ہے۔

(۱۵) دریافت کیا گیا کہ مامموم اس وقت شریک جماعت ہوا جب امام ذکر رکوع میں مشغول تھا۔ وہ اپنے موجودہ الحاق بالجماعت اور ذکر رکوع کو جو اس نے امام کے ساتھ کیا ہے رکعت فوت شدہ کے برابر جانتا ہے۔ بخلاف اس کے بعض اصحاب کا خیال ہے کہ تاوقتیکہ یہ شخص امام کی تکبیر کی آواز کو جو امام بیش از رکوع کہتا ہے نہ سن لے صرف ذکر رکوع یا محض اقتدائے امام جماعت کو ایک رکعت فوت شدہ کی جگہ نہیں شمار کر سکتا اس مسئلہ کا جواب ان لفظوں میں قلمی ہوا۔

جواب :- اگر وہ شخص ایسی حالت میں بھی امام جماعت سے مل جائے کہ جب اس کو ذکر رکوع میں صرف ایک بار سبحان اللہ کہنے کو اور رہ گیا

Marfat.com

ہوتا ہے اس کی ایک رکعت شمار میں آئے گی خواہ اس نے امام جماعت کی تکبیر قبل از رکوع کی آواز کو سنا ہو یا نہیں۔

(۱۶) دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نماز ظہر کے بعد نماز عصر پڑھی جب نماز عصر کی دو رکعت پڑھ چکا تو اُسے خیال آیا کہ اس نے نماز ظہر کی کُل ۲ دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ ایسی صورت میں اُسے کیا کرنا چاہئے؟ جواب میں تحریر فرمایا گیا۔

جواب :- اگر اس نے درمیان نماز کے کوئی ایسا امر کیا ہے جس سے نماز باطل ہو جاتی ہے تو اسے دونوں نمازوں کا اعادہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر ایسا امر کوئی اس سے سرزد نہیں ہوا ہے تو ان دو نوں رکعتوں کو جو اس نے نماز عصر کے حساب میں پڑھی ہیں۔ نماز ظہر کے تتمہ میں محسوب کرے بعد اس کے نماز عصر پڑھ لے۔

(۱۷) سوال ہوا کہ آیا اہل بہشت کے لیے توالد و تناسل بھی ہے یا نہیں؟ جواب مرحمت ہوا۔

جواب :- عورتوں کو بہشت میں ولادت، حیض، نفاس اور تمام نسائی ضرورتوں کی کوئی حاجت نہیں ہوگی۔ (اس کے بعد جنت کی حالت تحریر فرمائی گئی ہے) ..... عورتوں کو بہشت میں حمل ہونے اور بچہ جننے وغیرہ کی کوئی ضرورت نہ ہوگی اور تمام اشیاء وہاں ایسی ہی مخلوق ہوں گی جیسے کہ حضرت آدم علیٰ نبینا وآلہ وعلیہ السلام کو اس نے عبرت اور تنبیہ المخلوق کے لئے خاص طور پر بغیر ان اسباب کے لیے خلق فرمایا ہے۔

(۱۸) پوچھا گیا کہ خاک تربت جناب امام حسینؑ میت کے ساتھ قبر میں رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب میں تحریر فرمایا گیا۔ جائز ہے۔

Marfat.com

(۱۹) استفسار کیا گیا کہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ آپ
اپنے فرزند گرامی حضرت اسمٰعیل رضی اللہ عنہ کے کفن پر اپنے دست مبارک
سے تحریر فرما دیا تھا۔ اسمٰعیل یشھدان لا الٰہ الا اللہ ۔
آیا ہم لوگوں کے لیے بھی اپنی میت کے پارچہ ہائے کفن پر اس کا لکھنا جائز
ہوگا یا نہیں ؟ اور آیا ہم ان فقرات کو خاک تربت امام حسین سے لکھ سکتے
ہیں یا نہیں۔ جواب میں تحریر ہوا۔

جواب :۔ جائز ہے۔

(۲۰) پوچھا گیا کہ خاک تربت حضرت امام حسین سے تسبیح تیار کر کے اس پر
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھنا جائز ہوگا یا نہیں ؟ اگر جائز ہے
تو اس میں کوئی فضیلت خاص بھی ہے یا نہیں۔ جواب میں حکم ہوا :
جواب :۔ تسبیح خاک شفا پر ذکر جائز ہے کسی دوسری شے پر ذکر
تسبیح کو وہ فضیلت حاصل نہیں ہے جو خاک شفا پر ہے اور جو فضیلت
مخصوصہ اس کو حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ذکر تسبیح کو بھول جائے
اور صرف اس کے دانوں کو گردش دیا کرے تو اس کو ذکر تسبیح کا پورا
ثواب دیا جائے گا۔

(۲۱) دریافت کیا گیا کہ بائیں ہاتھ سے تسبیح پڑھنا جائز ہے۔ ؟

جواب :۔ جائز ہے۔

(۲۲) سوال کیا گیا کہ کیا انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ نماز واجبی یا مستحبی میں
تسبیح کو اپنے ہاتھ سے گردش دے۔

جواب :۔ اگر اس کو غلطی یا سہو کا خوف ہو تو جائز ہے۔

(۲۳) پوچھا گیا کہ خاک پاک پر سجدہ صحیح ہے۔ اور اس میں بھی کوئی فضیلت
خاص ہے ؟ حکم ہوا۔

جواب :۔ جائز ہے اور اس میں بھی فضیلت ہے۔

Marfat.com

(۲۴) استفسار کیا گیا کہ ایک شخص زیارت قبور حضرات آئمہ طاہرین سلام اللہ علیہم اجمعین کے لیے جایا کرتا ہے۔ اُس کو اُن قبور مطہرہ کے آگے سجدہ جائز ہے یا نہیں۔ آیا یہ بھی اس کے لیے جائز ہے کہ وہ قبر مطہرات کے نزدیک نماز پڑھے اور اگر نماز پڑھے تو قبر مطہر کی پشت پر کھڑا ہو۔ اور مزار کو قبلہ کی طرف آگے لے لے۔ یا قبر مطہر کی دائیں جانب استادہ ہو۔ یا بائیں جانب کھڑا ہو کر نماز ادا کرے۔ آیا جائز ہے کہ قبر منور کو اپنی پشت پر لے کر اس کے آگے قبلہ کی طرف اس طرح کھڑا ہو کہ قبر مطہر اس کی پس پشت واقع ہو؟ ناحیہ مقدسہ سے اس کا جواب اس عبارت میں صادر ہوا۔

جواب:۔ قبور پر سجدہ کرنا کسی صورت میں عام اس سے کہ بقصد زیارت ہو یا نوافل یا فرائض جائز نہیں ہے۔ باقی رہا جس امر پر عمل ہو سکتا ہے وہ اتنا ہی ہے کہ سیدھے رخسار کو قبر مطہر پر رکھے۔ اور نماز ہر قبر منور کے پشت پر اس طرح ادا کرے کہ قبر منور کو اپنے منہ کے آگے رکھے۔ اور قبر منور کے آگے کھڑے ہو کر یا بالائے سر یا پائیں پا نماز کا ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ امامؑ کے آگے کھڑے ہونا یا ان کے برابر کھڑا ہونا یا اُن کے یمین و یسار کھڑا ہونا جائز نہیں ہے۔

(۲۵) استفسار کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنے مال میں سے کچھ نذر خدا نکالنا اور نیت کی کہ اپنے اس مال کو اپنے کسی برادر مومن پر ایثار کر دے گا۔ مگر اس نیت کے بعد وہ اپنے عزیز و اقارب میں سے خاص ایک شخص کو محتاج پاتا ہے تو کیا ہو سکتا ہے کہ بخلاف نیت سابق وہ اپنے اس مال کو بجائے عام برادران ایمانی کے اپنے اس عزیز اور قریبی برادر کے حوالہ کر دے۔ ناحیہ مقدسہ سے یہ جواب عنایت کیا گیا۔

جواب:۔ دونوں میں سے جو شخص اس کے مذہب سے قریب تر

ہو اس کو دینا چاہیئے۔ اور اگر اس حدیث پر نظر کی جائے کہ معصومؑ نے فرمایا۔ خدا اس شخص کے صدقہ کو قبول نہیں کرتا جس کا کوئی عزیز محتاج ہو تو اس مال کو دونوں پر تقسیم کر دینا چاہیئے۔ تاکہ دونوں فضیلتیں ہاتھ آ جائیں :۔

(۲۶) پوچھا کہ مبرص و مجذوم اور مفلوج کی گواہی درست ہے کیونکہ ان کے متعلق وارد ہوا ہے کہ یہ امامت نماز نہیں کر سکتے۔

جواب :۔ اگر یہ امراض ان کو پیدائش کے بعد حادث ہوئے ہوں تو جائز ہے۔ اور اگر خلقی ہوں تو جائز نہیں ہے۔

(۲۷) پوچھا گیا کہ خز[1] کا لباس جس میں خرگوش کے بال مخلوط ہوں اس کے بارے میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے پوچھا گیا تھا کہ آیا اس میں نماز ہو سکتی ہے یا نہیں ؟ — فرمایا ہو سکتی ہے۔ پھر ایک روایت میں ہے کہ نہیں ہو سکتی۔ پس ان دونوں روایتوں میں سے کس پر عمل کیا جائے ؟

جواب :۔ ان کی جلد کے ساتھ نماز حرام خالی بالوں میں جائز ہے۔

(۲۸) دریافت کیا گیا کہ بعض اوقات انسان اندھیرے میں نماز شب پڑھتا ہے اور غلطی سے پیشانی بجائے سجدہ گاہ کے فرش پر پڑ جاتی ہے۔ جب سر اٹھایا تو سجدہ گاہ نظر آئی کیا یہ سجدہ محسوب ہو گا یا نہیں ؟

جواب :۔ جب تک بالکل سیدھا ہو کر نہیں بیٹھا ہے سجدہ گاہ ڈھونڈنے کے لیے سر اٹھا سکتا ہے۔ (احتجاج طبرسی)

(۲۹) وقت طلوع و غروب آفتاب نماز کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ روایات بطرق عامہ وارد ہیں کہ یہ وقت شیطان کے سینگ نکلنے کا ہوتا ہے۔

---

[1] ایک قسم کا دریائی چوپایہ جو لومڑی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو دریائی کتا بھی کہتے ہیں۔ اس کے سمور میں نماز درست ہے جلد میں درست نہیں ہے۔ (جزائری)

Marfat.com

لہذا ان اوقات میں نماز نہیں پڑھنا چاہئے۔ جواب بہ الفاظِ ذیل برآمد ہوا:۔

جواب:۔ تم نے طلوع و غروب شمس کے وقت نماز کی بابت جو دریافت کیا ہے تو اس کے متعلق یہ ہے کہ اگر بالفرض وہ بات مان لی جائے جو عامۃ الناس میں مشہور ہے کہ صبح کو سورج شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع کرتا ہے اور شام کو بھی اس کے سینگوں کے بیچ میں غروب کرتا ہے تو شیطان کی ناک رگڑنے کے لیئے نماز سے بہتر کونسی چیز ہو سکتی ہے لہذا تم ان اوقات میں نماز پڑھ کر ابلیس کی ناک کو خوب رگڑا کرو۔

(۳۰) ایک ایسے بچہ کے متعلق سوال کیا گیا جس کا ختنہ کیا گیا۔ لیکن بعد میں کھال دوبارہ بڑھ گئی۔ اس کا دوبارہ ختنہ کیا جائے یا نہیں۔؟

جواب:۔ اس کا ختنہ دوبارہ واجب ہے کیونکہ اغلف (جسکا ختنہ نہ کیا گیا ہو) جب زمین پر پیشاب کرتا تو چالیس روز تک زمین فریاد کرتی ہے۔

(۳۱) نماز کی حالت میں سامنے آگ، مورت، چراغ کی بابت پوچھا گیا کہ ایسی حالت میں نماز درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جو بت پرستوں اور آتش پرست کی اولاد ہو اس کے لیئے جائز نہیں ہے۔

نمازِ مغرب و صبح دیر سے پڑھنے والا ملعون ہے

شیخ محمد بن یعقوب کلینیؒ نے کافی میں زہری سے روایت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں عرصہ سے صاحب الزمان کی زیارت کا مشتاق تھا۔ اور اس مقصد کے لیئے میں نے کافی پیسہ صرف کیا یہاں تک کہ میں محمد بن عثمان عمری

Marfat.com

(حضرت کے دوسرے نائب خاص) کی خدمت میں شرف یاب ہوا۔ اور ایک عرصہ تک میں ان کی خدمت کرتا رہا۔ آخر میں مَیں نے ان سے اپنا مدعا بیان کیا پہلے تو انہوں نے میری مطلب برآری سے پہلوتہی کی۔ جب میں نے بہت الحاح وزاری کی تو انہوں نے کہا کہ کل صبح سویرے آجانا۔ چنانچہ میں دوسرے روز ان کی خدمت میں پہنچا۔ جس وقت میں وہاں گیا تو میں نے ان کو ایک جوان سے گفتگو میں مشغول پایا۔ جس کا چہرہ بہت خوب صورت تھا اور اس کے جسم سے خوشبو نکل رہی تھی اور اس کی آستین میں تاجروں کی طرح سے کوئی چیز تھی۔ میں عمری کی طرف بڑھا۔ مگر انہوں نے اس شخص کی طرف انگلی سے اشارہ کیا۔ میں نے اس شخص سے جو سوالات کئے انہوں نے ہر بات کا جواب شافی دیا۔ بعد ازاں وہ گھر میں داخل ہونے لگے۔ عمری نے کہا۔ اور جو پوچھنا ہو پوچھ لو۔ کیونکہ اس کے بعد پھر کبھی ان کو نہ دیکھ سکو گے۔ میں مزید سوالات کرنے کے لئے آگے بڑھا۔ تو انہوں (صاحب الزمان علیہ السلام) نے اس سے زیادہ کوئی بات نہ فرمائی کہ۔

مَلْعُوْنٌ مَلْعُوْنٌ مَنْ اَخَّرَ الْعِشَاءَ اِلٰی اَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ مَلْعُوْنٌ مَلْعُوْنٌ مَنْ اَخَّرَ الْغَدَاةَ اِلٰی اَنْ تَنْقَضِیَ النُّجُوْمُ ——— ملعون ہے ملعون ہے، وہ شخص جو شام کی نماز (یعنی مغرب) اتنی دیر سے پڑھے کہ ستارے آسمان پر چھٹک جائیں اور صبح کی نماز اتنی دیر سے پڑھے کہ ستارے غائب ہو جائیں۔ ——— یہ کہکر آپ گھر میں داخل ہو گئے۔ (احتجاج طبرسی)

خمس کے متعلق امام عصرؑ کا ارشاد

خمس کے متعلق ہمارے اہل ثروت حضرات بڑی سستی کرتے ہیں اور ان کو اللہ کی غفاری اور اہلبیت کی رحیمی پر بھروسہ ہے کہ وہ بروز قیامت بخشوا لیں گے (۱)

Marfat.com

حالانکہ ان کو خبر نہیں کہ یہ حقوق الناس میں سے ہے۔ اور یہ بھی خبر نہیں کہ امام عصرؑ نے اس معاملہ میں سہل انگاری کرنے والے کو کن الفاظ میں یاد کیا ہے۔ اس سلسلہ میں حسب ذیل احادیث ملاحظہ ہوں۔

(۱) من یستحل ما فی یدہ من امو الناو یتصرف فیہ تصرفہ فی مالہ من غیر امرنا فمن فعل ذلک فھو ملعون ونحن خصما ؤہ یوم القیمۃ وقد قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المستحل من عترتی ماحرّم اللہ ملعون علی لسانی ولسان کل نبی مجاب فمن ظلمنا کان فی جملۃ الظالمین لنا وکانت لعنۃ اللہ علیہ لقولہ عزوجل الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین۔

(ترجمہ) اگر کسی کے پاس ہمارا مال (سہم امام) ہو۔ اور وہ اس میں اس طرح تصرّف کرے کہ جس طرح اپنے مال میں تصرّف کرتا ہے پس جو بھی ایسا کرے وہ ملعون ہے اور ہم بروز قیامت اس کے دشمن ہوں گے۔ کیونکہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص میری عترت سے وہ حلال سمجھے جو اللہ نے اس کے لئے حرام قرار دیا ہے وہ میری زبان سے ملعون ہے اور ہر نبی مستجاب الدعوات کی زبان سے ملعون ہے۔ لہذا جو بھی ہم پر ظلم کرے وہ بھی انہی ظالموں میں سے محسوب ہوگا جنہوں نے ہم اہل بیت پر ظلم کیا اور اس پر خدا کی لعنت ہوگی۔ کیونکہ اس نے قرآن میں ظالموں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲) اور جو تو نے اس جائداد کے متعلق سوال کیا ہے جو از باب خمس

Marfat.com

ہم سے متعلق ہے کہ کیا اس پہ عمارت بنائی جا سکتی ہے اور اس کا خراج دے کر اور مخارج ادا کر کے جو کچھ بچ رہے وہ ہم کو بھجوا دیا جائے تو اس کا جواب یہ ہے کہ کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ دوسرے کے مال میں اس کے بدون اجازت تصرّف کرے جب یہ عام لوگوں کا قانون ہے تو ہمارے مال میں یہ کیونکر جائز ہو سکتا ہے۔ پس جس نے بھی ہماری اجازت کے بغیر ایسا کیا تو اس نے فعلِ حرام کا ارتکاب کیا۔ وَمَنْ اَکَلَ مِنْ اَمْوَالِنَا شَیْئًا فَاِنَّمَا یَاْکُلُ فِی بَطْنِہٖ نَارًا وَسَیَصْلٰی سَعِیْرًا۔ جس نے بھی ہمارے اموال (خمس وغیرہ) میں سے کچھ بھی کھایا اس نے اپنے پیٹ میں آگ کو بھرا۔ اور عنقریب وہ جہنم میں جائے گا۔

۳ ابوالحسن اسدی بیان کرتے ہیں کہ محمد بن عثمان عمری کے پاس حضرت کی حسب ذیل توقیع برآمد ہوئی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی مَنِ اسْتَحَلَّ مِنْ اَمْوَالِنَا دِرْھَمًا:۔ اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے اس شخص پر جو ہمارے اموال میں سے ایک درہم کو بھی حلال سمجھے۔ اس روایت کے راوی بیان کرتے ہیں کہ اس توقیع مبارک کو دیکھنے کے بعد میرے دل میں یہ خیال گزرا یہ عقاب اس شخص کے لئے ہے جو ناحیہ مقدسہ کے مال کو اپنے لئے حلال سمجھے وہ شخص اس میں داخل نہیں ہے جو اپنے کو غلطی پر جانتے ہوئے اس میں تصرف کرے۔ اگر یہی امر ہے تو پھر اس معاملہ میں کیا خصوصیت ہے ہر حرام کے حلال سمجھنے والے کے لئے یہی پاداش و عقاب ہے۔

راوی کہتا ہے بخدا ! اس کے بعد جونہی میری نظر دوبارہ توقیع پر پڑی تو میں نے دیکھا کہ حروف بدل گئے تھے۔ اور اب یہ نئی عبارت مرقوم تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ عَلٰی مَنْ اَکَلَ مِنْ مَالِنَا دِرْھَمًا حَرَامًا۔ اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت اُس پر جو ہمارے مال میں سے ایک درہم کھائے۔

مذکورہ بالا توقیعات کے ملاحظہ سے معلوم ہوا ہوگا کہ سادات کا حق دبانا خصوصًا امام زمانہ کا حق واجب (جس کو سہم امام کہتے ہیں) ادا نہ کرنا کتنا بڑا جُرم ہے۔ افسوس کہ ہماری قوم کے متمول افراد اس اہم فریضہ سے چشم پوشی کرتے ہیں اور جب دُنیا ان کی آنکھوں پر چھائی ہوتی ہے وہ یا تو خمس نکالتے ہی نہیں یا اگر نکالتے بھی ہیں تو غلط جگہ صرف کر دیتے ہیں۔ جو نہ نکالنے سے بھی بدتر ہے۔

ضروری مسائلِ خمس

۱ خمس ہر اس شخص پر نکالنا فرض ہے جس کا کوئی کاروبار یا نوکری ہو آمدنی میں سے سال کا خرچ نکالنے کے بعد جو کچھ پس انداز ہو اس پر خمس نکلے گا۔

۲ ۔ ایک دفعہ جس چیز پر خمس نکال دیا جائے دوبارہ اس پر خمس واجب نہیں ہوتا۔

۳ ۔ خمس کا تعلق ہر چیز سے ہے۔ لہٰذا اگر ایک چھلہ بھی بلا ضرورت پڑا ہوا ہے تو اس پر بھی خمس ہے۔ اسی طرح سال کے بعد مٹھی بھر اناج بچ رہے تو اس کا بھی خمس نکلے گا۔

Marfat.com

۴۔ اگر ایک شخص کی دو طرح سے آمدنی ہو۔ ایک حرام دوسری حلال دونوں کی مقدار بھی معلوم نہ ہو تو خمس نکالنے سے وہ پاک ہو جائے گی۔

۵۔ خمس سے مراد $\frac{1}{5}$ واں حصّہ ہے جس کے دو حصے کئے جائیں گے۔ ایک حصہ (یعنی $\frac{1}{10}$) نماز گذار سادات کو خود دے سکتے ہیں دوسرا حصّہ مجتہد جامع الشرائط کو پہنچانا چاہیئے۔ یا اس کو دے جس کو مجتہد جامع الشرائط نے اجازت دی ہو۔

نوٹ:۔

شروع کتاب میں آیۃ اللہ سیّد محسن حکیم مدظلہ کے فرمان (جو خمس سے متعلق ہے) کا فوٹو و ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:۔

خمس کے تفصیلی مسائل ہمارے تازہ رسالے "خمس" مولفہ علامہ جزائری میں ملاحظہ ہوں۔ (رسالہ زیر طبع ہے)

باب سوم

در اعمال و اوراد

خواص سورہائے قرآنی

بعض سوروں کے خواص امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ نے بیان فرمائے ہیں:۔

سورۂ توحید (اخلاص)

سورۂ قل ھو اللہ احد کے متعلق حضرتِ حجت کا ارشاد ہے کہ وہ نماز کسی طرح بہتر نہیں کہی جا سکتی جس میں سورۂ قل ھو اللہ کی تلاوت نہیں کی جاتی۔

سورۂ قدر

سورۂ انا انزلناہ کے متعلق حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے سخت تعجب ہے اس شخص کی غفلت پر جو اپنی نماز میں سورۂ انا انزلناہ کی تلاوت کو ترک کرتا ہے۔ مجھ کو تعجب ہے کہ اس کی نماز قبول بارگاہ احدیت کیسے ہوتی ہے۔

بسند معتبر حضرتِ حجتؑ سے منقول ہے کہ اگر کسی سورہ کا ثواب تم کو پہنچا ہو اور تم اس کو ترک کر کے نماز میں قل ھو اللہ احد اور انا انزلناہ پڑھو تو ان سوروں کا ثواب ملے گا جن کو ان دو سوروں کی خاطر ترک کیا ہے:۔

سورہ سبحات یعنی حدید و حشر و صف و جمعہ و تغابن

کے متعلق وارد ہوا ہے کہ اگر قبل سونے کے پڑھے تو نہ مرے گا جب تک امام عصرؑ کی زیارت سے شرف یاب نہ ہو۔ اور اگر مرے گا تو بہشت میں حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ہمسایہ میں جگہ پائے گا۔

اعمال برائے حضرت حجت علیہ السلام

زیارت امام عصرؑ (مختصر)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ الرَّحْمٰنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاطِعَ الْبُرْهَانِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ، عَجَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَجَعَلَنَا مِنْ اَعْوَانِكَ وَاَنْصَارِكَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِيْنَ وَاَجْدَادِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

زیارت امامِ عصرؑ (طویل)

کتاب احتجاج طبرسی میں ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے محمد حمیری کے نام جو توقیع شریف برآمد ہوئی اس میں یہ مرقوم تھا کہ جب تم ہمارے واسطہ سے خدا کی طرف اور خود ہماری طرف توجہ کرنا چاہو تو یوں کہو جس طرح خود خدا نے فرمایا ہے۔

سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا دَاعِیَ
اللّٰهِ وَرَبَّانِیَّ اٰیَاتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَابَ
اللّٰهِ وَدَیَّانَ دِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ
اللّٰهِ وَنَاصِرَ حَقِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ
اللّٰهِ وَدَلِیْلَ اِرَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا تَالِیَ كِتَابِ
اللّٰهِ وَتَرْجُمَانَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ فِیْ اٰنَآءِ لَیْلِكَ
وَاَطْرَافِ نَهَارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَقِیَّةَ
اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِیْثَاقَ
اللّٰهِ الَّذِیْ اَخَذَهٗ وَوَكَّدَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِیْ ضَمِنَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا
الْعَلَمُ الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ وَالْغَوْثُ

وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ مَكْذُوْبٍ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
حِيْنَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْرَءُ
وَتُبَيِّنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصَلِّيْ وَ
تَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَرْكَعُ وَ
تَسْجُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُهَلِّلُ
وَتُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَحْمَدُ وَ
تَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصْبِحُ
وَتُمْسِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى
وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ
الْمَاْمُوْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُوْلُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ اُشْهِدُكَ
يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
لَا حَبِيْبَ اِلَّا هُوَ وَاَهْلُهٗ وَاُشْهِدُكَ يَا
مَوْلَايَ اَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهٗ
وَالْحُسَيْنُ حُجَّتُهٗ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ

Marfat.com

حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرُ
ابْنُ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَمُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ
وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ
حُجَّتُهُ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنُ بْنُ
عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ أَنْتُمُ
الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَأَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَا رَيْبَ
فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ
آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا
وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ نَاكِرًا وَنَكِيرًا حَقٌّ
وَأَشْهَدُ أَنَّ النُّشُورَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ
الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ
وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ
وَالْوَعِيدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ شَقِيَّ مَنْ
خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَأَشْهَدُ
عَلَى مَا أَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَأَنَا وَلِيٌّ لَكَ
بَرِيٌّ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقَّ مَا رَضِيتُمُوهُ
وَالْبَاطِلُ مَا أَسْخَطْتُمُوهُ وَالْمَعْرُوفُ مَا

اَمَرْتُ بِهٖ وَالْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِیْ
مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ
وَبِاَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَبِكُمْ يَامَوْلَایَ اَوَّلِكُمْ
وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِیْ مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِیْ
خَالِصَةٌ لَكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔ اِس کے بعد یہ دُعا
پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ نَبِیِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ
تَمْلَاَ قَلْبِیْ نُوْرَالْيَقِيْنِ وَصَدْرِیْ نُوْرَ
الْاِيْمَانِ وَفِكْرِیْ نُوْرَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِیْ
نُوْرَ الْعِلْمِ وَقُوَّتِیْ نُوْرَ الْعَمَلِ وَلِسَانِیْ نُوْرَ
الصِّدْقِ وَدِيْنِیْ نُوْرَ الْبَصَآئِرِ مِنْ عِنْدِكَ
وَبَصَرِیْ نُوْرَ الضِّيَآءِ وَسَمْعِیْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ وَ
وَمَوَدَّتِیْ نُوْرَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ حَتّٰی اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ
وَمِيْثَاقِكَ فَتُغَشِّيْنِیْ رَحْمَتُكَ يَا وَلِیَّ
يَاحَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِیْ
اَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِیْ بِلَادِكَ وَالدَّاعِیْ

اِلٰی سَبِیْلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالثَّائِرِ
بِاَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَوَارِ الْكٰفِرِیْنَ وَ
مُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَمُنِیْرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ
وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِیْ اَرْضِكَ
الْمُرْتَقِبِ الْخَائِفِ وَالْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ
النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰی وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی
وَخَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰی وَمُجَلِّی
الْعَمٰی الَّذِیْ یَمْلَأُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّقِسْطًا
كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّكَ وَابْنِ
اَوْلِیَائِكَ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ
حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ
تَطْهِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِیْنِكَ
وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِیَائَكَ وَاَوْلِیَائَهٗ وَشِیْعَتَهٗ
وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ
شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ
وَاحْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ

Marfat.com

وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ
مِنْ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ
رَسُوْلَكَ وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ
وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ
خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ قَاصِمِيْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ
جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ
وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ
الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَظْهِرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ
وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ
مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

زیارتِ دیگر آن حضرت ؑ (طویل)

یہ زیارت سید ابن طاؤس رح نے نقل کی ہے۔ جو مضامین
عالیہ پر مشتمل ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيْدِ وَالْعَالِمِ الَّذِىْ عِلْمُهٗ
لَا يَبِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحْيِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُبِيْرِ
الْكٰفِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَهْدِيِّ الْاُمَمِ وَ
جَامِعِ الْكَلِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلَفِ السَّلَفِ وَ
صَاحِبِ الشَّرَفِ السَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ
وَكَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُعِزِّ الْاَوْلِيَآءِ وَمُذِلِّ
الْاَعْدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَارِثِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَاتِمِ
الْاَوْصِيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ
الْمُشْتَهَرِ اَلسَّلَامُ عَلَى السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ
الزَّاهِرِ وَالنُّوْرِ الْبَاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَمْسِ
الظَّلَامِ وَبَدْرِ التَّمَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَبِيْعِ الْاَنَامِ
وَنَضْرَةِ الْاَيَّامِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الصَّمْصَامِ وَ
فَلَّاقِ الْهَامِ اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّيْنِ الْمَاثُوْرِ وَالْكُتُبِ
الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلٰى بَقِيَّةِ اللّٰهِ فِىْ بِلَادِهٖ وَحُجَّتِهٖ
عَلٰى عِبَادِهٖ الْمُنْتَهٰى اِلَيْهِ مَوَارِيْثُ الْاَنْبِيَآءِ وَ
لَدَيْهِ مَوْجُوْدٌ اٰثَارُ الْاَصْفِيَآءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَى
السِّرِّ وَالْوَلِيِّ لِلْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ

الَّذِیْ وَعَدَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ بِہِ الْاُمَمَ اَنْ یَّجْمَعَ
بِہِ الْکَلِمَ وَیَلُمَّ بِہِ الشَّعْثَ وَیَمْلَاءَ بِہِ الْاَرْضَ
قِسْطًا وَّعَدْلًا وَیُمَکِّنَ لَہٗ وَیُنْجِزَ بِہٖ وَعْدَ
الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْہَدُ یَا مَوْلَایَ اَنَّکَ وَالْاَئِمَّۃَ مِنْ
اٰبَائِکَ اَئِمَّتِیْ وَمَوَالِیَّ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ
یَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْہَادُ اَسْئَلُکَ یَا مَوْلَایَ اَنْ
تَسْئَلَ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِیْ صَلَاحِ شَانِیْ
وَقَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَغُفْرَانِ ذُنُوْبِیْ وَالْاَخْذِ بِیَدِیْ
فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَلِاِخْوَانِیْ وَلِاَخَوَاتِیْ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کَافَّۃً اِنَّہٗ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ

اس کے بعد دو ۲ دو ۲ رکعت کر کے بارہ رکعت نماز زیارت پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد تسبیح زہرا پڑھیں۔ اور ان نمازوں کے ثواب کو حضرت حجت علیہ السلام کی خدمت میں ہدیہ کریں جب آخری نماز سے فارغ ہوں تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حُجَّتِکَ فِیْ اَرْضِکَ وَخَلِیْفَتِکَ
فِیْ بِلَادِکَ الدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِکَ
وَالْفَائِزِ بِاَمْرِکَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمُبِیْرِ الْکَافِرِیْنَ
وَمُجَلِّی الظُّلْمَۃِ وَمُنِیْرِ الْحَقِّ وَالصَّارِعِ بِالْحِکْمَۃِ

Marfat.com

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ وَعَيْبَتِكَ
وَعَيْنِكَ فِي اَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ الْخَائِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ
سَفِيْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰى وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰى
وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَالْوِتْرِ الْمَوْتُوْرِ
مُفَرِّجِ الْكَرْبِ وَمُزِيْلِ الْهَمِّ وَكَاشِفِ الْبَلْوٰى
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ
وَالْقَادَةِ الْمَيَامِيْنَ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ
وَاَوْرَقَتِ الْاَشْجَارُ وَاَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَغَرَدَتِ الْاَطْيَارُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا
بِحُبِّهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ اِلٰهَ
الْحَقِّ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

صلوات بر آں حضرت ۴

یہ صلوات حضرت حجت ؑ کے لئے مخصوص ہے ہر روز پڑھی جا سکتی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ
عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهٖ وَوَارِثِهِ الْقَائِمِ
بِاَمْرِكَ وَالْغَائِبِ فِيْ خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظَرِ لِاِذْنِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهٗ وَاَنْجِزْ وَعْدَهٗ
وَاَوْفِ عَهْدَهٗ وَاكْشِفْ عَنْ بَاْسِهٖ حِجَابَ الْغَيْبَةِ
وَاَظْهِرْ بِظُهُوْرِهٖ صَحَائِفَ الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ اَمَامَهٗ
الرُّعْبَ وَثَبِّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَاَقْمِ بِهِ الْحَرْبَ وَ
اَيِّدْهُ بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوَّمِيْنَ وَسَلِّطْهُ
عَلٰى اَعْدَاءِ دِيْنِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَلْهِمْهُ اَنْ لَّا يَدَعَ
مِنْهُمْ رُكْنًا اِلَّا هَدَّهٗ وَلَا هَامًّا اِلَّا قَدَّهٗ وَلَا كَيْدًا اِلَّا
رَدَّهٗ وَلَا فَاسِقًا اِلَّا حَدَّهٗ وَلَا فِرْعَوْنَ اِلَّا اَهْلَكَهٗ
وَلَا سِتْرًا اِلَّا هَتَكَهٗ وَلَا عَلَمًا اِلَّا نَكَّسَهٗ وَلَا سُلْطَانًا
اِلَّا كَسَبَهٗ وَلَا رُمْحًا اِلَّا قَصَفَهٗ وَلَا مِطْرَدًا اِلَّا خَرَقَهٗ
وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهٗ وَلَا مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهٗ وَلَا سَيْفًا
اِلَّا كَسَرَهٗ وَلَا صَنَمًا اِلَّا رَضَّهٗ وَلَا دَمًا اِلَّا اَرَاقَهٗ وَلَا
جَوْرًا اِلَّا اَبَادَهٗ وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهٗ وَلَا بَابًا
اِلَّا اَرْدَمَهٗ وَلَا قَصْرًا اِلَّا خَرَّبَهٗ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهٗ
وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَئَهٗ وَلَا جَبَلًا اِلَّا صَعَّدَهٗ وَلَا
كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

Marfat.com

صلواتِ دیگر برآنحضرتؑ

صلوات بعد نمازِ صبح :-

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ
اللّٰہِ عَلَیْہِ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ
مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا وَبَرِّھَا وَبَحْرِھَا
وَسَھْلِھَا وَجَبَلِھَا حَیِّھِمْ وَمَیِّتِھِمْ وَعَنْ وَالِدَیَّ
وَوَلَدِیْ وَعَنِّیْ مِنَ الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِیَّاتِ
زِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ وَمُنْتَھٰی رِضَاہُ
وَعَدَدَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُہٗ وَاَحَاطَ بِہٖ عِلْمُہٗ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَہٗ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ کُلِّ
یَوْمٍ عَھْدًا وَعَقْدًا وَبَیْعَۃً فِیْ رَقَبَتِیْ لَہُ اَللّٰھُمَّ
کَمَا شَرَّفْتَنِیْ بِھٰذَا التَّشْرِیْفِ وَفَضَّلْتَنِیْ
بِھٰذِہِ الْفَضِیْلَۃِ وَخَصَصْتَنِیْ بِھٰذِہِ النِّعْمَۃِ
فَصَلِّ عَلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ صَاحِبِ الزَّمَانِ
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَالذَّابِّیْنَ
عَنْہُ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُسْتَشْھَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْہِ
طَائِعًا غَیْرَ مُکْرَہٍ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ نَعَتَّ اَھْلَہٗ

Marfat.com

فِیْ کِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ
عَلٰی طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَیْعَةٌ لَهٗ فِیْ عُنُقِیْ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیَامَةِ :- علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس صلوات کے
پڑھنے کے بعد اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر اس طرح مارے
جس طرح بیعت کی جاتی ہے۔

دعائے حفظ برائے امام زمانؑ ۴

امام رضا علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ صاحب الامر کیلئے
یہ دعا کیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّكَ وَخَلِیْفَتِكَ
وَحُجَّتِكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَلِسَانِكَ الْمُعَبِّرِ عَنْكَ
النَّاطِقِ بِحِكْمَتِكَ وَعَیْنِكَ النَّاظِرَةِ بِاِذْنِكَ وَ
شَاهِدِكَ عَلٰی عِبَادِكَ الْحُجَّاجِ الْمُجَاهِدِ
الْعَائِذِ بِكَ الْعَابِدِ عِنْدَكَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ
جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَاْتَ وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ
وَاحْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
وَعَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ
تَحْتِهٖ بِحِفْظِكَ الَّذِیْ لَا یَضِیْعُ مَنْ حَفِظْتَهٗ بِهٖ

Marfat.com

وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰبَآئَهٗ اَئِمَّتَكَ وَ
دَعَائِمَ دِيْنِكَ وَاجْعَلْهُ فِيْ وَدِيْعَتِكَ الَّتِيْ
لَاتَضِيْعُ وَفِيْ جِوَارِكَ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَفِيْ
مَنْعِكَ وَعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُقْهَرُ وَاٰمِنْهُ بِاَمَانِكَ
الْوَثِيْقِ الَّذِيْ لَا يُخْذَلُ مَنْ اٰمَنْتَهٗ بِهٖ وَاجْعَلْهُ
فِيْ كَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيْهِ وَانْصُرْهُ
بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ وَاَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَ
قَوِّهٖ بِقُوَّتِكَ وَارْدِفْهُ بِمَلٰٓئِكَتِكَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَالْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ
وَحُفَّهُ بِالْمَلٰٓئِكَةِ حَفًّا اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ
وَارْتَقْ بِهِ الْفَتْقَ وَاَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ
وَزَيِّنْ بِطُوْلِ بَقَائِهِ الْاَرْضَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ
انْصُرْهُ بِالرُّعْبِ قَوِّ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ
خَاذِلِيْهِ وَدَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَدَمِّرْ مَنْ
غَشَّهٗ وَاقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَعَمَدَةَ
وَدَعَائِمَهٗ وَاقْصِمْ بِهِ رُؤُسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ
الْبِدَعِ وَمُمِيْمَتَهَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَ

Marfat.com

ذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ وَاَبِرْ بِهِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَمِيْعَ
الْمُلْحِدِيْنَ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ
بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعَ
مِنْهُمْ دَيَّارًا وَّلَا تُبْقِيْ لَهُمْ اٰثَارًا ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ
مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ وَاَعِزَّ بِهِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَدَارِسَ
حُكْمِ النَّبِيِّيْنَ وَجَدِّدْ بِهِ مَا امْتُحِيَ مِنْ دِيْنِكَ
وَبُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى تُعِيْدَ دِيْنَكَ بِهِ
وَعَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا مَحْضًا صَحِيْحًا لَا
عِوَجَ فِيْهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ وَحَتّٰى تُنِيْرَ بِعَدْلِهِ
ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهِ نِيْرَانَ الْكُفْرِ وَتُوْضِحَ
بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَمَجْهُوْلَ الْعَدْلِ فَاِنَّهُ عَبْدُكَ
الَّذِيْ اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ
عَلٰى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَبَرَّاْتَهُ
مِنَ الْعُيُوْبِ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَسَلَّمْتَهُ
مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
يَوْمَ حُلُوْلِ الطَّامَّةِ اَنَّهُ لَمْ يُدَنِّسْ ذَنْبًا وَ

لَاَتَیْ حُوْبًا وَلَمْ یَرْتَکِبْ مَعْصِیَةً وَلَمْ یُضَیِّعْ
لَکَ طَاعَةً وَلَمْ یَهْتِكْ لَکَ حُرْمَةً وَلَمْ یُبَدِّلْ
لَکَ فَرِیْضَةً وَلَمْ یُغَیِّرْ لَکَ شَرِیْعَةً وَاَنَّهُ الْهَادِیْ
الْمُهْتَدِیْ الظَّاهِرُ التَّقِیُّ النَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ اَللّٰهُمَّ
اَعْطِهِ فِیْ نَفْسِهِ وَاَهْلِهِ وَوَلَدِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَ
اُمَّتِهٖ وَجَمِیْعِ رَعِیَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسُهٗ
وَتَجْمَعُ لَهٗ مُلْكَ الْمَمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِیْبِهَا وَبَعِیْدِهَا
وَعَزِیْزِهَا وَذَلِیْلِهَا حَتّٰی تُجْرِیَ حُكْمَهٗ عَلٰی كُلِّ حُكْمٍ
وَتَغْلِبَ بِحَقِّهٖ كُلَّ بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِنَا عَلٰی
یَدَیْهِ مِنْهَاجَ الْهُدٰی وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰی وَالطَّرِیْقَةَ
الْوُسْطٰی الَّتِیْ یَرْجِعُ اِلَیْهِ الْغَالِیْ وَیَلْحَقُ بِهَا
التَّالِیْ وَقَوِّنَا عَلٰی طَاعَتِهٖ وَثَبِّتْنَا عَلٰی مُشَایَعَتِهٖ
وَامْنُنْ عَلَیْنَا بِمُتَابَعَتِهٖ وَاجْعَلْنَا فِیْ حِزْبِهٖ
الْقَوَّامِیْنَ بِاَمْرِهِ الصَّابِرِیْنَ مَعَهٗ الطَّالِبِیْنَ رِضَاكَ
بِمُنَاصَحَتِهٖ حَتّٰی تَحْشُرَنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْ اَنْصَارِهٖ
وَاَعْوَانِهٖ وَمُقَوِّیَةِ سُلْطَانِهٖ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ
لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِیَاءٍ وَسُمْعَةٍ

Marfat.com

حَتّٰی لَا نَعْتَمِدَ بِہٖ غَیْرَکَ وَلَا نَطْلُبَ بِہٖ اِلَّا وَجْھَکَ
وَحَتّٰی تُحِلَّنَا مَحَلَّہٗ وَتَجْعَلَنَا فِی الْجَنَّۃِ مَعَہٗ وَاَعِذْنَا
مِنَ السَّآمَۃِ وَالْکَسْلِ وَالْفَتْرَۃِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ یَّنْتَصِرُ
بِہٖ لِدِیْنِکَ وَتُعِزُّ بِہٖ نَصْرَ وَلِیِّکَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ
بِنَا غَیْرَنَا فَاِنَّ اسْتِبْدَالَکَ بِنَا غَیْرَنَا عَلَیْکَ یَسِیْرٌ
وَھُوَ عَلَیْنَا کَثِیْرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وُلَاۃِ عَھْدِہٖ
وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ بَعْدِہٖ وَبَلِّغْھُمْ اٰمَالَھُمْ وَزِدْ
فِیْ اٰجَالِھِمْ وَاَعِزَّ نَصْرَھُمْ وَتَمِّمْ لَھُمْ مَا اَسْنَدْتَ
اِلَیْھِمْ مِنْ اَمْرِکَ لَھُمْ وَثَبِّتْ دَعَآئِمَھُمْ وَاجْعَلْنَا
لَھُمْ اَعْوَانًا وَعَلٰی دِیْنِکَ اَنْصَارًا فَاِنَّھُمْ مَعَادِنُ
کَلِمَاتِکَ وَخُزَّانُ عِلْمِکَ وَاَرْکَانُ تَوْحِیْدِکَ وَ
دَعَآئِمُ دِیْنِکَ وَوُلَاۃُ اَمْرِکَ وَخَالِصَتُکَ مِنْ
عِبَادِکَ وَصَفْوَتُکَ مِنْ خَلْقِکَ وَاَوْلِیَآؤُکَ
وَسَلَائِلُ اَوْلِیَآئِکَ وَصَفْوَۃُ اَوْلَادِ نَبِیِّکَ وَ
السَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ
بَرَکَاتُہٗ

Marfat.com

حضرتؑ کا شرفِ ملازمت حاصل کرنے کیلئے صلوات

کفعمیؒ نے بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح و ظہر حسب ذیل صلوات کی مداومت کرے تو اس کو موت نہ آئے گی یہاں تک کہ مولانا صاحب العصر علیہ السّلام کی ملازمت کا شرف حاصل کرے گا۔ اور وہ صلوات یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ:-

دُعائے دیگر برائے حشر با امامِ عصرؑ

جو شخص ہر روز بعد نماز اس دُعا کو پڑھے گا وہ بروز قیامت حضرت حجّت علیہ السّلام کے ساتھ محشور ہوگا:-

یَانُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لِیْ وَلِشِیْعَتِیْ مِنَ الضِّیْقِ وَمِنَ الْھَمِّ مَخْرَجًا وَاَوْسِعْ لَنَا الْمَنْھَجَ وَاَطْلِقْ مِنْ عِقْدِکَ مَا یُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا کَرِیْمُ

Marfat.com

دُعائے عہد

مصحفِ ناطق امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عہد نامہ کو قربۃً الی اللہ لگاتار چالیس روز تک نماز صبح کے بعد باوضو رُو بہ قبلہ پڑھے گا تو وہ ہمارے قائم (آلِ محمدؐ) کے یار و انصار میں ہوگا۔ اور اگر امام آخر الزمانؑ کے ظہور پر نور سے قبل وہ مر جائے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کو قبر سے اٹھائے گا (اور امام زمانہ کے انصار میں شامل کرے گا) اور اسے ہر کلمہ و لفظ کے عوض میں ہزار نیکیاں اور حسنات عطا فرمائے گا اور اس کے نامہ اعمال سے ہزار برائیاں محو کرے گا۔ نیز اس دُعائے مبارکہ کو پندرہ ماہ شعبان کو بعد نماز صبح ضرور پڑھنا چاہیئے۔ جو امام آخر الزمان کی ولادت باسعادت کا دن ہے:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ
النُّوْرِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْکُرْسِیِّ الرَّفِیْعِ وَرَبَّ
الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰۃِ وَالْاِنْجِیْلِ
وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَنْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ
وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ الْمُنِیْرِ وَمُلْکِکَ الْقَدِیْمِ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِہِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ

Marfat.com

يَصْلُحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ
حَيٍّ وَيَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ
يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ
الْقَآئِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ
الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَسَهْلِهَا وَ
جَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّيْ وَعَنْ وَّالِدَيَّ
وَاِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ
اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ
كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِيْ
هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ عَهْدًا وَّعَقْدًا وَّبَيْعَةً
لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ لَآ اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ
وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِيْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِيْنَ
لِاَوَامِرِهٖ وَنَوَاهِيْهِ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ
اِلٰى اِرَادَتِهٖ وَالْمُسْتَشْهِدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ
عَلٰى عِبَادِكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ
قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ شَاهِرًا سَيْفِيْ مُجَرِّدًا
قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ اَللّٰهُمَّ
اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ وَاكْحُلْ
نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ
مَخْرَجَهُ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَاسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ وَاَنْفِذْ
اَمْرَهُ وَاشْدُدْ اَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَاَحْيِ
بِهِ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ فَاَظْهِرْ
اَللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمّٰى بِاسْمِ
رَسُوْلِكَ حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهُ
وَيُحِقُّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعًا
لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَّا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا
غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ
وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

مِمَّنْ حَصَّنْتَہٗ مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ سُرَّ
نَبِیَّکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِرُؤْیَتِہٖ
وَمَنْ تَبِعَہٗ عَلٰی دَعْوَتِہٖ وَارْحَمِ اسْتِکَانَتَنَا
بَعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ ھٰذِہِ الْغُمَّۃَ عَنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ
بِحُضُوْرِہٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُھُوْرَہٗ اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا
وَنَرٰہُ قَرِیْبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

۔اس کے بعد اپنا ہاتھ دائیں ران پر تین مرتبہ ماریں اور ہر بار یہ کہیں :۔

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ۔

مذہبی کتابوں کے لئے یاد رکھئے

ادارہ علوم آل محمدؐ

سٹریٹ ۳۹ وسن پورہ — لاہور

اعمال برائے قضائے حوائج

ہر دُعا سے پہلے امام عصرؑ کا واسطہ دینا چاہیئے

بسندِ معتبر منقول ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ میں آپ حضرات کا واسطہ دے کر دُعا کرتا ہوں لیکن میری دُعا مستجاب نہیں ہوتی۔ حضرت نے اس کے جواب میں فرمایا کہ تم چہاردہ معصومین کا واسطہ علی العموم دیا کرو۔ اور میرا واسطہ علی الخصوص دو کیونکہ میں امام عصر ہوں اور روئے زمین پر خدا کی حجت ہوں۔

نمازِ استغاثہ بہ امامِ عصرؑ

مفاتیح الجنان میں ہے کہ دو رکعت اس طرح بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد، ایاك نعبد وایاك نستعین تک پڑھے اور جب اس آیت پر پہنچے تو اس کو سو دفعہ پڑھے۔ اس کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک دفعہ پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَآءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَآئِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

Marfat.com

اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ اِحْفَظَانِیْ فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ
یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ
الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ
اَلْاَمَانَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ.

نماز استغاثہ دیگر (بعد از نماز صبح)

بعد نماز صبح دو رکعت نماز سلامتی حضرت حجت علیہم السلام پڑھے سورۂ حمد کے بعد انا انزلناہ پڑھ کر رکوع و دونوں سجدے بجالائے جب سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھے تو آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت تمام کرے۔ بعد فراغت نماز صحن خانہ میں کھڑے ہو کر اوّل و آخر تین دفعہ درود شریف پڑھے۔ درمیان میں ایک سو چوراسی (۱۸۴) مرتبہ

یَاحُجَّۃَ الْقَائِمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ کہے۔ اس کے بعد حسب ذیل دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَعَلٰی اٰبَائِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّ دَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا۔ اس کے بعد کہے۔ یَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا

بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا مُجْرِیَ الْبُحُوْرِ یَا مُلَیِّنَ
الْحَدِیْدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
افْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا ۔ کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے

دُعائے سہم اللیل

بلد الامین میں حضرت صاحب العصر والزمان سے منقول ہے۔ کہ
اس دعا کو ہر حاجت طلب کرنے سے پہلے پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَزِیْزِ تَعْزِیْزِ اِعْتِزَازِ عِزَّتِکَ
بِطَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ بِقُدْرَۃِ مِقْدَارِ
اِقْتِدَارِ قُدْرَتِکَ بِتَاْکِیْدِ تَحْمِیْدِ تَمْجِیْدِ عَظَمَتِکَ
بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِکَ بِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ
مُدَّتِکَ بِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اٰنَانِ رَحْمَتِکَ بِرَفِیْعِ
بَدِیْعِ مَنِیْعِ سَلْطَنَتِکَ بِسُعَاطِ صَلٰوۃِ بِسَاطِ
رَحْمَتِکَ بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَقِّ حَقِّکَ بِمَکْنُوْنِ
السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ
عِزِّکَ بِحَنِیْنِ اَنِیْنِ تَسْکِیْنِ الْمُرِیْدِیْنَ بِحَرَقَاتِ
خَضَعَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِیْنَ بِاَمَالِ اَعْمَالِ
اَقْوَالِ الْمُجْتَھِدِیْنَ بِتَخَشُّعِ تَخَضُّعِ تَقَطُّعِ مَرَارَاتِ

Marfat.com

الصَّابِرِيْنَ بِتَعَبُّدِ نَهَجُّدِ تَجَدُّدِ الْعَابِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ
ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَضَاعَتِ
الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتِ الْخَوَاطِرُ
وَبَعُدَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّتِ مَا ظَهَرَ
مِنْ بَوَادِيْ عَجَائِبِ اَصْنَافِ بَدَائِعِ فُدْرَتِكَ
دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰى مَعْرِفَةِ تَلَأْلُؤِ لَمَعَاتِ بُرُوْقِ
سَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَةِ
الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعَ تَفْرِيْعِ قُضْبَانِ النَّبَاتِ
يَا مَنْ شَقَّ صُمَّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَاَنْبَعَ مِنْهَا مَآءً مَعِيْنًا حَيٰوةً لِلْمَخْلُوْقَاتِ فَاَحْيَا
مِنْهَا الْحَيَوَانَ وَالنَّبَاتَ وَعَلَّمَ مَا اخْتَلَجَ فِيْ
سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِنْ نُطُقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ
النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَهَلَّلَتْ
وَقَدَّسَتْ وَكَبَّرَتْ وَسَجَدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ
اَقْوَالِ عَظِيْمِ عِزِّ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِ سُلْطَنَتِهٖ
مَلَائِكَةُ السَّبْعِ سَمٰوٰتٍ يَا مَنْ دَارَتْ فَاَضَاءَتْ
وَاَنَارَتْ لِدَوَامِ دَيْمُوْمِيَّتِهٖ النُّجُوْمُ الزَّاهِرَاتُ وَ

اَحْصٰی عَدَدَ الْاَحْیَآءِ وَالْاَمْوَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرَ الْبَرِیَّاتِ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا کَذَا۔

اس کے بعد تحفۃ العوام میں مذکور ہے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ
فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ

تحفۃ العوام مرتبہ مولوی باقر حسین میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر یہ دعا خلوت میں باطہارت بخور روشن کر کے گریہ و زاری کے ساتھ بغیر بات چیت کئے نصف شب کے اوّل حصہ میں شب چہار شنبہ سے شب جمعہ تک پڑھے تو جس مقصد کے لئے پڑھے وہ بہت جلد پورا ہوگا۔

دعائے وسعتِ رزق

یہ دعا حضرت صاحب العصرؑ نے مومنین کو برائے کشائش رزق[۲] و برآوردن حاجات تعلیم فرمائی ہے جو ایک قلمی بیاض سے نقل کی جاتی ہے:۔

یَا مَالِکَ الرِّقَابِ وَیَا ھَازِمَ الْاَحْزَابِ یَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا
لَا نَسْتَطِیْعُ لَہٗ طَلَبًا بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ صَلَوٰۃُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

---

[۲] مفاتیح میں یہ دعا حرز امام عصرؑ کے عنوان سے درج ہے۔ ۱۲

Marfat.com

دعائے فرج

تحفۃ الناحیہ میں حضرت صاحب الامر والزمانؑ سے حسب ذیل دعا مروی ہے۔ اور بعض علماء نے اس کے مجرب ہونے کی شہادت دی ہے۔ اوّل دو رکعت نماز قربت کی نیت سے مثل نماز صبح بجالائے۔ پھر حسب ذیل دعا پڑھے:۔

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِيْرَةِ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا اَحْسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهٰى كُلِّ نَجْوٰى يَا صَاحِبَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِيْنٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا۔ اِس کے بعد دس مرتبہ کہے یَا رَبَّاهُ دس مرتبہ یَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ یَا غَايَتَاهُ دس مرتبہ یَا مُنْتَهٰى غَايَةَ رَغْبَتَاهُ پھر کہے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اِلَّا مَا كَشَفْتَ كَرْبِيْ وَنَفَّسْتَ هَمِّيْ وَفَرَّجْتَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَاَصْلَحْتَ حَالِيْ:۔

اس کے بعد سجدہ میں جا کر داہنا رخسارہ خاک یا سجدہ گاہ پر رکھے۔ اور سو مرتبہ کہے:۔

Marfat.com

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ :- پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے۔ اور سو مرتبہ اَدْرِکْنِیْ کہے۔ پھر جہاں تک سانس کرے اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ کہے۔ پھر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ بر آئے گی :-

عمل کامیابی امتحان

حسب ذیل دعا انگلی یا قلم بے روشنائی سے کاپی پر لکھ کر پرچہ امتحان لکھے تو انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

فرمایا امام جعفر صادقؑ نے کہ حاجت کے وقت نامہ پر قلم بے روشنائی سے لکھے :- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَعَدَ الصَّابِرِیْنَ الْمَخْرَجَ مِمَّا یَکْرَھُوْنَ وَالرِّزْقَ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُوْنَ جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط اور بین السطور میں اسی طرح قلم بے روشنائی سے لکھے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسَی وَمُحَمَّدٍ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَ

Marfat.com

الحجۃ الخلف القائم المنتظر صلوٰۃ اللہ علیہم وسلم
تسلیمًا ان تصلی علیٰ محمّد وآل محمّد وان تیسّر
امری وتسہلہ وتصلیہ لی وترزقنی خیرہ و
تصرفہ عنی شرّہ برحمتک یاارحم الرّاحمین

اَلْاِسْتِغَاثَۃُ اِلٰی اِمَامِ الْعَصْرِ

یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَغِثْنِیْ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ
اَدْرِکْنِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَسْئَلُکَ
اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَابْنَتِہٖ وَابْنَیْھَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِھِمْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَبَلَّغْتَنِیْ
بِھِمْ اَفْضَلَ مَابَلَّغْتَہٗ اَحَدًا مِنْ اَوْلِیَائِھِمْ فِیْ
ذٰلِکَ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ وَلِیِّکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اِلَّا انْتَقَمْتَ لِیْ بِہٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ
وَکَفَیْتَنِیْ بِہٖ مَؤُنَۃَ مَنْ یُّرِیْدُنِیْ بِظُلْمٍ اَبَدًا مَا
اَبْقَیْتَنِیْ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ وَلِیِّکَ عَلِیِّ ابْنِ
الْحُسَیْنِ اِلَّا کَفَیْتَنِیْ بِہٖ وَنَجَّیْتَنِیْ بِہٖ مِنْ جَوْرِ
السَّلَاطِیْنِ وَنَفْثِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا
أَعَنْتَنِي بِهِمَا عَلَى أَمْرِ آخِرَتِي وَعَلَى طَاعَتِكَ وَأَسْأَلُكَ
اللَّهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الْعَبْدِ الصَّالِحِ مُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ
الْكَاظِمِ بِغَيْظِهِ الْأَعَافَيْتَنِي بِهِ مِمَّا أَخَافُهُ وَأَحْذَرُهُ
عَلَى بَصَرِي وَجَمِيعِ سَائِرِ جَوَارِحِ بَدَنِي مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ مِنْ جَمِيعِ الْأَسْقَامِ وَالْأَمْرَاضِ وَ
الْأَعْلَالِ وَالْأَوْجَاعِ بِقُدْرَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ مُوسَى
الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا أَنْجَيْتَنِي بِهِ وَسَلِّمْنِي مِمَّا
أَخَافُهُ وَأَحْذَرُهُ فِي جَمِيعِ أَسْفَارِي فِي الْبَرَارِي
وَالْقِفَارِ وَالْأَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ وَالْبِحَارِ وَأَسْأَلُكَ
اللَّهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ الْجَوَادِ الْأَجْوَادِ عَلَيَّ بِهِ
مِنْ فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِهِ مِنْ وُسْعِكَ
مَا أَسْتَغْنِي بِهِ عَمَّا فِي أَيْدِي خَلْقِكَ وَخَاصَّةً
يَا رَبِّ لِيَا مَهُمْ وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَفِيمَا لَكَ
عِنْدِي مِنْ نِعَمِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ إِلَهِي
انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْآمَالُ إِلَّا فِيكَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهٗ
عَلَيْكَ وَاجِبٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ
اَنْ تُبَسِّطَ عَلَيَّ مَا حَظَرْتَهٗ مِنْ رِزْقِكَ وَاَنْ تُسَهِّلَ
ذَالِكَ وَتُيَسِّرَهٗ فِيْ خَيْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ وَاَنَا فِيْ خَفْضِ
عَيْشٍ وَدَعَةٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى قَضَاءِ
نَوَافِلِيْ وَبِرِّ اِخْوَانِيْ وَكَمَا طَاعَتِكَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِحَقِّ وَلِيِّكَ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ الْهَادِيِّ الْاَمِيْنِ الْكَرِيْمِ
النَّاصِحِ الثِّقَةِ الْعَالِمِ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ
وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَبَقِيَّتِكَ
فِيْ اَرْضِكَ الْمُنْتَقِمِ لَكَ مِنْ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَائِ رَسُوْلِكَ بَقِيَّةِ
اٰبَائِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَوَارِثِ اَسْلَافِهِ الصَّالِحِيْنَ صَاحِبِ الزَّمَانِ
صلى الله عليه وعلى اٰبَائِهِ الْكِرَامِ الْمُتَّقِيْنَ الْاَخْيَارِ اِلَّا
تَدَارَكْتَنِيْ وَجَنِّبْنِيْ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ وَهَمٍّ وَحَفِظْتَ عَلَيَّ
قَدِيْمَ اِحْسَانِكَ اِلَيَّ وَحَدِيْثِهٖ وَاَدْرَرْتَ عَلَيَّ جَمِيْلَ
عَوَائِدِكَ عِنْدِيْ يَا رَبِّ وَاَعِمَّنِيْ بِهٖ وَبِحَقٍّ بِهٖ وَبَيِّضْ بِهٖ
مِنَ الْخَافَةِ وَمِنْ كُلِّ شَدَّةٍ وَعَظِيْمَةٍ وَهَوْلٍ وَنَازِلَةٍ وَغَمٍّ وَدَيْنٍ وَمَرَضٍ وَسَقَمٍ وَاٰنَةٍ

Marfat.com

وَظُلْمٍ وَجَوْرٍ وَفِتْنَةٍ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي
بِسَتْرِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَتَفَضُّلِكَ
وَتَعَطُّفِكَ يَا كَافِيَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ
يَا كَافِيَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مَا اَهَمَّهُ وَيَا كَافِيَ
عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا اَهَمَّهُ يَوْمَ صِفِّيْنَ وَيَا كَافِيَ عَلِيِّ
ابْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْحَرَّةِ وَيَا كَافِيَ جَعْفَرَ
ابْنِ مُحَمَّدٍ اَبَا الدَّوَانِيْقِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَاكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي فِي دَارِ الدُّنْيَا وَكُلَّ هَوْلٍ دُوْنَ
الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَاضِيَ
الْحَوَائِجِ يَا وَهَّابَ الرَّغَائِبِ يَا مُعْطِيَ الْجَزِيْلِ يَا فَكَّاكَ الْعُنَاةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ
اَنِّي اَعْلَمُ اَنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى قَضَاءِ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
وَعَجِّلْ يَا رَبِّ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ فَاقْضِ يَا اَللّٰهُ
حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا فَإِنِّي يُسْرٌ مِنْكَ وَعَافِيَةٌ وَتَمَامُ
نِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَهَنِّئْنِي بِهِمْ كَرَامَتَكَ وَاَلْبِسْنِي
بِهِمْ عَافِيَتَكَ وَتَفَضَّلْ بِعَفْوِكَ وَكُنْ لِي بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ فِي جَمِيْعِ اُمُوْرِي وَلِيًّا وَحَافِظًا
وَرَاعِيًا وَسَاتِرًا وَوَازِرًا فَمَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا

لَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ لَا یُعْجِزُ اللّٰہَ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ھُوَ کَائِنٌ اِنْشَآءَ اللّٰہُ ۝

یہ استغاثہ قلمی بیاض مولوی رضی حسن مرحوم بن سند المجتہدین فقیہ موتمن السید علی حسن اعلی اللہ مقامہٗ جائسی سے نقل کیا گیا ہے۔

عمل برائے قضائے حاجت

کشکول علامہ بہاؤالدین عاملی میں ہے کہ ہزار مرتبہ ہر روز ایک ہفتہ تک حسب ذیل عمل کرے تو حضرت حجت خود امداد فرماتے ہیں۔ بیک نشست و بیک مقام و بیک وقت اس عمل کو انجام دے۔ تسبیح درود اوّل و آخر عمل کے پڑھے:۔

شنبہ :۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یکشنبہ :۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

دوشنبہ :۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سہ شنبہ :۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

چہارشنبہ :۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پنج شنبہ :۔ تسبیحاتِ اربعہ (جو نماز کی آخری دو رکعتوں میں پڑھی جاتی ہیں)۔

جمعہ :۔ یَا اللّٰہُ مَحْمُوْدَ کُلِّ فِعَالِہٖ

عملِ حاجت (بہ طریق دیگر)

من لایحضرہ الفقیہ میں وارد ہے کہ ہر گاہ جب بعد نماز تسبیح حضرت

فاطمہؑ زہرا سے فارغ ہو تو کہے:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَلَكَ السَّلَامُ
وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلَائِكَتِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى
عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى
ابْنِ جَعْفَرِ الْكَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى
الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيِّ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدِ الْهَادِيْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ
ابْنِ عَلِيِّ الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ

Marfat.com

قَائِمِ الْمَهْدِیؑ :۔ پھر جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے۔

دُعائے توسّل

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے اس دُعا کو تحفۃ الزائر میں نقل کیا ہے۔ ابن بابویہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جس امر کے متعلق میں نے اس دُعا کو پڑھا بہت جلد کامیابی کا اثر دیکھا اسمیں چہاردہ معصومین کے واسطہ اور توسّل سے دُعا مانگی گئی ہے اور وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَۃِ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّہُ بِکَ وَنَسْتَشْفِعُ بِکَ وَنَتَوَسَّلُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا نَتَوَجَّہُنَا وَنَسْتَشْفِعُنَا وَنَتَوَسَّلُنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ بِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا نَتَوَجَّہُ بِکِ وَنَسْتَشْفِعُ بِکِ وَنَتَوَسَّلُ بِکِ

Marfat.com

بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا
حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى
اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ ابْنَ
الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا
حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا
الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

Marfat.com

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلِيَنَا إِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ
إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا
وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلِيَنَا إِنَّا
نَتَوَجَّهُ وَنَسْتَشْفِعُ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا
الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلِيَنَا إِنَّا نَتَوَجَّهُ وَنَسْتَشْفِعُ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى
اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى
خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلِيَنَا إِنَّا نَتَوَجَّهُ وَنَسْتَشْفِعُ
وَنَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا
أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ

رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَ
مَوْلٰیْنَا اِنَّا نَتَوَجَّھُنَا وَنَسْتَشْفَعُنَا وَنَتَوَسَّلُنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ
وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّھَا
الْھَادِیُ النَّقِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی
خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰیْنَا اِنَّا نَتَوَجَّھُنَا وَنَسْتَشْفَعُنَا
نَتَوَسَّلُنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ
حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا
اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ ابْنَ عَلِیٍّ اَیُّھَا الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا
وَمَوْلٰیْنَا اِنَّا نَتَوَجَّھُنَا وَنَسْتَشْفَعُنَا وَنَتَوَسَّلُنَا بِکَ
اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا
عِنْدَ اللّٰہِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ
الْحُجَّۃَ اَیُّھَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَھْدِیُّ یَا بْنَ رَسُوْلِ
اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰیْنَا
اِنَّا نَتَوَجَّھُنَا وَنَسْتَشْفَعُنَا وَنَتَوَسَّلُنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَ
قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا

Marfat.com

عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ ۔ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی ۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ دعا بھی پڑھے :۔

یَا سَادَتِیْ وَمَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکُمْ اَئِمَّتِیْ وَعُدَّتِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَتَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَبِمَحَبَّتِکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْ نَجَاۃً مِّنَ اللّٰہِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰہِ رَجَائِیْ یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ ظَالِمِیْھِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔

درُودِ طوسی معروف بہ دُعائے اعتصام

ہر چند کہ درود طوسی بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درُود کی دُعائے توسّل ہے ۔ اور بروایت ابن بابویہ قمیؒ یہ دُعا ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب و منقول ہے ۔ اسی باعث سے اس درُود کا اعتبار ہو سکتا ہے ۔ اور فائدہ اور طریقہ اس درُود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے ۔ اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے

Marfat.com

خوشبو اپنے پاس رکھے کہ خدائے تعالیٰ اس کی برکت سے دعا قبول کرتا ہے۔ اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شب جمعہ اوّل مابین مغرب وعشاء غسل کرکے دو رکعت نماز بہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب رو بقبلہ بیٹھ کر آیہ کریمہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. موافق اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں اور سو بار سَمِّ بِفَضْلِکَ یَا عَزِیْزُ پڑھے۔ پھر درست بیٹھ کر بتوجہ تمام اور اس درودِ معظم کی تلاوت کرے۔ بعد اس کے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے۔ خدائے تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے دعا اس کی قبول فرمائے۔ اور تمام گناہ اس کے معاف کرے۔ اور ترقی رزق ونعمت وفراوانی مال ودولت عطا کرے۔ اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الٰہی میں رہے۔ اور روشنیٔ دل حاصل ہو۔ اور بروز قیامت بہ شفاعت حضرات معصومین علیہم السلام بہشت بریں میں مکان بلند میں جاگزیں ہو اور عذاب قبر اور ہولِ قیامت سے امن میں رہے اور آتش دوزخ اس پر حرام ہو۔ اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حافظِ حقیقی کی امان میں رہے۔ اور درود طوسی سے پہلے یہ دعا پڑھے:۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِقْضِ حَاجَاتِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

درود طوسی رحمۃ اللہ علیہ

دعائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ السَّيِّدِ الْبَهِيِّ السِّرَاجِ الْمُضِيِّ الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ

صَاحِبِ الْوِقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ
الْمَدِيْنَةِ الْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ وَالرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفٰى
الْاَمْجَدِ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ اِلٰهِ الْعٰلَمِيْنَ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَةٍ لِلْعَالَمِيْنَ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اٰلِكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ
الرَّحْمَةِ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ
وَالْاِمَامِ الْمُظَفَّرِ وَالشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ اَبِيْ شَبِّيْرٍ
وَشَبَّرَ قَاسِمِ طُوْبٰى وَسَقَرَ الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ
الْاَشَرِّ فِي الْمَكِيْنِ الْاَشْجَعِ الْمَتِيْنِ الْعَارِفِ فِي
الْمُبِيْنِ النَّاصِرِ الْمُعِيْنِ وَلِيِّ الدِّيْنِ الْوَالِي

Marfat.com

الوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْإِمَامِ الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ
بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ الْمَدْفُونِ بِالزَّيِّ
لَيْثِ بَنِي غَالِبٍ مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرِ
الْغَرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ الثَّاقِبِ
وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ أَسَدِ
اللهِ الْغَالِبِ غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبِ كُلِّ طَالِبٍ
صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ إِمَامِ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ الَّذِي حُبُّهُ فَرْضٌ عَلَى الْحَاضِرِ وَ
الْغَائِبِ مَوْلَيْنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ
وَالْأَمِيرِ الْمُطْلَقِ أَبِي الْحَسَنَيْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ
ابْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ يَا أَبَا الْحَسَنَيْنِ
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا أَخَ
الرَّسُولِ يَا زَوْجَ الْبَتُولِ يَا أَبَا السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ
اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَيْنَا إِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ
وَنَسْتَشْفِعُ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدَةِ الْجَلِيلَةِ
الْجَمِيلَةِ الْمَعْصُومَةِ الْمَظْلُومَةِ الْكَرِيمَةِ النَّبِيلَةِ
الْمَكْرُوبَةِ الْعَلِيلَةِ ذَاتِ الْاَحْزَانِ الطَّوِيلَةِ
فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيلَةِ الرَّضِيَّةِ الْحَلِيمَةِ الْعَفِيفَةِ
السَّلِيمَةِ الْمَجْهُولَةِ قَدْرًا وَالْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا الْمَدْفُونَةِ
سِرًّا وَالْمَغْصُوبَةِ جَهْرًا سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْاِنْسِ
وَالْحُورَاءِ اُمِّ الْاَئِمَّةِ النُّقَبَاءِ النُّجَبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ
الْاَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُولِ الْعَذْرَاءِ
فَاطِمَةَ النَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ
سَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى
ذُرِّيَّتِكِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ
اللّٰهِ اَيَّتُهَا الْبَتُولُ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا
بِضْعَةَ النَّبِيِّ يَا اُمَّ السِّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ
يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَيَاتِنَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكِ وَنَسْتَشْفِعُ
وَنَتَوَسَّلُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللّٰهِ

اِشْفِعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكِ وَبِحَقِّ بَعْلِكِ وَبِحَقِّ
ذُرِّيَّتِكِ الطَّاهِرِيْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ
عَلَى السَّيِّدِ الْمُجْتَبٰى وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجٰى سِبْطِ
الْمُصْطَفٰى وَابْنِ الْمُرْتَضٰى عَلَمِ الْهُدٰى الْعَالِمِ الرَّبَّانِيِّ
ذِى الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ الشَّفِيْعِ بْنِ
الشَّفِيْعِ الْمَقْتُوْلِ بِالسَّمِّ النَّقِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ
الْبَقِيْعِ الْعَالِمِ بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ الْجُوْدِ
وَالْمِنَنِ كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ الَّذِىْ عَجَزَ عَنْ مَدَائِحِهٖ لِسَانُ
اللَّسَنِ الْاِمَامِ الْمُؤْتَمَنِ وَالْمَسْمُوْمِ الْمُمْتَحَنِ الْاِمَامِ
بِالْحَقِّ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِىْ

Marfat.com

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى
السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْاِمَامِ الْعَابِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ
وَلِيِّ الْمُلْكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيْلِ الْكَافِرِ الْجَاحِدِ زَيْنِ
الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ صَاحِبِ الْمِحْنَةِ وَالْكَرْبِ
وَالْبَلَآءِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ كَرْبَلَآءَ سِبْطِ رَسُوْلِ
الثَّقَلَيْنِ وَنُوْرِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلِيْنَا وَمَوْلَى الْكَوْنَيْنِ
الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الْمَظْلُوْمُ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا
حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلِيْنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى اَبِى الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ

Marfat.com

وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَمُحْيِي السُّنَّةِ وَسَنِيِّ الْمِهَّةِ رَفِيعِ
الرُّتْبَةِ وَانِيسِ الْكُرْبَةِ وَصَاحِبِ النُّدْبَةِ الْمَدْفُونِ
بِأَرْضِ طَيْبَةَ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ وَ
اَفْضَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ وَاَكْمَلِ الشَّاكِرِيْنَ وَالْحَامِدِيْنَ
شَمْسِ نَهَارِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَقَمَرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ
الْاِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ
يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَيُّهَا السَّجَّادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰيْنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ
اَبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
وَبَارِكْ عَلٰى قَمَرِ الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَقَائِدِ
الْاَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ

الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ وَالدُّرِّ
الْفَاخِرِ الْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ الْوَجِيهِ الْإِمَامِ
النَّبِيهِ الْمَدْفُونِ عِنْدَ جَدِّهِ وَأَبِيهِ الْحَبْرِ الْمَلِيِّ
عِنْدَ الْعَدُوِّ وَالْوَلِيِّ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ الْأَنْزَلِيِّ أَبِي
جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ
وَنَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ
وَبِحَقِّ أَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ
وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيقِ الْعَالِمِ
الرَّشِيقِ الْحَلِيمِ الشَّفِيقِ الْهَادِي إِلَى الطَّرِيقِ السَّاقِي
شِيعَتَهُ مِنَ الرَّحِيقِ وَمُبَلِّغِ أَعْدَائِهِ إِلَى الْحَرِيقِ
صَاحِبِ الشَّرَفِ الرَّفِيعِ ذِي الْحَسَبِ الْمَنِيعِ وَ
الْفَضْلِ الْجَمِيعِ الشَّفِيعِ ابْنِ الشَّفِيعِ الْمَدْفُونِ

Marfat.com

بارض البقیع المهذب المؤید المجدد الامجد
الامام بالحق ابی عبد الله جعفر بن محمد صلوات
الله وسلامه علیهما الصلوٰة والسلام علیک یا
ابا عبد الله جعفر بن محمد ایها الصادق یا بن
رسول الله یا بن امیر المؤمنین یا حجة الله
علی خلقه یا سیدنا ومولینا انا نتوجه بک واستشفعنا
وتوسلنا بک الی الله وقدمناک بین یدی
حاجاتنا فی الدنیا والاخرة یا وجیها عند الله
اشفع لنا عند الله بحقک وبحق جدک وبحق
ابائک الطاهرین اللهم صل وسلم وزد و
بارک علی السید الکریم والامام الحلیم وسمی
الکلیم الصابر الکظیم صاحب العسکر والجیش
المدفون بمقابر قریش صاحب الشرف الانور
والمجد الاظهر والجبین الازهر والنور الابهر
الامام بالحق ابی ابراهیم موسی بن جعفر
صلوات الله وسلامه علیه الصلوٰة والسلام علیک
یا ابا ابراهیم یا موسی بن جعفر ایها الکاظم

Marfat.com

اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّارِمُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی
اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَی السَّیِّدِ
الْمَعْصُوْمِ وَالْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَالشَّهِیْدِ الْمَسْمُوْمِ
وَالْغَرِیْبِ الْمَغْمُوْمِ وَالْقَتِیْلِ الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ
بِالْعِلْمِ الْمَكْتُوْمِ الْبَدْرِ فِی النُّجُوْمِ الشَّمْسِ الشُّمُوْسِ
وَاَنِیْسِ النُّفُوْسِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ طُوْسٍ الرَّضِیِّ
الْمُرْتَضٰی الْمُجْتَبٰی الْمُقْتَدٰی الرَّاضِیْ بِالْقَدَرِ
وَالْقَضَاءِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی
الرِّضَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی اَیُّهَا
الرِّضَا یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا
حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَابِكَ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ
الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى
السَّيِّدِ الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ الْكَامِلِ
الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْمَهِيْمِنِ
وَالْمَعَادِ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مَنَامِ الْمُحِبِّيْنَ يَوْمَ
يُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْكُوْرِ فِي الْهِدَايَةِ وَالْاِرْشَادِ الْمَدْفُوْنِ
بِاَرْضِ بَغْدَادَ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْاِمَامِ الْاَحْمَدِيِّ
وَالنُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الْمُلَقَّبِ بِالتَّقِيِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِيْ جَعْفَرٍ
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا
التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَ
اَسْتَشْفَعُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ

Marfat.com

اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ
وَبَارِكْ عَلَى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ الْتَّمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ
السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ
الْعَادِلَيْنِ الْعَالِمَيْنِ الْعَامِلَيْنِ الْاَوْرَعَيْنِ الْاَطْهَرَيْنِ
الْاَطْهَرَيْنِ الشَّمْسَيْنِ الْقَمَرَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ
النَّوْرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الْاَسْعَدَيْنِ وَارِثَيِ الْمَشْعَرَيْنِ
وَاَهْلَيِ الْحَرَمَيْنِ كَهْفَيِ التُّقٰى غَوْثَيِ الْوَرٰى
بَدْرَيِ الدُّجٰى طَوْدَيِ النُّهٰى عَلَمَيِ الْهُدٰى
الْمَدْفُوْنَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَاٰى كَاشِفَيِ الْبَلْوٰى
وَالْمِحَنِ صَاحِبَيِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ الْاِمَامَيْنِ بِالْحَقِّ
اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَاَبِىْ مُحَمَّدٍ
الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْعَسْكَرِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَيَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ
عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْهَادِيُّ وَاَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ
يَا بْنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَيْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّتَيِ
اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَيْنَا وَمَوْلَيَيْنَا

Marfat.com

إِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكُمَا وَنَسْتَشْفِعُ بِكُمَا وَنَتَوَسَّلُ بِكُمَا إِلَى
اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكُمَا بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيهَيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعَا لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ بِحَقِّكُمَا وَبِحَقِّ جَدِّكُمَا وَبِحَقِّ اٰبَائِكُمَا
الطَّاهِرِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ
عَلٰى صَاحِبِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّوْلَةِ الْحَيْدَرِيَّةِ
وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِيَّةِ وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيَّةِ وَالشَّجَاعَةِ
الْحُسَيْنِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَادِيَّةِ وَالْمَاثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ
وَالْاٰثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ وَالْعُلُومِ الْكَاظِمِيَّةِ وَالْحُجَجِ
الرَّضَوِيَّةِ وَالْجُودِ التَّقَوِيَّةِ وَالنَّقَاوَةِ النَّقَوِيَّةِ
وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْغَيْبَةِ الْاِلٰهِيَّةِ الْقَائِمِ
بِالْحَقِّ وَالدَّاعِي اِلَى الصِّدْقِ الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ اللّٰهِ وَاٰيَاتِ
اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الْقَائِمِ بِاَمْرِ اللّٰهِ الْمُقْسِطِ لِدِينِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَالذَّابِّ عَنْ حَرَمِ اللّٰهِ اِمَامِ السِّرِّ
وَالْعَلَنِ دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ صَاحِبِ الْجُودِ
وَالْمَنِّ اَلْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ
صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَخَلِيفَةِ الرَّحْمٰنِ

Marfat.com

وَمَظْهَرِ الْاِیْمَانِ وَقَاطِعِ الْبُرْهَانِ وَشَرِیْدِ
الْقُرْاٰنِ وَسَیِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ صَلَوٰتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الصَّالِحَ
یَا اِمَامَ زَمَانِنَا اَیُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اِمَامَ
الْمُسْلِمِیْنَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَی الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ
یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ
حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ
اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِیْنَ

پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں کو اٹھا کر کہے

یَا سَادَتِیْ وَیَا مَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ
اَیُّهَا السَّادَةُ الْقَادَةُ الْفُقَهَآءُ الْعَالِمُوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ
اَسْئَلُكُمْ وَعْدِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَحَاجَتِیْ
اِلَی اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَی اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ
اِلَی اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوا النَّجْوٰةَ مِنَ اللّٰهِ

Marfat.com

فَكُونُوا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِي يَا سَادَاتِي يَا أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ
بِحَقِّ هٰؤُلَاءِ الْأَئِمَّةِ الْمَعْصُومِينَ الْمَظْلُومِينَ
الْمَهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ الْمُطَهَّرِينَ أَسْئَلُكَ أَنْ
تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتُوصِلَنِي إِلَى مُرَادِي وَ
مَطْلُوبِي وَادْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ
وَكَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَإِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ إِنَّ هٰؤُلَاءِ
أَئِمَّتُنَا وَسَادَاتُنَا وَقَادَاتُنَا وَكُبَرَاءُ نَا وَشُفَعَاؤُنَا
بِهِمْ أَتَوَلّٰى وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ أَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ
مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ شِيعَتَهُمْ وَالْعَنْ عَلَى
مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضَبْ عَلَى مَنْ جَحَدَهُمْ
وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَأَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَى
يَوْمِ الدِّينِ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ

ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي الْاٰخِرَةِ
شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ وَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ
وَفِي زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ لِوَائِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ
بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْمُكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّجْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ
غَمٍّ وَاكْشِفْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ هَمٍّ وَاقْضِ لَنَا بِهِمْ
كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ
شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاحْفَظْ بِهِمْ عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَ
اكْفِنَا بِهِمْ بَغْيَ مَنْ بَغٰى عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ
عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَاَعِذْنَا بِهِمْ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ وَمِنْ جَوْرِ السُّلْطٰنِ الْعَنِيْدِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا بِهِمْ
فِيْ سِتْرِكَ وَفِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَفِيْ

Marfat.com

حِرْزِكَ وَفِي اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

دُعائے استشفاع

برائے ربوبیتِ امامِ زمانہ ووُسعتِ رزق ودیگر مہمّات

حدیثِ صحیح میں وارد ہوا ہے کہ خداوند عالم نے نام پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی مرتضٰے وفاطمہ وحسن وحسین کو اپنے اسماءِ مبارکہ سے مشتق فرمایا جو کوئی ان حضرات کے اسماء مبارک قبل دُعائے حاجت اِسطرح لیکر اپنا شفیع بنائے انشاء اللہ اس کی حاجت روا ہوا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ
اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَاَنْتَ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ
فَاطِمَةَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ

Marfat.com

وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ ذُوالْاِحْسَانِ
(اَنْتَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ) وَبِحَقِّ اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
الْمَعْصُوْمِيْنَ وَبِحُرْمَةِ جَمِيْعِ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَالْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُحْسِنَ
عَاقِبَةَ اُمُوْرِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَرْحَمَنِيْ
وَتَغْفِرَ ذُنُوْبَ وَالِدَيَّ وَتَرْحَمَهُمَا وَجَمِيْعَ
اِخْوَانِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَتَرْزُقَنِيْ رِزْقًا
وَّاسِعًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَرُدَّنِيْ
اِلٰى اَهْلِيْ وَاَوْطَانِيْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ وَتُزَوِّجَنِيْ
مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَتَرْزُقَنِيْ رُؤْيَةَ قَائِمِ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَالرَّاضِيْنَ
بِفَضْلِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

حضرتِ آدم علیہ السلام کی دُعائے توبہ بھی انہیں پنجتنؑ پاک کے واسطہ سے قبول ہوئی تھی :—

Marfat.com

تعقیباتِ نماز

مؤمنین کو نماز پنجگانہ کے بعد ایسی دعائیں ضرور پڑھنا چاہئیں جن میں امام زمانہ سے توسل کیا گیا ہو۔ نیز بعض بے بہا دعائیں ناحیۂ مقدسہ سے وارد ہوئی ہیں۔ جو دنیوی و اخروی جملہ حاجات شرعیہ پر مشتمل ہیں۔ نماز صبح کے بعد دعائے عہد ہر مومن کو پڑھنا چاہیئے جس کو ہم صفحاتِ گذشتہ میں درج کرآئے ہیں۔ اب یہاں پر بعض دیگر ادعیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جن میں امام زمانہ کا واسطہ دیا گیا ہے۔ یا جو آپ کی بارگاہ سے وارد ہوئی ہیں

دعائے عدیلہ صغریٰ

شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے محمد بن سلیمان سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک مستقر (باقی رہنے والا) دوسرا امانتی۔ جو بعد میں زائل ہو سکتا ہے۔ لہذا مجھ کو حضور ایک ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جب میں اس کو پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو جائے۔ تب حضرت نے یہ دعا تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ بعد نماز واجب پڑھا کرو۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا
وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَاِمَامًا وَبِالْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّ
وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّ
ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْ
عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰ
عَلَيْهِمْ اَئِمَّةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّ
فَارْضَنِيْ بِهِمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بہتر ہے کہ اس کے بعد یہ
بھی کہے. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عَنِ
الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ
يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ
اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْ
مَوْتِيْ.

دُعائے عدیلہ کبریٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَا
وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ الْمُحْتَا
الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ بِشَهَادَتِهِ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِ

Marfat.com

اشَهِدَ لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
لْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَ
لْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ
بَدِيٌّ حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ
بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ
لصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا
قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ
يْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَ
لَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وَ
جُوْدُهٗ لَا قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَاؤُهٗ بَعْدَ
بَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ
الْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهٖ
وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهٖ وَلَا ظُلْمَ فِيْ تَقْدِيْرِهٖ وَلَا مَهْرَبَ
مِنْ حُكُوْمَتِهٖ وَلَا مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنْجَا مِنْ
نِقْمَاتِهٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ
اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيْفِ وَسَوّٰى
لتَّوْفِيْقَ بَيْنَ الضَّعِيْفِ وَالشَّرِيْفِ مَكَّنَ اَدَاءَ

Marfat.com

الْمَامُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ
يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهٗ
مَا اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَاْنَهٗ سُبْحَانَهٗ مَا اَجَلَّ
نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ
وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ وَجَعَلَنَا
مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ
الْاَصْفِيَآءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ اُمَنَّابِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْ
اَنْزَلَهٗ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِيْ نَصَبَهٗ يَوْمَ الْغَدِيْرِ
وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ
الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ
عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ
ابْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ
ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ
ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ
ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجٰى

Marfat.com

اَلَّذِیْ بِبَقَائِہٖ بَقِیَتِ الدُّنْیَا وَبِیُمْنِہٖ رُزِقَ الْوَرٰی
وَبِوُجُوْدِہٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِہٖ یَمْلَأُ
اللّٰہُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا بَعْدَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّ
جَوْرًا وَاَشْہَدُ اَنَّ اَقْوَالَہُمْ حُجَّۃٌ وَاِنْتِمَالَہُمْ
فَرِیْضَۃٌ وَطَاعَتَہُمْ مَفْرُوْضَۃٌ وَمَوَدَّتَہُمْ لَازِمَۃٌ
مَقْضِیَّۃٌ وَالْاِقْتِدَآءَ بِہِمْ مُنْجِیَۃٌ وَمُخَالَفَتَہُمْ مُرْدِیَۃٌ
وَہُمْ سَادَاتُ اَہْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ وَشُفَعَآءُ
یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَئِمَّۃُ اَہْلِ الْاَرْضِ عَلَی الْیَقِیْنِ وَاَفْضَلُ
الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاَشْہَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ
وَمُسَائَلَۃَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ
وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْکِتٰبَ
حَقٌّ وَالْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّارَیْبَ
فِیْہَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰہُمَّ فَضْلُکَ
رَجَائِیْ وَکَرَمُکَ وَرَحْمَتُکَ اَمَلِیْ لَاعَمَلَ لِیْ اَسْتَحِقُّ بِہٖ
الْجَنَّۃَ وَلَا طَاعَۃَ لِیْ اَسْتَوْجِبُ بِہَا الرِّضْوَانَ اِلَّا
اَنِّیْ اِعْتَقَدْتُ تَوْحِیْدَکَ وَعَدْلَکَ وَاِرْتَجَیْتُ
اِحْسَانَکَ وَفَضْلَکَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَیْکَ بِالنَّبِیِّ

Marfat.com

وَاٰلِہٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا
وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ
اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ
حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

دعائے امام عصرؑ

یہ دعا بعد نماز واجب پڑھنی چاہیئے:۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ
وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا
بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ
وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَ
طَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ
اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا
عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ

Marfat.com

اللَّغْوِ وَالْغِيبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَى عُلَمَائِنَا بِالزُّهْدِ وَ
النَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجِدِّ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى
الْمُسْتَمِعِينَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى
الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَ
عَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ
وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ
بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَاءِ
بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ
وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَبَارِكْ
لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ
عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ

دُعائے دیگر حضرت حجتؑ

اِلٰهِي بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

Marfat.com

بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی اَحْیَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِاللُّطْفِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ
غَانِمِیْنَ بِمُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

دُعائے دیگر صاحب الزّمان علیہ السلام

تحفۃ العوام مرتبہ مولوی تصدّق حسین صاحب میں ہے کہ یہ دُعا برائے دفع بلیّات و قضائے حاجات نہایت مجرب ہے۔ اور حضرت صاحب الزمان علیہ السّلام سے منقول ہے اور ہر روز بعد نماز پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسَرَائِرِنَا فَاَصْلِحْهَا وَاَنْتَ
عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِذُنُوْبِنَا
فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَائِنَا فَاَهْلِکْهُمْ
وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ
بِمُهِمَّاتِنَا فَاکْفِهَا یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا قَاضِیَ
الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

دُعائے داخلہ بہشت

وظائف جعفریہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے

Marfat.com

مرجو شخص یہ دعا بعد نماز صبح کے پڑھے دن میں مرجائے تو داخل بہشت ہوگا۔ اور اگر نماز مغرب کے بعد پڑھے اور اس رات کو مرجائے تو داخل جنت ہوگا۔ برائے مغفرت از گناہاں بہترین دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ مَلَآئِکَتَکَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ الْمُصْطَفِیْنَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃَ ابْنَ الْحَسَنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِیْ وَاَوْلِیَائِیْ عَلٰی ذٰلِکَ اَحْیٰی وَعَلَیْہِ اَمُوْتُ وَعَلَیْہِ اُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ :۔ کتاب من لایحضرہ الفقیہ میں امام موسیٰ کاظمؑ سے یہ دعا سجدۂ شکر میں پڑھنے کے لئے مروی ہے۔ لیکن امام حسنؑ عسکری کے اسم مبارک کے بعد یہ عبارت ہے۔ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ

Marfat.com

بِهِمُ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمُ اَتَبَرَّءُ۔

ادعیہ حضرتِ حجتؑ جو ایک جوان کو تعلیم فرمائیں

ابو نعیم انصاری کا بیان ہے کہ میں نے ۶ ذی الحجہ ۳۹۳ھ ہجری کو بزمانہ غیبت کبریٰ مسجد الحرام میں ایک جوان رعنا کو دیکھا۔ فرمایا کہ تم کو امام جعفر صادق علیہ السلام کی وہ دعا نہیں پہنچی۔ میں نے عرض کیا نہیں۔ فرمایا وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ بِهٖ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَیْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَیْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَیْنَ الْمُجْتَمِعِ وَبِهٖ اَحْصَیْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَزِنَةَ الْجِبَالِ وَكَیْلَ الْبِحَارِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔ (ینابیع المودۃ)

دوسرے دن تعلیم فرمایا کہ یہ دعا ہے جناب امیرؑ کی جو بعد فریضہ کے پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ رُفِعَتِ الْاَصْوَاتُ وَدُعِیَتْ الدَّعَوَاتُ وَلَكَ دَانَتِ الْوُجُوْهُ وَلَكَ خَضَعَتِ الرِّقَابُ وَاِلَیْكَ التَّحَاكُمُ فِی الْاَعْمَالِ یَا خَیْرَ

مَنْ سُئِلَ وَخَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا صَادِقُ يَا بَارُّ يَا
يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا مَنْ اَمَرَ بِالدُّعَاءِ وَ
تَكَفَّلَ بِالْاِجَابَةِ يَا مَنْ قَالَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ يَا مَنْ قَالَ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ
قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ
يَا مَنْ قَالَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى
اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

پھر تعلیم فرمایا جناب امیر المومنین علیؑ اس دعا کو سجدہ شکر میں تلاوت اور مزاولت فرماتے تھے :۔

يَا مَنْ لَا يَزِيْدُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اِلَّا كَرَمًا وَ
جُوْدًا يَا مَنْ لَهٗ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا مَنْ لَهٗ فَضْلٌ عَظِيْمٌ لَا تَمْنَعُكَ اِسَاءَتِيْ مِنْ
اِحْسَانِكَ اِلَيَّ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ
اَهْلُهٗ وَاَنْتَ قَادِرٌ عَلَى الْعُقُوْبَةِ وَقَدْ
اَسْتَحِقُّهَا لَا حُجَّةَ لِيْ عِنْدَكَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

Marfat.com

بِذُنُوبِیْ کُلِّهَا وَاَعْتَرِفُ بِهَا لَکِیْ تَعْفُوَ عَنِّیْ
اَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّیْ بَرِئْتُ اِلَیْکَ بِکُلِّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهُ اِلَیْکَ وَکُلِّ خَطِیْئَةٍ اِخْطَأْتُهَا وَکُلِّ
سَیِّئَةٍ عَمِلْتُهَا یَا رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ۔

دوسرے دن تعلیم فرمایا کہ امام علی زین العابدین بن الحسین علیہم السلام حجر اسود کے پاس سجدہ میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

عُبَیْدُکَ بِفِنَائِکَ مِسْکِیْنُکَ بِفِنَائِکَ
فَقِیْرُکَ بِفِنَائِکَ سَائِلُکَ بِفِنَائِکَ یَسْئَلُکَ
مَا لَا یُقَدِّرُ عَلَیْهِ سِوَاکَ

پھر اس جوان رعنا نے محمد بن قاسم العلوی کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ اپنی اس تمنا میں کہ جناب امام آخر الزمان علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہو تم بخیر و برکت فائز المرام ہوئے۔ یہ فرمایا اور تشریف لے گئے۔

دعا بعد ہر فریضہ

زرارہ بن اعین حضرت امام بحق ناطق جعفر صادقؑ سے روایت کرتا ہے کہ میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے کہ قائم آل محمد کے لئے اس کے خروج و ظہور سے قبل غیبت ضروری ہے میں نے عرض کیا۔ کیوں؟ فرمایا کہ قتل کے خطرے سے۔ اگر وہ ظاہر

رہے تو اس کو طاغیہ امت اسی طرح شہید کر دیں گے جس طرح دیگر آئمہ طاہرین کو شہید کر دیا۔ پھر فرمایا اے زرارہ امام منتظر یہی امام مہدیؑ موعود ہے اور یہی وہ امام منتظرؑ ہے جس کی ولادت میں لوگ شک کریں گے۔ بعض ان میں سے کہیں گے کہ وہ موجود ہے۔ مگر غائب ہے بعض کہیں گے کہ وہ پیدا نہیں ہوا۔ اس زمانہ آخر الزمان ہی میں پیدا ہوگا۔ بعض یہ کہیں گے کہ اپنے والد بزرگوار کی وفات سے صرف دو سال قبل پیدا ہوا ہے۔ اور سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ اس کی غیبت سے خداوند عالم قلوب مومنین کا امتحان کرنا چاہتا ہے کہ کتنے ایمان بالغیب پر ثابت و قائم رہتے ہیں۔ تا ظہورؑ دو ثلث پھر جائیں گے۔ (معاذ اللہ کما سیجئ) اس وقت باطل پرست شک میں پڑ جائیں گے۔ زرارہ نے عرض کیا اگر میں اس زمانہ تک زندہ رہوں تو اس زمانہ غیبت امام میں مجھے کیا عمل خاص کرنا چاہیئے۔ فرمایا اس وقت یہ دعا ہمیشہ پڑھنی لازم ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّكَ۔ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ نَبِیَّكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِیْ نَبِیَّكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ۔ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ :۔

Marfat.com

دُعائے ظہورِ مختصر

روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں امام زمانہ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُوَخِّرَ اَجَلِیْ وَلَا تَقْبِضْ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرَانِیْ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ الْقَائِمَ بِاَمْرِ اللّٰہِ صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ وَخَلِیْفَۃَ الرَّحْمٰنِ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ عَجِّلْ فَرَجَہٗ وَسَھِّلْ مَخْرَجَہٗ۔

تسبیح خاکِ شفا

بذریعہ توقیع مقدسہ جواب ارشاد فرمایا کہ تسبیح خاکِ شفا پر جائز ہے کسی دوسری شے پر ذکر تسبیح کو وہ فضیلت حاصل نہیں ہے جو خاک شفا پر ہے۔ اور جو فضیلت مخصوصہ اس کو حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ذکر تسبیح کو بھول جائے اور صرف اس کے دانوں کو گردش دیا کرے تو اس کو ذکر تسبیح کا پورا ثواب دیا جائے گا۔

خاکِ شفا پر سجدہ کے متعلق بذریعہ توقیع مقدسہ حکم ہوا کہ جائز ہے۔ اور اس میں بھی فضیلت ہے۔

Marfat.com

طریقہ سجدۂ شکر تعلیم کردہ حضرت امام

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا (نقل از جامع عباسی) کہ جو شخص باوضو سجدہ شکر بجا لاوے حق تعالیٰ دس نماز کا ثواب اس کو عطا کرتا ہے اور دس گناہ کبیرہ اس کے بخشتا ہے۔ اور بہتر ہے کہ خاک پر ماتھا ٹکائے اور اگر خاک کربلا ہو تو اور افضل ہے اور پہنچوں کو اور سینہ کو اور شکم کو زمین پر ٹھہرائے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَكَ وَ اَنْبِيَآئَكَ وَرُسُلَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِیْ وَمُحَمَّدٌ نَبِيِّیْ وَعَلِیٌّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوْسٰی وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَمُحَمَّدٌ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَئِمَّتِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ. بعد اس کے تین مرتبہ کہے. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْشِدُكَ بِدَمِ الْمَظْلُوْمِ. اس کے بعد تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْشِدُكَ بِالْآيٰتِكَ عَلٰی نَفْسِكَ لِاَوْلِيَائِكَ لِتَنْظُرَنَّهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَی الْمُسْتَحْفِظِيْنَ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ :۔ بعد اس کے تین مرتبہ کہے :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ :۔ بعد اس کے داہنا رخسار زمین پر رکھ کر
پڑھے یا کَهْفِیْ حِيْنَ تُعْيِيْنِیَ الْمَذَاهِبُ وَ
تَضِيْقُ عَلَیَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ يَا بَارِئَ خَلْقِیْ
رَحْمَةً بِیْ وَكَانَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِيًّا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْمُسْتَحْفِظِيْنَ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اس کے بعد بایاں رخسار سجدہ گاہ پر
رکھ کر کہے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ
وَعِزَّتِكَ بَلِّغْ لِیْ مَجْهُوْدِیْ :۔ بعد اس کے تین مرتبہ کہے
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعِظَامِ.
اس کے بعد پھر پیشانی سجدہ گاہ پر رکھ کر سو مرتبہ شُكْرًا شُكْرًا
کہے۔ اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے اور جب سجدہ
سے سر اٹھاوے تو تین دفعہ داہنا ہاتھ سجدہ گاہ پر پھیر کر پیشانی پر
اور داہنے اور بائیں رخسارہ پر ملے اور یہ پڑھے :۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسَّقَمِ وَالْعَدَمِ وَالصَّغَارِ

Marfat.com

وَالذُّلِّ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۔

ادعیہ و اعمال برائے حفاظت و ردِّ بلا

اب ہم ان ادعیہ ماثورہ و اعمال فاخرہ کا ذکر کرتے ہیں جو برائے حفاظت و رد بلا ناحیہ مقدسہ سے وارد ہوئی ہیں اور ہر مومن کو اپنی جان مال عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے پڑھنا چاہیئے ضمناً ہم بعض اُن دعاؤں کا بھی ذکر کریں گے جن میں امام عصر کے واسطہ سے دُعا مانگی گئی ہے۔

دُعائے سباسب

یہ دعا صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے جو دشمنوں کے دُور کرنے اور سحر باطل کرنے کے لیے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ یہ دعا ایک عرصہ تک راز میں رکھی جاتی تھی۔ اور سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی تھی یہاں تک کہ جناب سلطان العلماء فرزند غفران مآب علیہ الرحمہ نے راجہ امیر حسن خاں صاحب والی ریاست محمود آباد (موجودہ راجہ صاحب کے جدامجد) کو تعلیم کی۔ رفتہ رفتہ یہ دُعا عام ہو گئی۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِيْ
يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَيْدُ سَاحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى فَاُلْقِيَ

Marfat.com

السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ
وَمُوْسٰى ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
فَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اِضْرِبْ بِعَصَاكَ
الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ
الْعَظِيْمِ ۝ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ
مِنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَمَكْرِ
كُلِّ مَاكِرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَّةٍ وَّهَامَّةٍ وَّ
لَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَاسْتِكْلَابِ
كُلِّ ذِيْ صَوْلَةٍ وَغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَشَمَاتَةِ كُلِّ
كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ
تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ تَقَلُّبِهِمْ وَتَحَصَّنْتُ
بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ
بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ
بِسَهْمِ اللّٰهِ الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ
بِبَطْشِ اللّٰهِ وَطَرَدْتُهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ

Marfat.com

تَفْرِيْقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ وَمَزِّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا
بِقُوَّةِ اللّٰهِ وَشَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَنْعَةِ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ غَلَبَتْ مَنْ
نَاوَانِيْ بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ مَنْ عَادَانِيْ
بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِيْ
بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَتَبَّرْتُ مَنْ اَذَانِيْ بِاَخْذِ
اللّٰهِ الْاَسْرَعِ وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰى عَلَيَّ بِجَلَالِ
اللّٰهِ الْاَمْنَعِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنْعَةَ وَلَا عَوْنَ
وَلَا نَصْرَ وَلَا اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
هَزَمْتُ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَدْ فَتَّ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبُ بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتُ عَلٰى
اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا
بِسُلْطَانِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ
دَمَّرْتُهُمْ تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اَخَذْتُ
اَسْمَاعَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَ
اَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَشِدَّتِهٖ

Marfat.com

رَدَّ فَعْنَتُهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ
وَهَزَمْتُهُمْ وَجُنُوْدَهُمْ وَاَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ
وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ بِاَيْدِى اللّٰهِ الْمَتِيْنِ
وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ
خَائِفِيْنَ خَائِبِيْنَ مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ
مَكْسُوْرِيْنَ مَاْسُوْرِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ادْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ
وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ
مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَدْعُوْرِيْنَ
صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ
مَبْهُوْتِيْنَ مَشْتُوْتِيْنَ مُتَبَدِّلِيْنَ تَائِهِيْنَ
فِى ذَهَابِهِمْ عَامِهِيْنَ فِى اِيَابِهِمْ حَائِرِيْنَ
فِى مَآبِهِمْ صَائِرِيْنَ فِى تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِيْنَ
بِاَجْسَادِهِمْ مَكْئُوْمِيْنَ بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِيْنَ
عَنْ سِهَامِهِمْ مَرْدُوْعِيْنَ عَنْ مَرَامِهِمْ
مَحْبُوْئِيْنَ فِى كَرَّتِهِمْ مَصْرُوْعِيْنَ عَنْ وِجْهَتِهِمْ
شَمَاتًا مِنْ مُتَوَجِّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ

مُجْتَمِعِهِمْ مَطْبُوْعًا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا
عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مَنْشِيًّا عَلٰى اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا
عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا عَلٰى اَحْلَامِهِمْ وَاَفْهَامِهِمْ
مَشْدُوْدًا عَلٰى اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ مَذْرُوْءً بِكَ
اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ
فَخُذْهُمْ اَخْذَ كَ السَّرِيْعِ وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ
بَاْسَكَ الْفَجِيْعَ مَدْ فُرْعَيْنَ مَصْرُوْعِيْنَ
مَذْرُوْعِيْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَسْحُوْرِيْنَ
فِيْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
مَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوْقِيْنَ بِحَبَائِلِهِمْ وَ
اَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِيْنَ
بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ مَطْرُوْقِيْنَ
بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ بِصَوَاعِقِ
الْمَنَايَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ مَفْجُوْعًا
غَابِرُهُمْ مَسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ مَغْلُوْبًا
غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشِّدَّةِ آئِدَ اَمَّنْ

Marfat.com

يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ
اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَلَا اِنَّ حِزْبَ
اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اِنَّا كَفَيْنٰكَ
الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى
عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ
جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ
ذِمَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُخْفَرُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يُمْنَعُ وَفِيْ عِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُسْتَذَلُّ وَ
لَا تُقْهَرُ وَفِيْ حِزْبِهِ الَّذِيْ لَا يُهْزَمُ وَفِيْ
جُنْدِهِ الَّذِيْ لَا يُغْلَبُ وَفِيْ حَرِيْمِهِ الَّذِيْ
لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَبِاللّٰهِ اسْتَنْجَحْتُ
وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّذْتُ وَانْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ
اللّٰهِ تَحَوَّيْتُ عَلٰى اَعْدَآئِيْ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَآئِهٖ

Marfat.com

ظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
وَتَقَوَّيْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَيْهِمْ بِاللّٰهِ
وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
مُحَرَّمٌ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَتٰی اَمْرُ
اللّٰهِ عَلَتْ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَلَاحَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰی اَعْدَآءِ
اللّٰهِ الْفَاسِقِيْنَ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّا اَذًی وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
وَالْمَسْكَنَةُ اَيْنَمَا ثُقِفُوْا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ
تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ
الْحُصُوْنِ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا
اسْطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وَاَوَيْتُ اِلٰی رُكْنٍ شَدِيْدٍ
وَالْتَجَاْتُ اِلٰی كَهْفٍ مَنِيْعٍ وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ

Marfat.com

الْمَتِيْنِ وَتَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ
وَتَدَرَّقْتُ بِدَرَقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ بِعَوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ
بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَاَنَا
فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ مُطْمَئِنٌّ وَعَدُوِّيْ
فِي الْاَهْوَالِ حَيْرَانُ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ
بِالذُّلِّ وَالصِّغَارِ وَقُمِعَ بِالْهَوَانِ وَضَرَبْتُ
عَلٰى نَفْسِيْ سُرَادِقَ الْحَيَاطَةِ اَدْخَلْتُ عَلٰى
هَيَاكِلِ الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ
وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ الَّذِيْ لَا يُفَلُّ وَخَفِيْتُ
عَنِ الْعُيُوْنِ وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُوْنِ وَ
اَمِنْتُ عَلٰى رُوْحِيْ وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَائِيْ فَهُمْ
اِلَيَّ خَاضِعُوْنَ وَعَنِّيْ خَائِفُوْنَ مِنِّيْ نَافِرُوْنَ
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ
قَصُرَتْ اَيْدِيْهِمْ عَنْ بُلُوْغِ مَا يُؤَمِّلُوْنَهٗ
مِنِّيْ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ يُؤْذِيْنِيْ وَ
عَمِيَتْ اَبْصَارُهُمْ عَنِّيْ وَخَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ

Marfat.com

عَنْ ذِكْرِیْ وَذَهَلَتْ عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَّعْرِفَتِیْ
تَخَوَّفْتُ وَخَفَّتْ قُلُوْبُهُمْ مِنِّیْ وَارْتَعَدَتْ
فَرَائِصُهُمْ مِنْ مَّخَافَتِیْ وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ
وَانْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ
جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ
كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَتْ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ جَيْشُهُمْ
فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ
الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ اللّٰهِ الَّذِیْ
كَانَ يَعْلُوْ بِهٖ عَلِیٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْحُرُوْبِ
وَمُنَكِّسُ الرَّايَاتِ وَمُفَرِّقُ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ
مِنْهُمْ بِالْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِ الْعُلْيَا وَ
ظَهَرْتُ عَلٰى اَعْدَائِیْ بِبَاْسٍ شَدِيْدٍ وَاَمْرٍ
عَتِيْدٍ وَاَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ رُؤُسَهُمْ وَوَطَّئْتُ
رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِیْ خَاضِعِيْنَ
قَدْ خَابَ مَنْ نَاوَانِیْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَانِیْ
فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمَحْبُوْرُ الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ

Marfat.com

وَقَدْ لَزِمَتْنِي كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاسْتَمْسَكْتُ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ
فَلَنْ يَّضُرَّنِي بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَلَا كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ
وَلَا حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ
الدَّاهِرِيْنَ فَلَنْ يَّرَانِيْ اَحَدٌ وَلَنْ يَّجِدَ لِيْ
اَحَدٌ وَلَنْ يَّقْدِرَ عَلَيَّ اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْ
رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا۔ يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ
عَلَيَّ بِالْاَمْنِ عَلٰى رُوْحِيْ وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَائِيْ
وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلَائِكَةِ الْغِلَاظِ
الشِّدَادِ وَاَيِّدْنِيْ بِالْجُنُوْدِ الْكَثِيْرَةِ وَ
الْاَرْوَاحِ الْمُطِيْعَةِ فَيَحْصُبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ
الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُوْنَهُمْ بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ
وَيَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَيَرْمُوْنَهُمْ
بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ وَ
الشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيَقْذِفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ حُصُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا
مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ اِلَّا فَنَ فَتْهُمْ وَزَجَرَ

Marfat.com

وَذَرَيْتُهُمْ وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالذّٰرِيٰتِ وَالطُّوْرِ وَالطَّوَاسِيْنَ
وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ
وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَنٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ
وَبِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ
فِيْ رِقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ
الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ
لَوَاقِعٌ مَّالَهٗ مِنْ دَافِعٍ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ وَ
عَلٰى اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جَاثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ
السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا
مَكَرُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا
وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ۚ الَّذِيْنَ
قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوْا

Marfat.com

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ
وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ
جِبْرَئِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ
وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَاءِيْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى مُحِيْطٌ عَلَيَّ يَا
مَنْ جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُحْجُبْ
بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَعْدَائِيْ فَلَنْ يَّصِلُوْا اِلَيَّ اَبَدًا
بِسْمِ يَسُوْنِيْ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللّٰهِ اِنَّ
سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ
يَكْفِيْ مَا لَا يَكْفِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا قَرَاْتَ
الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ

Marfat.com

وَقُرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ
وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَ
جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ
اضْرِبْ عَلٰى سُرَادِقَ حِفْظِكَ الَّذِيْ لَا تَهْتِكُهُ
الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَ قِ رُوْحِيْ
بِرُوْحٍ قُدْسِكَ الَّذِيْ مَنْ اَلْقَيْتَهُ عَلَيْهِ اَصْبَحَ
مُعَظَّمًا فِيْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَكَبِيْرًا فِيْ صُدُوْرِ
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَوَفِّقْ لِيْ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى
وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَاجْعَلْ صَلَاحِيْ فِيْ جَمِيْعِ
مَا اُؤَمِّلُهٗ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ
عَنِّيْ اَبْصَارَ النَّاظِرِيْنَ وَاصْرِفْ قُلُوْبَهُمْ مِنْ
شَرِّ مَا يَضْمُرُوْنَ اِلٰى خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهٗ اَحَدٌ ۵
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلَاذِيْ فَبِكَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِيْ
فَبِكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ
وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَجِرْنِيْ مِنْ

Marfat.com

خِزْيِكَ وَمِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ
نِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا
فِيْ كَنَفِكَ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَوَطَنِيْ وَاَسْفَارِيْ
ذِكْرُكَ شِعَارِيْ وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِثَارِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ خَوْفِيْ اَصْبَحَ وَاَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا
بِاَمَانِكَ فَاَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ
عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلٰى سُرَادِقِ حِفْظِكَ
وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِ رُوْحِيْ
بِخَيْرٍ مِّنْكَ وَاكْفِنِيْ مِنْ مَؤُوْنَةِ اِنْسَانِ سُوْءٍ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَرِيْنِ سُوْءٍ وَسَاعَةِ سُوْءٍ
وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا
يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالضُّحٰى ○ وَالَّيْلِ
اِذَا سَجٰى ○ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ○ وَلَلْاٰخِرَةُ

Marfat.com

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ○ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ○ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ○ وَوَجَدَكَ
ضَآلًّا فَهَدٰى ○ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ○
فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا
تَنْهَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

ادعیہ و اعمال برائے حفاظت و ردّ بلا

اب ہم اُن دعاؤں کا ذکر کرتے ہیں جو برائے حفاظت و رد بلا ناحیہ مقدسہ سے وارد ہوئی ہیں۔ یا ان سے امام زمانہ کا تعلق خاص ہے ان دعاؤں میں بعض وہ نادر الوجود دعائیں بھی ہیں جو خاص قلمی نسخوں سے لکھی گئی ہیں۔ عام کتب میں نہیں ملیں گی۔

دُعائے حفاظت یومیہ

یہ دُعا امام زمانہؑ نے مرزا محمد حسن شیرازی جو سرکار میرزا کے لقب سے مشہور تھے کو تعلیم کی تھی اور حکم دیا تھا کہ وہ ناصر الدین شاہ قاچار کو لکھیں کہ مومنین کو جمع کر کے اعلان کریں کہ یہ دُعا ——— برائے حفاظت از ہر بلا، کشائش رزق اور برآوردن حاجات بعد ہر نماز کے پڑھی جائے۔

اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر یہ دُعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ
الْبَطْشِ وَيَا خَالِقَ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ اَسْئَلُكَ

Marfat.com

بِاَشْبَاهِ الْخَمْسِ اَنْ تَكْفِيَنَا شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ
كَمَا كَفَيْتَنَا مِنْ شَرِّ الْاَمْسِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ
وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالتِّسْعَةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
مِنْ ذُرِّيَّةِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ

دُعائے فرج (دیگر)

یہ دعا امام زمانؑ نے ایک مرد محبوس کو تعلیم فرمائی تھی جس کو پڑھنے کے بعد اس کو قید سے رہائی نصیب ہو گئی۔ ہر شخص مبتلا بہ پریشانی و مصیبت کو پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ اس کی مصیبت برکت امام زمانہؑ سے رفع ہو گی وہ دعا یہ ہے۔ جزوی فرقؒ کے ساتھ باب ادعیہ قضائے حوائج میں بھی گذر چکی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ
الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ
السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ
عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِى الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِى الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ
عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ
فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا

Marfat.com

كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
يَا مُحَمَّدُ اكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا
نَاصِرَانِ يَا مَوْلَيْنَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ
الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ السَّاعَةَ
السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

دُعائے ردِّ بلا

ردّ بلا کے لئے حسب ذیل دُعا کو ستّر مرتبہ پڑھے۔

يَا اللّٰهُ يَا مُحَمَّدُ يَا فَاطِمَةُ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِيْ
وَلَا تُهْلِكْنِيْ ۔

دُعائے حصار

یہ دُعا برائے حفاظت خود و مقہوری اعدا ہے۔ اگر کوئی شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ قضا اس سے ٹل جائے اور روزی اُس کی فراخ ہو۔ اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور وہ خود لوگوں کی نظروں میں عزیز ہو۔ اور حاجتیں اس کی برآئیں تو ہر روز تین مرتبہ اَلْحَمْدُ پڑھ کر اس حصار کو پڑھ لیا کرے۔ یہ دُعا رسالہ دعائے نور بموجب تصدیق مولانا المولوی سیّد محمد حسین قبلہ اعلی اللہ مقامہ مطبوعہ صادق پریس لکھنؤ ۱۹۳۷ء کے صفحہ ۳۶ سے نقل کی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِمَامِیْ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ
اللّٰهِ فَوْقَ رَاْسِیْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ
طَالِبٍ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَالْحَسَنُ
وَالْحُسَيْنُ وَعَلِیٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوْسٰی وَعَلِیٌّ
وَمُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ
صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍ وَسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ وَ
حُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ مِنْ وَّرَائِیْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
حَوْلِیْ وَاللّٰهُ تَعَالٰی شَانُهٗ رَبِّیْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ
وَتَظَاهَرَتْ اٰلَآؤُهٗ مُحِيْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِيْظِیْ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ
يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ يَا رَبِّ الْكَرِيْمِ

Marfat.com

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْوَلِیُّ النَّدِیْمُ یَا وَاحِدُ ۔

حرز امام زین العابدینؑ

سید ابن طاؤس رحؒ نے اس حرز کو نقل کیا ہے۔ اس کو پڑھ بھی سکتے ہیں اور بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِیْنَ یَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِیْنَ یَا نَاصِرَ الْمَنْصُوْرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا صَرِیْخَ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ اَنْتَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ الْکَبِیْرِیَاءُ رِدَآءُکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ وَخَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَالْحُسَیْنِ الشَّھِیْدِ بِکَرْبَلَآءَ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ نِ الْبَاقِرِ وَ

Marfat.com

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ الصَّادِقِ وَمُوسَى ابْنِ
جَعْفَرِ الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدِ
ابْنِ عَلِيِّ التَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ النَّقِيِّ وَالْحَسَنِ
ابْنِ عَلِيِّ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ
الْإِمَامِ الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ
وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ
وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَانْصُرْ شِيْعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِكْ اَعْدَآءَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ قَائِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَالرَّاضِيْنَ
بِفِعْلِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دُعائے امان

(معروف بہ دعائے ظہور)

راوی کہتا ہے کہ خواب میں رسالت پناہ کو دیکھا کہ رنگ مبارک آپ کا زرد ہو گیا تھا میں نے کہا کہ یا رسول اللہ! یہ کیا واقعہ ہوا۔ فرمایا کہ آج کی رات تیرہ سو آدمیوں نے میری امت

کے انتقال کیا ہے فقط دو آدمی اُن میں سے باایمان تھے اور باقی بے ایمان۔ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کچھ ارشاد فرمائیے کہ آپ کی گنہگار امّت کو کیا کرنا چاہیئے۔ جس میں باایمان دنیا سے جاوے۔ اُس وقت آں حضرت نے یہ دعا لکھی ہوئی مجھ کو عطا کی۔ اور ارشاد فرمایا شہر میں جا اور ہر شخص کو دے اور یہ کہہ کہ اپنے شہروں اور قصبوں میں جہاں جہاں میری امت کے لوگ ہیں اس دُعا کو پہنچا دے۔ اور اس میں کمی نہ کرے ورنہ میں اس شخص سے بیزار رہوں گا۔ اور جو کوئی عمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے یا اپنے بازو پر باندھے پس جب کہ وہ شخص دنیا سے جاوے باایمان ہو۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں بیدار ہوا تو یہ دعا میرے ہاتھ میں تھی۔

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَعِنْدَ مُفَارَقَةِ الرُّوْحِ وَعِنْدَ مُعَایَنَةِ الْمَوْتِ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ عِنْدَ حَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَعِنْدَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ بِهَوْلِ الْقِیٰمَةِ وَشَدَائِدِهَا اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ اِلٰهِیْ

اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ
وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ لِکُلِّ امْرِءٍ
مِّنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ
اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا
لَّا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ
صَوَابًا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ
مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ وَیَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ
کُنْتُ تُرَابًا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ فِیْ یَوْمٍ
کَانَ مِقْدَارُہٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ فَاصْبِرْ
صَبْرًا جَمِیْلًا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ یَوَدُّ
الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ بَنِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ وَاَخِیْہِ
اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ
تَتْبَعُھَا الرَّادِفَۃُ قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ
اَبْصَارُھَا خَاشِعَۃٌ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
تَقُوْلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ لَا بُشْرٰی یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ
وَیَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا اِلٰھِیْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْہِ وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا يَا وَيْلَتٰى لَمْ
اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا اِلٰهِىْ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ يَوْمَ
لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
سَلِيْمٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَوْجُوْدُ فِىْ كُلِّ زَمَانٍ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ فِىْ كُلِّ مَكَانٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ
بِالْاِحْسَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ
يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا
هَادِىَ الْمُضِلِّيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا غَفَّارُ ؕ

اعمال روز پنجشنبہ و شب جمعہ

شب جمعہ عبادت کے لئے بہترین شب ہے مفاتیح الجنان میں ہے یہ رات نورانی ہے اور اس کا روز (جمعہ) بہت روشن ہے لہذا اس میں بہت کہو۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اس رات کو صلوات بہت بھیجنا چاہیئے روایت میں ہے کہ کم از کم اس رات کو سو دفعہ صلوات بھیجنا چاہیئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شب جمعہ محمد و آلِ محمد پر

Marfat.com

درود بھیجنا ہزار حسنہ کے برابر ہے اور ہزار سیئہ کو محو کرتا ہے اور ہزار درجہ اضافہ کا باعث ہے. نیز آپ سے بسند صحیح مروی ہے کہ جب عصر پنجشنبہ کا وقت ہوتا ہے تو آسمان سے فرشتے طلائی قلم چاندی کے صحیفے لے کر نازل ہوتے ہیں اور عصر پنجشنبہ سے لیکر غروب آفتاب بروز جمعہ تک سوائے صلوات بر محمد و آل محمد کے اور کچھ نہیں لکھتے ہیں. طریق صلوات کا حسب ذیل ہے.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ:۔

نیز یہ صلوات بھی شب جمعہ کیلئے وارد ہوئی ہے دس دفعہ پڑھنا چاہئے

یَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ یَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَاغْفِرْ لَنَا یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ۔

عمل رویت حضرت حجتؑ

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص کربلائے معلّٰی میں مشرف ہو اور ۴ شب جمعہ زیر قبہ حضرت امام حسین علیہ السلام شب بیداری کرے اور مصروف عبادت ہو تو امام عصرؑ کی زیارت پر سعادت سے فائز المرام ہوتا ہے.

علامہ حلّی کی خدمت امام عصرؑ میں باریابی

سرآمد علما جعفریہ علامہ حلّی طاب سراہ اپنی کتاب تذکرہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے حدیث میں دیکھا کہ جو شخص چالیس شب جمعہ تحت قبہ مولانا ابوعبداللہ الحسین علیہ السلام احیا شب و عبادت و دعا کرے اس کو حضرت امام عصرؑ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ میں ہر شب جمعہ کو حلّہ سے کربلا آنے لگا۔ اور اس چلّہ میں مشغول ہوا۔ جب انتالیس شب جمعہ گذر گئیں اور چالیسویں شب جمعہ کے لیے حلّہ سے کربلا روانہ ہوا، خچر پر سوار تھا اس وقت میں اس شبہ میں گرفتار تھا کہ بہ کثرت احادیث اس مضمون کی وارد ہوئی ہیں کہ جو شخص غم حسینؑ میں روئے اگرچہ آنسو کا ایک قطرہ بھی اس کی آنکھ سے برآمد ہو تو اس رونے والے کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں[1]۔ یہ امر مجھ کو تعجب خیز معلوم ہوا۔ دوسری فکر مجھ کو یہ کہ آج چالیسواں روز ہے مگر ابھی تک امام زمانہ کی زیارت نصیب نہ ہوئی۔ میں اسی محویت میں چلا جا رہا تھا کہ نعلین مبرے پیر سے گر گئی ناگاہ ایک صحرائی عرب نے میرے خچر کی لگام تھام لی۔ اور گری ہوئی نعلین اٹھا کر دیدی۔ اور پوچھا کہ کس فکر میں غوطہ زن ہو۔ اس کے سوالات سے مجبور ہو کر میں نے اپنے شکوک اس سے بتائے۔ یہ سنکر اس بزرگ نے فرمایا۔ کہ اے شخص پہلے میں تم کو قطرہ اشک عزا کے متعلق جواب دیتا ہوں اب تم خیال کرو کہ مثلاً ایک سلطان ہفت اقلیم شکارگاہ میں اپنے لشکر سے چھوٹ کر جنگل میں جا نکلا جہاں صرف ایک ضعیفہ ایک جھونپڑی میں رہتی

---

[1] امام حسین علیہ السلام پر گریہ و بکا بے شک تمام گناہوں سے بخشش کا زبردست سہارا ہے۔ مگر شرط یہی ہے کہ اُن گناہوں سے سچی توبہ کر لے۔ پھر ان کا اعادہ نہ کرے۔ کیونکہ سہارے کے یہ معنی تو نہیں ہیں کہ ہم کو حرام و حلال خدا کی کوئی پرواہ نہ رہے۔ ج، ن

Marfat.com

تھی۔ بادشاہ نے اُس سے پیاس کی شکایت کی۔ اس بڑھیا نے جس کے پاس مال دنیا سے صرف ایک بکری تھی اس بکری کا دُودھ بادشاہ کو پلا دیا۔ پھر بادشاہ کے بھوکے ہونے کی شکایت کرنے پر بکری کا کباب بنا کر کھلا دیا۔ بادشاہ واپس ہوا۔ اب اگر وہ بڑھیا بادشاہ کے دربار میں جائے اور بادشاہ اُس بڑھیا کو اپنی سلطنت دیدے تو بھی زیادہ نہ ہوا۔ کیونکہ بڑھیا نے اپنا سب کچھ بادشاہ کو دیدیا ۔۔۔ یہی مثال امام حسینؑ اور مالک ارض وسما کی ہے۔ اگر وہ حسینؑ کو خدائی کا اختیار عطا فرمائے تو بڑی بات نہیں۔ قطرۂ اشک پر خیال نہ کرو بلکہ امام حسینؑ کی شہادت کی عظمت کی طرف غور کرو۔

اور دوسرا جواب یہ ہے کہ تمہارا امام اس وقت تمہارے ساتھ نہ تھا۔ یہ سُنکر میں نے اپنے کو سواری سے گرا دیا۔ قدم چومے۔ حضرت غائب ہو گئے"۔ نیز شب جمعہ زیارت جامعہ پڑھنے کی بہت تاکید ہے۔

زیارت جامعہ کبیرہ

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ زیارت جامعہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ یہ بہترین زیارت ہے از روئے متن و سند و فصاحت کے اور تمام زیارتوں سے اکمل ہے۔ ان کے والد ملا تقی مجلسیؒ جب بھی عتبات مقدسہ میں مشرف ہوتے تھے اس زیارت کے علاوہ کوئی دوسری زیارت نہیں پڑھتے تھے

صاحب نجم الثاقب نے اس کے متعلق ایک حکایت نقل کی ہے جس سے اس کی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔

حکایت

سیّد احمد بن سیّد ہاشم موسوی رشتی تاجر بیان کرتے ہیں کہ ۱۲۸۰ھ میں میں حج بیت اللہ کے ارادہ سے اپنے وطن مالوف رشت سے برآمد ہوا۔ اور وہاں سے چل کر شہر تبریز میں حاجی صفر علی تبریزی کے مکان پر فروکش ہوا۔ پھر وہاں سے حاجی جبار جلودار کی سرکردگی میں مکہ معظمہ کی طرف رہسپر ہوا

Marfat.com

اس وقت میرے ساتھ قافلہ میں منجملہ دیگر افراد قافلہ کے حاجی ملا باقر تبریزی وحاجی سید حسین تبریزی تاجر اور حاجی علی خدمت گار بھی تھے جب ہم لوگ مقام اورزنہ الروم اور طرابوزن کی ایک دریائی منزل میں پہنچے تو حاجی جبار جلودار میرے پاس آئے اور انہوں کہا کہ چونکہ آگے آنے والی منزل ذرا خطرناک ہے اس لئے اپنا سامان جلدی بار کرو تاکہ قافلہ سے پیچھے نہ رہ جاؤ۔ یہ بات انہوں نے اس لئے کہی کہ میں بالعموم قافلہ سے فاصلہ پر چلا کرتا تھا۔ صبح ہونے میں ابھی ڈھائی یا تین گھنٹہ باقی تھے کہ ہم لوگوں نے ایک ساتھ کوچ کیا۔ ابھی ہم مشکل سے ایک فرسخ بھی اپنی منزل سے دور نہ گئے ہوں گے کہ یک بیک ہوا تاریک ہوگئی اور برف پڑنے لگی۔ قافلہ والوں نے اپنے سروں سے چادریں لپیٹ لیں اور تیزی سے چلنے لگے۔ میں نے بھی بہت کوشش کی کہ ان لوگوں کے ساتھ بھاگوں مگر مجھ سے ان لوگوں کے ساتھ دوڑنا ممکن نہ ہوا یہاں تک کہ قافلہ نکل گیا اور میں تن تنہا اکیلا رہ گیا۔ آخر تھک ہار کر گھوڑے سے پیادہ ہوا۔ اور راستہ کے ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا۔ اس وقت میں نہایت پریشان تھا کیونکہ چھ سو تومان (ایرانی سکہ جو روپیہ کے برابر ہے) میرے پاس تھے بالآخر میں نے طے کیا کہ اسی جگہ صبح ہونے تک ٹھہرا رہوں۔ سورج نکلنے پر دوبارہ اسی منزل کی طرف مراجعت کروں جہاں سے قافلہ چلا تھا۔ اور پھر وہاں سے کسی راہبر کو لیکر اگلی منزل پر اپنے قافلہ سے جا ملوں۔ ابھی انہی تفکرات میں غوطہ زن تھا کہ میں نے پیش نظر ایک باغ دیکھا جہاں ہاتھ میں بیلچہ لئے ایک باغبان بھی تھا وہ اپنے بیلچہ سے بار بار درختوں کو جھٹکتا تھا تاکہ برف ان کے برگ و بار سے گر جائے۔ پھر وہ باغبان میرے پاس آکر کھڑا ہو گیا اور اس نے دریافت کیا تم کون ہو؟ — میں نے کہا میں ایک مسافر ہوں قافلہ سے رہ گیا ہوں راستہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے سخت حیران ہوں کہ کہاں جاؤں۔ باغبان نے زبان فارسی میں مجھ سے خطاب کیا۔

کہا کہ قافلہ پر لوٹو تاکہ راستہ مل جائے۔ یہ کلام سنکر میں قافلہ پر لوٹنے لگا۔ جب میں تہجد پڑھ چکا تو وہ پھر میرے پاس آیا اور پوچھا تم نہیں گئے ہو؟

میں نے کہا واللہ! میں راستہ نہیں جانتا۔ اس نے کہا جامعہ پڑھو۔ سید رشتی کہتے ہیں کہ مجھ کو زیارت جامعہ اس وقت زبانی حفظ نہ تھی۔ نہ اب زبانی حفظ ہے۔ یہ سنکر میں کھڑا ہوا اور میں نے زیارت جامعہ پوری کی پوری زبانی پڑھی۔ جب زیارت ختم ہو گئی تو وہ شخص جس کو میں باعنبان سمجھے ہوئے تھا پھر میرے سامنے آیا اور پوچھا "ابھی تک تم نہیں گئے یہاں موجود ہو!" اس وقت میں بے اختیارانہ رونے لگا اور میں نے کہا کہ ہاں میں ابھی تک یہیں ہوں راستہ نہیں جانتا۔ اس شخص نے کہا کہ زیارت عاشورا پڑھو۔ میں زیارت عاشورا بھی حفظ نہ رکھتا تھا مگر اس کے کہنے کے بعد کھڑا ہوا۔ اور زیارت عاشورا بھی زبانی فر فر پڑھنے لگا۔ یہاں تک کہ لعن و سلام ختم کر کے میں نے دعائے علقمہ ختم کی۔ اس کے بعد وہ شخص پھر آیا اور پوچھا "نہ رفتی ہستی؟" ہاں ابھی تک نہیں گئے۔ میں نے کہا میں ابھی نہیں جاؤں گا صبح کو چلا جاؤں گا۔

اس نے کہا میں تم کو ابھی تمہارے قافلہ سے ملائے دیتا ہوں۔ یہ کہکر وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد ایک گدھے پر سوار واپس آیا اور اپنے بیلچہ کو اپنے کاندھے پر رکھ لیا۔ مجھ سے کہا کہ میرے پیچھے اس گدھے پر سوار ہو جاؤ۔ میں سوار ہو گیا اور اپنی گھوڑے کی لجام میں نے ہاتھ میں تھام لی۔ مگر گھوڑے نے چلنے سے انکار کیا۔ یہ دیکھکر اس نے لجام میرے ہاتھ سے لے لی۔ تب گھوڑا بڑی آسانی سے چلنے لگا۔ اس وقت اس نے اپنا ہاتھ میرے زانوں پر رکھ کر کہا کہ تم نافلہ کیوں نہیں پڑھتے پھر تین دفعہ فرمایا نافلہ، نافلہ، نافلہ[1]!

پھر فرمایا تم عاشورا کیوں نہیں پڑھتے پھر تین دفعہ فرمایا عاشورا! عاشورا! عاشورا! پھر فرمایا تم جامعہ کیوں نہیں پڑھتے؟ پھر فرمایا۔

---

[1] نافلہ شب یعنی نماز تہجد اور زیارت عاشورا کا بیان اسی کتاب کے آخر میں ملاحظہ کریں۔

جامعہ! جامعہ! جامعہ! ابھی ہم تھوڑا ہی چلے تھے کہ ایک مرتبہ اس نے پلٹ کر کہا وہ دیکھو تمہارے رفقائے سفر نہر کے کنارہ نمازِ صبح کے لئے وضو کر رہے ہیں۔ میں نے جو دیکھا تو واقعی اپنے قافلہ کو موجود پایا۔ میں گدھے سے اترا اپنے گھوڑے پر چڑھنا چاہا مگر چڑھ نہ سکا یہ دیکھ کر اس شخص نے اپنا بیلچہ زمین میں گاڑا۔ اور مجھ کو گھوڑے پر سوار کر کے گھوڑے کا رخ قافلہ کی طرف موڑ دیا۔ اس وقت میں نے خیال کیا کہ یہ شخص کون ہو سکتا ہے جو اس آسانی سے مجھ سے فارسی میں کلام کرتا ہے حالانکہ یہ ترکستانی علاقہ ہے جہاں کوئی بھی فارسی نہیں جانتا۔ اور اس نے کیونکر مجھ کو اتنی جلدی میرے قافلہ سے ملحق کر دیا۔ اس کے بعد میں نے دوبارہ اس شخص کو پلٹ کر جو دیکھا تو اس کا کوئی نشان نہ پایا۔

رویائے صادقہ ملا محمد تقی مجلسیؒ

دار السلام و روضۃ المتقین وغیرہ میں علامہ محمد تقی مجلسی رح سے منقول ہے کہ میں نجفِ اشرف میں خواب و بیداری کی درمیانی حالت میں دیکھا کہ میں روضہ مبارکہ سامرا میں مشرف ہوں۔ امام علی نقیؑ و امام حسن عسکریؑ کی قبروں پر حریر سبز جنت کی پوشش پڑی ہے۔ اور امام العصر والزمان علیہ السلام قبر اقدس پر تکیہ کئے بیٹھے ہیں۔ آپ کا روئے مبارک دروازہ کی جانب ہے۔ میری نگاہ جونہی حضرت پر پڑی میں نے زیارت جامعہ پڑھنا شروع کی۔ جب زیارت ختم ہوئی حضرت نے فرمایا کہ خوب زیارت ہے۔ میں نے عرض کی مولا یہ زیارت آپ کے جدِ امجد علی نقیؑ کی ہے۔ (یعنی انہوں نے تعلیم کی ہے) فرمایا سچ ہے۔

کیفیت اس زیارت کی اس طرح پر ہے کہ اگر عتباتِ مقدسہ میں مشرف ہو تو پہلے غسل کرے۔ پھر دروازۂ حرم پر حاضر ہو کر پہلے کہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ :-

پھر اندر داخل ہو۔ جب ضریح اقدس پر نظر پڑے تو تیس ۳۰ دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ پھر چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے سکینہ و وقار کیساتھ آگے بڑھو۔ پھر ٹھہر کر تیس ۳۰ دفعہ کہو۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ پھر قبر مطہر کے نزدیک اسی طرح سے جا کر کھڑے ہو۔ اور چالیس دفعہ کہو اَللّٰهُ اَكْبَرُ جب سو تکبیریں پوری ہو جائیں تو ذیل کی زیارت خضوع و خشوع سے پڑھو۔ اگر عتبات عالیہ میں مشرف نہ ہو تو قدم اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ پورا عمل ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر کیا جا سکتا ہے بہتر ہے کہ کھڑے ہو کر پڑھے۔ وہ زیارت یہ ہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَهْبَطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَاُصُوْلَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ الْاُمَمِ وَاَوْلِيَآءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ الْاَبْرَارِ وَدَعَآئِمَ الْاَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَاَرْكَانَ الْبِلَادِ وَاَبْوَابَ الْاِيْمَانِ وَاُمَنَآءَ الرَّحْمٰنِ وَسُلَالَةَ النَّبِيِّيْنَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَئِمَّةِ الْهُدٰی وَمَصَابِیْحِ الدُّجٰی وَ
اَعْلَامِ التُّقٰی وَذَوِی النُّهٰی وَاُولِی الْحِجٰی وَکَهْفِ الْوَرٰی
وَوَرَثَةِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَثَلِ الْاَعْلٰی وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰی
وَحُجَجِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَ
مَسَاکِنِ بَرَکَةِ اللّٰهِ وَمَعَادِنِ حِکْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ
اللّٰهِ وَحَمَلَةِ کِتَابِ اللّٰهِ وَاَوْصِیَآءِ نَبِیِّ اللّٰهِ وَذُرِّیَّةِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَی الدُّعَاةِ اِلَی اللّٰهِ وَالْاَدِلَّآءِ عَلٰی مَرْضَاتِ اللّٰهِ
وَالْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَالتَّآمِّیْنَ فِیْ مَحَبَّةِ
اللّٰهِ وَالْمُخْلَصِیْنَ فِیْ تَوْحِیْدِ اللّٰهِ وَالْمُظْهِرِیْنَ لِاَمْرِ
اللّٰهِ وَنَهْیِهٖ وَعِبَادِهِ الْمُکْرَمِیْنَ الَّذِیْنَ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَکَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ
الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ
وَاَهْلِ الذِّکْرِ وَاُولِی الْاَمْرِ وَبَقِیَّةِ اللّٰهِ وَخِیَرَتِهٖ
وَحِزْبِهٖ وَعَیْبَةِ عِلْمِهٖ وَحُجَّتِهٖ وَصِرَاطِهٖ وَنُوْرِهٖ

Marfat.com

وَبُرْهَانِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهٖ
وَشَهِدَتْ لَهٗ مَلٰٓئِكَتُهٗ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ
خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى
اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَشْهَدُ
اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ
الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ الصَّادِقُوْنَ
الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهٖ
الْعَامِلُوْنَ بِاِرَادَتِهٖ الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهٖ
اِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ وَاخْتَارَكُمْ
لِسِرِّهٖ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهٖ وَاَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ
وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهٖ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ وَاَيَّدَكُمْ
بِرُوْحِهٖ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَآءَ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَجًا
عَلٰى بَرِيَّتِهٖ وَاَنْصَارًا لِدِيْنِهٖ وَحَفَظَةً لِسِرِّهٖ وَخَزَنَةً
لِعِلْمِهٖ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهٖ وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهٖ

Marfat.com

أَرْكَانًا لِتَوْحِيدِهٖ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَأَعْلَامًا
لِعِبَادِهٖ وَمَنَارًا فِي بِلَادِهٖ وَأَدِلَّآءَ عَلٰى صِرَاطِهٖ
عَصَمَكُمُ اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُمْ مِنَ
الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَأَذْهَبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيرًا فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ
وَأَكْبَرْتُمْ شَأْنَهٗ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهٗ وَأَدَمْتُمْ ذِكْرَهٗ
وَوَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهٗ وَأَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهٖ
وَنَصَحْتُمْ لَهٗ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ
إِلٰى سَبِيلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ
أَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضَاتِهٖ وَصَبَرْتُمْ عَلٰى مَا أَصَابَكُمْ
فِي جَنْبِهٖ وَأَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ
وَأَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ
فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى أَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَ
بَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهٗ وَأَقَمْتُمْ حُدُودَهٗ وَنَشَرْتُمْ
شَرَائِعَ أَحْكَامِهٖ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهٗ وَصِرْتُمْ
فِي ذٰلِكَ مِنْهُ إِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَآءَ
وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهٖ مَنْ مَضٰى وَالرَّاغِبُ

Marfat.com

عَنْكُمْ مَارِقٌ وَالْاٰزِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِيْ حَقِّكُمْ
زَاهِقٌ وَالْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيْكُمْ وَمِنْكُمْ وَاِلَيْكُمْ
وَاَنْتُمْ اَهْلُهٗ وَمَعْدِنُهٗ وَمِيْرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ
وَاِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ
الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَاٰيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهٗ
فِيْكُمْ وَنُوْرُهٗ وَبُرْهَانُهٗ عِنْدَكُمْ وَاَمْرُهٗ اِلَيْكُمْ
مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ
عَادَ اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ
اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ
فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ اَنْتُمُ الصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ وَ
شُهَدَآءُ دَارِ الْفَنَآءِ وَشُفَعَآءُ دَارِ الْبَقَآءِ وَالرَّحْمَةُ
الْمَوْصُوْلَةُ وَالْاٰيَةُ الْمَخْزُوْنَةُ وَالْاَمَانَةُ الْمَحْفُوْظَةُ
وَالْبَابُ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتٰكُمْ نَجٰى وَ
مَنْ لَمْ يَاْتِكُمْ هَلَكَ اِلَى اللّٰهِ تَدْعُوْنَ وَعَلَيْهِ
تَدُلُّوْنَ وَبِهٖ تُؤْمِنُوْنَ وَلَهٗ تُسَلِّمُوْنَ وَبِاَمْرِهٖ
تَعْمَلُوْنَ وَاِلٰى سَبِيْلِهٖ تُرْشِدُوْنَ وَبِقَوْلِهٖ تَحْكُمُوْنَ
سَعِدَ مَنْ وَالَاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ

Marfat.com

خَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ
فَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَاَمِنَ مَنْ لَجَاَ اِلَيْكُمْ وَ
سَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ
بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوٰيهُ وَمَنْ خَالَفَكُمْ
فَالنَّارُ مَثْوٰيهُ وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَكُمْ
مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِيْ اَسْفَلِ دَرَكٍ مِنَ
الْجَحِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيْمَا
مَضٰى وَجَارٍ لَكُمْ فِيْمَا بَقِيَ وَاَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَنُوْرَكُمْ
وَطِيْنَتَكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَطَهُرَتْ بَعْضُهَا
مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ اَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهٖ
مُحْدِقِيْنَ حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِيْ
بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ
وَجَعَلَ صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهٖ مِنْ
وِلَايَتِكُمْ طِيْبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا وَ
تَزْكِيَةً لَنَا وَكَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهٗ مُسَلِّمِيْنَ
بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوْفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ فَبَلَغَ
اللّٰهُ بِكُمْ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ وَاَعْلٰى

Marfat.com

مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ
حَيْثُ لَايَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَايَفُوْقُهُ فَائِقٌ وَ
لَايَسْبِقُهُ سَابِقٌ وَلَايَطْمَعُ فِيْ اِدْرَاكِهٖ طَامِعٌ
حَتّٰى لَايَبْقٰى مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَانَبِيٌّ مُرْسَلٌ
وَلَاصِدِّيْقٌ وَلَاشَهِيْدٌ وَلَاعَالِمٌ وَلَاجَاهِلٌ
وَلَادَنِيٌّ وَلَافَاضِلٌ وَلَامُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَافَاجِرٌ
طَالِحٌ وَلَاجَبَّارٌ عَنِيْدٌ وَلَاشَيْطٰنٌ مَرِيْدٌ وَ
لَاخَلْقٌ فِيْمَابَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيْدٌ اِلَّاعَرَّفَهُمْ
جَلَالَةَ اَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَاْنِكُمْ
وَتَمَامَ نُوْرِكُمْ وَصِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتَ
مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتَكُمْ عِنْدَهٗ
وَكَرَامَتَكُمْ عَلَيْهِ وَخَاصَّتَكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبَ
مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ
وَاُسْرَتِيْ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَاُشْهِدُكُمْ اِنِّيْ مُؤْمِنٌ
بِكُمْ وَبِمَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَبِمَا
كَفَرْتُمْ بِهٖ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ وَبِضَلَالَةِ
مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَلِاَوْلِيَآئِكُمْ مُبْغِضٌ

Marfat.com

لِاَعْدَآئِکُمْ وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ
مُبْطِلٌ لِمَا اَبْطَلْتُمْ مُطِیْعٌ لَکُمْ عَارِفٌ بِحَقِّکُمْ
مُقِرٌّ بِفَضْلِکُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِکُمْ مُحْتَجِبٌ
بِذِمَّتِکُمْ مُعْتَرِفٌ بِکُمْ مُؤْمِنٌ بِاِیَابِکُمْ مُصَدِّقٌ
بِرَجْعَتِکُمْ مُنْتَظِرٌ لِاَمْرِکُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِکُمْ
اٰخِذٌ بِقَوْلِکُمْ عَامِلٌ بِاَمْرِکُمْ مُسْتَجِیْرٌ بِکُمْ
زَائِرٌ لَکُمْ عَائِذٌ بِقُبُوْرِکُمْ مُسْتَشْفِعٌ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِکُمْ وَمُتَقَرِّبٌ بِکُمْ اِلَیْهِ وَمُقَدِّمُکُمْ اَمَامَ
طَلِبَتِیْ وَحَوَائِجِیْ وَاِرَادَتِیْ فِیْ کُلِّ اَحْوَالِیْ وَاُمُوْرِیْ
مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَعَلَانِیَتِکُمْ وَشَاهِدِکُمْ وَ
غَائِبِکُمْ وَاَوَّلِکُمْ وَاٰخِرِکُمْ وَمُفَوِّضٌ فِیْ ذٰلِکَ
کُلِّهٖ اِلَیْکُمْ وَمُسَلِّمٌ فِیْهِ مَعَکُمْ وَقَلْبِیْ لَکُمْ مُسَلِّمٌ
وَرَاْیِیْ لَکُمْ تَبَعٌ وَنُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یُحْیِیَ
اللّٰهُ تَعَالٰی دِیْنَهٗ بِکُمْ وَیَرُدَّکُمْ فِیْ اَیَّامِهٖ وَیُظْهِرَکُمْ
لِعَدْلِهٖ وَیُمَکِّنَکُمْ فِیْ اَرْضِهٖ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ
غَیْرِکُمْ اٰمَنْتُ بِکُمْ وَتَوَلَّیْتُ اٰخِرَکُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِهٖ

Marfat.com

أَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ
وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالشَّيَاطِينِ وَحِزْبِهِمُ
الظَّالِمِينَ لَكُمُ الْجَاحِدِينَ لِحَقِّكُمُ وَالْمَارِقِينَ مِنْ
وِلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِينَ لِإِرْثِكُمُ الشَّاكِّينَ فِيكُمُ
الْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَكُمْ وَكُلِّ
مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَمِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ
فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ أَبَدًا مَا حَيِيتُ عَلَى مُوَالَاتِكُمْ وَ
مَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَفَّقَنِي لِطَاعَتِكُمْ وَرَزَقَنِي
شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِي مِنْ خِيَارِ مَوَالِيكُمُ التَّابِعِينَ
لِمَا دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ آثَارَكُمْ
وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِهُدَاكُمْ وَيُحْشَرُ
فِي زُمْرَتِكُمْ وَيُكَرُّ فِي رَجْعَتِكُمْ وَيُمَلَّكُ فِي دَوْلَتِكُمْ
وَيُشَرَّفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكَّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقَرُّ
عَيْنُهُ غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي
وَمَالِي مَنْ أَرَادَ اللّٰهَ بَدَأَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبِلَ
عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ لَا أُحْصِي
ثَنَاءَكُمْ وَلَا أَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنَ

Marfat.com

الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَاَنْتُمْ نُوْرُ الْاَخْيَارِ وَهُدَاةُ
الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ
وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَ
يَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهٗ وَ
هَبَطَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُهٗ وَاِلٰى جَدِّكُمْ ماسوائے حضرت علیؑ کے زیارت کرنا ہو
توجدکم کہے۔ حضرت علی کیلئے اخیکم کہے اگر سب کو شامل کرنا مطلوب ہو تو اِلَیْکُمْ کہے :-

بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ اَتَاكُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ يُؤْتِ
اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ طَاطَا كُلُّ شَرِيْفٍ لِشَرَفِكُمْ
وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ
وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِكُمْ
وَفَازَ الْفَائِزُوْنَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ اِلَى الرِّضْوَانِ
وَعَلٰى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ
بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ذِكْرُكُمْ
فِي الذَّاكِرِيْنَ وَاَسْمَآؤُكُمْ فِي الْاَسْمَآءِ وَاَجْسَادُكُمْ
فِي الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحُكُمْ فِي الْاَرْوَاحِ وَاَنْفُسُكُمْ
فِي النُّفُوْسِ وَاٰثَارُكُمْ فِي الْاٰثَارِ وَقُبُوْرُكُمْ

فِي الْقُبُوْرِ فَمَا اَحْلٰى اَسْمَآءَكُمْ وَاَكْرَمَ اَنْفُسَكُمْ
وَاَعْظَمَ شَاْنَكُمْ وَاَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَاَوْفٰى عَهْدَكُمْ وَ
اَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ نُوْرٌ وَاَمْرُكُمْ رُشْدٌ
وَوَصِيَّتُكُمُ التَّقْوٰى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ
الْاِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَشَاْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ
وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَرَاْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ
وَحَزْمٌ اِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ اَوَّلَهٗ وَاَصْلَهٗ وَفَرْعَهٗ
وَمَعْدِنَهٗ وَمَاْوٰيهُ وَمُنْتَهَاهُ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ
كَيْفَ اَصِفُ حُسْنَ ثَنَآئِكُمْ وَاُحْصِيْ جَمِيْلَ
بَلَآئِكُمْ وَبِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ الذُّلِّ وَفَرَّجَ
عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ وَاَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا
جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَ
نَفْسِيْ بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَ
اَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالَاتِكُمْ تَمَّتِ
الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَائْتُلِفَتِ الْفُرْقَةُ وَ
بِمُوَالَاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ
الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيْعَةُ وَالْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ

Marfat.com

الْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ
لشَّانُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا
نْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ
بَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
دُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا
كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا مَفْعُوْلًا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ
زَّوَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ
تَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكُمْ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ
اَعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوْبِيْ وَكُنْتُمْ
شَفَعَائِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ
لّٰهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ
قَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ
لّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ
اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِيْ
بِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ
تُدْخِلَنِيْ فِيْ جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ
لْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ه اگرچہ اہل معصومین کو شامل کرنا ہو تو یا اولیاء اللہ کی لفظ کہے۔ جزائری ۱۲

Marfat.com

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ :-

آخر شب جمعہ دعائے سباسب بھی پڑھنا مستحب ہے۔

(صہ ــــ پر دیکھیں)

اعمال روزِ جمعہ

مفاتیح الجنان میں ہے کہ روز جمعہ اس وجہ سے امام عصر عجل اللہ فرجہ سے مخصوص ہے کہ اسی روز آپ کی ولادت ہوئی ہے اور اسی روز آپ کا ظہور بھی ہوگا۔ لہذا بروزِ جمعہ خاص طور سے اپنے امامؑ زمانہ کو یاد کرنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں چند اہم اعمال درج کئے جاتے ہیں۔

زیارت صاحب الزّمان مخصوص بروزِ جمعہ

یہ صاحب الزمان کا دن ہے اور اسی دن آپ ظہور فرمائیں گے لہذا آج کے روز یہ زیارت پڑھنا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِىْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِىْ يَهْتَدِىْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِىُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ

Marfat.com

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ
اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاَوْلِيَائِكَ وَ
اُخْرَيَاكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ
وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ
وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ يُّجْعَلَنِيْ
مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ
عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ ؕ
جُمْلَةً اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ
وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفِكَ
وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ يَا
مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ
وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ :-

Marfat.com

عملِ رویت حضرت حجتؑ

مفاتیح الجنان میں ہے کہ جو شخص بروزِ جمعہ نماز صبح و نماز ظہر یا نماز بعد اس طرح صلوات بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔ جب تک حضرت حجتؑ کی زیارت سے مشرف نہ ہو اس کو موت نہ آئے گی۔

دُعائے نُدبہ

بروزِ جمعہ دعائے ندبہ پڑھنا چاہیئے کیونکہ یہ دعا بہت عالیہ المضامین ہے اور امام عصر عجل اللہ فرجہٗ سے اظہار عقیدت اور ان کی غیبت پر اظہار افسوس و حسرت پر مشتمل ہے۔ اس دعا کو اعیاد (عیدِ فطر، عیدالاضحیٰ و عیدِ غدیر و جمعہ) میں پڑھنا چاہیئے۔ اور وہ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَرٰی بِہٖ قَضَآئُکَ فِیْ اَوْلِیَآئِکَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِکَ وَدِیْنِکَ اِذِ اخْتَرْتَ لَھُمْ

جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ
لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ
الزُّهْدَ فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ
وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَ
عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَاءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ
وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ وَ
اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَآئِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ
وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ
اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ
جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ
فِيْ فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ
بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اِتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا
وَسَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ فَاَجَبْتَهٗ
وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ
تَكْلِيْمًا وَجَعَلْتَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءًا وَوَزِيْرًا
وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ
وَاَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ

Marfat.com

شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَخَيَّرْتَ
لَهُ اَوْصِيَآءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ
اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ
وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مُّقَرِّهٖ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ
عَلٰى اَهْلِهٖ وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا
رَسُوْلًا مُّنْذِرًا وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ
اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى اِلٰى اَنْ
اِنْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهٗ سَيِّدًا
مَّنْ خَلَقْتَهٗ وَصَفْوَةً مَّنِ اصْطَفَيْتَهٗ وَاَفْضَلَ
مَنِ اجْتَبَيْتَهٗ وَاَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهٗ قَدَّمْتَهٗ
عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَبَعَثْتَهٗ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ
وَاَوْطَاْتَهٗ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ
الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰى سَمَآئِكَ وَاَوْدَعْتَهٗ
عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ اِلٰى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ
نَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهٗ بِجِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَالْمُسَوَّمِيْنَ مِنْ مَلَآئِكَتِكَ وَوَعَدْتَهٗ اَنْ

تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ
وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّئْتَهٗ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ
وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ
بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ
مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَقُلْتَ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ
فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ
فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ
لَكُمْ وَقُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ
شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ
اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ
اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ
وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ مَنْ كُنْتُ
مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ

Marfat.com

مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ
خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهُ
وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ وَسَائِرُ
النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَاَهَلَّ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ
مُوْسٰى فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى
اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَزَوَّجَهٗ اِبْنَتَهٗ سَيِّدَةَ
نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَاَحَلَّ لَهٗ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ
لَهٗ وَسَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ
وَحِكْمَتَهٗ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا
فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا
ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ لَحْمُكَ
مِنْ لَحْمِيْ وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَسِلْمُكَ سِلْمِيْ
وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ
كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ
خَلِيْفَتِيْ وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ
وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ
حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ

Marfat.com

لَمْ يُعْرَ بِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِیْ وَكَانَ بَعْدَهٗ
هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِنَ الْعَمٰى وَحَبْلَ
اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ
فِیْ رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِیْ دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ
مِنْ مَنَاقِبِهٖ يَحُذُّ وُحُذَّ وَالرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاوِيْلِ وَلَا تَاْخُذُهٗ
فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ
الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَاَوْدَعَ
قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً
وَغَيْرَهُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ وَاَكَبَّتْ
عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ
وَالْمَارِقِيْنَ وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ
يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِی الْمَهَادِيْنَ بَعْدَ
الْمَهَادِيْنَ وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ
عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَاِقْصَاءِ وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ
مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ

Marfat.com

قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ
وَجَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ
اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَسُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ
كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ
مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ
الْبَاكُوْنَ وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَلِمِثْلِهِمْ
فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوْعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ
وَيَضِجُّ الضَّاجُّوْنَ وَيَعِجُّ الْعَاجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ
اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ
صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ
السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ الشُّمُوْسُ
الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ
اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَقَرَاعِمُ الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ
اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ اَيْنَ الْمُعَدُّ
لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ

Marfat.com

الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ
اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ اَيْنَ
الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ
لِاِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهٖ اَيْنَ مُحْيِىْ مَعَالِمِ
الدِّيْنِ وَاَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ
اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ
اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ اَيْنَ
حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ اَيْنَ طَامِسُ آثَارِ
الزَّيْغِ وَالْاَهْوَآءِ اَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ
وَالْاِفْتِرَآءِ اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ اَيْنَ
مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ
اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ
عَلَى التَّقْوٰى اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِىْ مِنْهُ يُؤْتٰى
اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِىْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ اَيْنَ
السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَيْنَ
صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى اَيْنَ
مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ

بِذَحُوْلِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِيَآءِ اَيْنَ الطَّالِبُ
بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَآءَ اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ
عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى اَيْنَ الْمُضْطَرُّ
الَّذِىْ يُجَابُ اِذَا دَعٰى اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُوالْبِرِّ
وَالتَّقْوٰى اَيْنَ ابْنُ النَّبِىِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِىٍّ
الْمُرْتَضٰى وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ
الْكُبْرٰى بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ وَنَفْسِىْ لَكَ الْوِقَآءُ
وَالْحِمٰى يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ
الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ
الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ يَابْنَ الْعَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ
يَابْنَ الْاَطَايِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ
الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْبُدُوْرِ
الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ
الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ
الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ يَابْنَ الْعُلُوْمِ
الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ
الْمَاثُوْرَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَابْنَ

الدَّلَائِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ
يَابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ
يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ
الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ
يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ
يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ
يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ
اَدْنٰى دَنْوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ
شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ
تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى وَلَا اَسْمَعُ لَكَ
حَسِيْسًا وَلَا نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ
دُوْنِيَ الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوٰى
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِيْ
اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ
شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذِكْرَانَا

Marfat.com

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ عَقِیْدِ عِزٍّ لَایُسَامٰی بِنَفْسِیْ
اَنْتَ مِنْ اَثِیْلِ مَجْدٍ لَایُجَارٰی بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ
تِلَادِ نَعْمٍ لَاتُضَاهٰی بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَصِیْفِ
شَرَفٍ لَایُسَاوٰی اِلٰی مَتٰی اُحَارُ فِیْكَ یَامَوْلَایَ
وَاِلٰی مَتٰی وَاَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِیْكَ وَاَیَّ نَجْوٰی
عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ، وَاُنَاغٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ
اَنْ اَبْكِیَكَ وَیَحْنُوَ لَكَ الْوَرٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ یَجْرِیَ
عَلَیْكَ دُوْنَهُمْ مَاجَرٰی هَلْ مِنْ مُعِیْنٍ
فَاُطِیْلَ مَعَهُ الْعَوِیْلَ وَالْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ
فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ اِذَا خَلَا هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ
فَسَاعَدَتْهَا عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی هَلْ اِلَیْكَ
یَابْنَ اَحْمَدَ سَبِیْلٌ فَتُلْقٰی هَلْ یَتَّصِلُ یَوْمُنَا
مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰی مَتٰی نَرِدُ مَنَا هِلَكَ
الرَّوِیَّةِ فَنُرْوٰی مَتٰی نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ
فَقَدْ طَالَ الصَّدٰی مَتٰی نُغَادِیْكَ وَنُرَاوِحُكَ
فَنُقَرَّ عَیْنًا مَتٰی تَرَانَا وَنَرَیْكَ وَقَدْ نَشَرْتَ
لِوَاءَ النَّصْرِ تَرٰی اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ

Marfat.com

وَقَدْ مَلَأَتِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ
هَوَانًا وَعِقَابًا وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ
وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ
الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِيْ
فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا
فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ عَبِيْدَكَ الْمُبْتَلٰى
وَاَرِهِ سَيِّدَهٗ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ
الْاَسٰى وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ
عَبِيْدُكَ الْبَائِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ
بِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا وَاَقَمْتَهٗ لَنَا
قِوَامًا وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَزِدْنَا بِذٰلِكَ
يَا رَبِّ اِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّنَا لَنَا مُسْتَقَرًّا
وَمُقَامًا وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا
حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ

Marfat.com

خُلَصَآئِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ
وَعَلٰى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ
الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ
مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ
وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ
اَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ
عَلَيْهِ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا انْتِهَآءَ لِمَدَدِهَا
وَلَا انْفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ
بِهِ الْبَاطِلَ وَاَدِلْ بِهِ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَآئَكَ
وَصِلْ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ وَصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى
مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهٖ
اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ
وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ
وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرًا مِّمَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ
وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً

Marfat.com

ذُنُوبَنَا مَغْفُورَةً وَدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ
رُزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً وَ
حَوَائِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً وَاقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ
لْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً
حِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ
لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ
جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ
رِيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا لَا ظَمَاَ بَعْدَهٗ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

صاحب مفاتیح فرماتے ہیں۔ کہ روز جمعہ کو عید اس واسطے قرار دیا گیا ہے کہ اس روز خداوند عالم امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کی برکت سے زمین کو شرک و کفر کی نجاست اور گناہوں کی پلیدگی سے پاک و صاف فرمائے گا۔ اور اس روز سرکشوں ملحدوں منافقوں کو ہلاک کریگا اور کلمۂ حق کے اظہار، دین کی سرفرازی، شریعت مطہرہ کے نفاذ سے اپنے مخصوص اہل ایمان کے دل آنکھوں کو ٹھنڈک عطا کرے گا۔
اور وہ روز فی الحقیقت اس آیت کا مصداق نظر آئے گا۔
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا۔ زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھی۔ لہذا سزاوار ہے کہ اس روز صلوات کبیرہ اور دعائے امام رضا علیہ السلام کو پڑھیں۔ جو آپ نے برائے سلامتی صاحب العصرؑ اپنے ایک صحابی کو تعلیم فرمائی ہے۔ (یہ دعا ص ۹۰

پر گزر چکی ہے۔) شیخ عباس قمی علیہ الرحمۃ نے یہ صلوات بوجہ طول ہونے کے مفاتیح میں درج نہیں کی۔ مگر ہم اس صلوات کو بھی درج کرتے ہیں تاکہ مومنین پورا فائدہ حاصل کر سکیں۔ اس صلوات میں امام زمانہؑ کا خاص طور سے ذکر ہے۔

صلوات کبیرہ

زاد المعاد میں علامہ مجلسی علیہ الرحمہ شیخ طوسیؒ سے بسند معتبر یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن محمد بیان کرتے ہیں میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ آپ مجھ کو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اوصیاء طاہرین کے لئے مکمل صلوات لکھوا دیں۔ اس وقت حضرت نے یہ صلوات تعلیم کی جو میں نے کاغذ پر درج کر لی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا حَمَلَ وَحْیَکَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَحَلَّ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَعَلَّمَ کِتَابَکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَدَعَا اِلٰی دِیْنِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِکَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِیْدِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا غَفَرْتَ بِہِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِہِ الْعُیُوْبَ وَ

Marfat.com

رَّجْتَ بِهِ الْكُرُوبَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
مَا رَفَعْتَ بِهِ الشَّقَآءَ وَكَشَفْتَ بِهِ الْعَمَآءَ وَاَجَبْتَ
هِ الدُّعَآءَ وَنَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَآءِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ
بِلَادَ وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَ
حَذَرْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ
لْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَاَعْزَزْتَ
بِهِ الْاِيْمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ
بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ
اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهِ وَوَصِيِّهِ وَوَزِيْرِهِ وَمُسْتَوْدَعِ
عِلْمِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ
بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهِ وَخَلِيْفَتِهِ فِيْ
اُمَّتِهِ وَمُفَرِّجِ الْكُرَبِ عَنْ وَجْهِهِ وَقَاصِرِ

Marfat.com

الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ وَالَّذِيْ جَعَلْتَهُ بِنَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ بِنَصْرِكَ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَاُمِّ اَحِبَّآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ الَّتِيْ اِنْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَاخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ اَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَحَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَالْكَرِيْمَةَ عِنْدَ الْمَلَإِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلٰى اُمِّهَا صَلٰوةً تُكَرِّمُ بِهَا وَجْهَ اَبِيْهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتَقَرُّ بِهَا اَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَاَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ

Marfat.com

وَالسَّلَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُوْلِكَ وَسِبْطَيِ
الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَوَصِيِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ
شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ
الْمَهْدِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ
عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ
قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ
مُوْقِنًا اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ
مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ

Marfat.com

اللّٰهَ تَعَالٰى الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَمُنْجِزُهَا وَعْدَكَ
مِنَ النَّصْرِ وَالتَّائِيدِ فِي هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَإِظْهَارِ
دَعْوَتِكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ
مُخْلِصًا حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
أُمَّةً الْبَتَّ عَلَيْكَ وَأَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ
أَكْذَبَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِأَبِي
وَأُمِّي يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ دَاعِيَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ
وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَا نِسَاءَكَ وَ
أَنَا إِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَمَالَاهُمْ
وَأَعَانَهُمْ عَلَيْهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَالْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ
الْحُجَّةُ عَلٰى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ
وَبِمُنْزَلَتِكُمْ مُوقِنٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِي
وَشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي

فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ
الْحُسَیْنِ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ الَّذِیْ اسْتَخْلَصْتَہٗ لِنَفْسِكَ
وَجَعَلْتَ مِنْہُ اَئِمَّۃَ الْھُدٰی الَّذِیْنَ یَھْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَبِہٖ یَعْدِلُوْنَ اِخْتَرْتَہٗ لِنَفْسِكَ وَطَھَّرْتَہٗ
مِنَ الرِّجْسِ وَاصْطَفَیْتَہٗ وَجَعَلْتَہٗ ھَادِیًا
مَھْدِیًّا اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اَحَدٍ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ وَذُرِّیَّۃِ اَنْبِیَآئِكَ حَتّٰی
تَبْلُغَ بِہٖ مَا تَقِرُّ بِہٖ عَیْنُہٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اِنَّكَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِیٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْھُدٰی وَقَائِدِ
اَھْلِ التَّقْوٰی وَالْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰھُمَّ
وَکَمَا جَعَلْتَہٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِبِلَادِكَ
وَمُسْتَوْدَعًا لِحِکْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا لِوَحْیِكَ وَ
اَمَرْتَ بِطَاعَتِہٖ وَحَذَّرْتَ مِنْ مَّعْصِیَتِہٖ
فَصَلِّ عَلَیْہِ یَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ
مِنْ ذُرِّیَّۃِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ
وَاُمَنَآئِكَ یَا رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

Marfat.com

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِیْ
اِلَیْكَ بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ
مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْیِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَ
لِسَانَ تَوْحِیْدِكَ وَوَلِیَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ
دِیْنِكَ فَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ
مِّنْ اَصْفِیَآئِكَ وَحُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَمِیْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَی ابْنِ
جَعْفَرِ الْبَرِّ الْوَفِیِّ الطَّاهِرِ الزَّكِیِّ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ
الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَی الْاَذٰی فِیْكَ اَللّٰهُمَّ
وَكَمَا بَلَّغَ عَنْ اٰبَآئِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ وَنَهْیِكَ
وَحَمَلَ عَلَی الْمَحَجَّةِ وَكَابَدَ اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ
فِیْمَا كَانَ یَلْقٰی مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهٖ رَبِّ فَصَلِّ
عَلَیْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ
مِّمَّنْ اَطَاعَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ مُوْسَی الَّذِیْ
ارْتَضَیْتَهٗ وَرَضِیْتَ بِهٖ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰی خَلْقِكَ وَقَآئِمًا

Marfat.com

بِاَمْرِكَ وَنَاصِرًا لِدِيْنِكَ وَشَاهِدًا عَلٰى
عِبَادِكَ لِمَا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ
وَدَعَا اِلٰى سَبِيْلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ
مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى عَلَمِ التُّقٰى وَنُوْرِ الْهُدٰى
وَمَعْدِنِ الْوَفَآءِ فَرْعِ الْاَزْكِيَآءِ وَخَلِيْفَةِ
الْاَوْصِيَآءِ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ
بِهٖ مِنَ الْحَيْرَةِ وَاَرْشَدْتَ بِهٖ مَنِ
اهْتَدٰى وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ
مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَبَقِيَّةِ
اَصْفِيَآئِكَ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَآءِ وَاِمَامِ
الْاَتْقِيَآءِ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ وَالْحُجَّةِ عَلٰى
الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهٗ نُوْرًا

Marfat.com

يَسْتَضِيئُ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشِّرْ بِالْجَزِيْلِ
مِنْ ثَوَابِكَ وَاَنْذِرْ بِالْاَلِيْمِ مِنْ عِقَابِكَ
وَحَذِّرْ بَاْسَكَ وَذَكِّرْ بِاَيَّاتِكَ وَاَحِلَّ
حَلَالَكَ وَحَرِّمْ حَرَامَكَ وَبَيِّنْ شَرَائِعَكَ
وَفَرَائِضَكَ وَحُضَّ عَلٰى عِبَادَتِكَ وَاَمْرِ
بِطَاعَتِكَ وَنَهْيٍ عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ
اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ
وَذُرِّيَّةِ اَنْبِيَآئِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ
الْوَفِيِّ النُّوْرِ الْمُضِيْئِ خَازِنِ عِلْمِكَ وَالْمُذَكِّرِ
بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ
الدِّيْنِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى
اَهْلِ الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَحُجَجِكَ
وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ
وَابْنِ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ
وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

Marfat.com

طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ
لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَهٗ وَشِيْعَتَهٗ
اَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ
مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَ
عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ
مِنْ اَنْ يَّوَصَّلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ
وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ
وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ
بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ
وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ
الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ
وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَ
اَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ
مَا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ
اٰمِيْنَ

Marfat.com

دُعا در غیبت امام زمانؑ

سیّد ابن طاؤس نے جمال اسبوع میں صلوات مذکورہ کے بعد اعمال عصر میں اس دُعا کو ذکر کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو کچھ میں نے ذکر کیا ہے اگر تم کو اس کے بجا لانے میں معذور ہو تو اس دعا کو ترک کرنے سے حذر کرنا۔ کیونکہ اس دُعا کی اہمیّت کو ہم نے فضلِ الٰہی سے جانا لہذا اس پر اعتماد کرنا چاہیئے۔ یہ دُعا حضرت حجّتؑ کے نائب اوّل نے ابو علی بن ہمام کو تعلیم دی اور زمان غیبت میں اس کے پڑھنے کی تاکید کی ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ رَسُوْلَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِيْ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَنِيْ لِوَلَايَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهٗ مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِكَ بَعْدَ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى وَالَيْتُ وُلَاةَ اَمْرِكَ اَمِيْرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِيْ طَالِبٍ وَالْحَسَنَ
وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوْسَى
وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَالْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ
الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَثَبِّتْنِيْ عَلٰى
دِيْنِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَيِّنْ قَلْبِيْ
لِوَلِيِّ أَمْرِكَ وَعَافِنِيْ مِمَّا امْتَحَنْتَ بِهٖ خَلْقَكَ
وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَاعَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ
عَنْ خَلْقِكَ وَبِإِذْنِكَ غَابَ عَنْ بَرِيَّتِكَ وَأَمَرْتَكَ
بِانْتِظَارِهٖ وَأَنْتَ الْعَالِمُ غَيْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِيْ
فِيْهِ صَلَاحُ أَمْرِ وَلِيِّكَ فِي الْإِذْنِ لَهٗ بِإِظْهَارِ أَمْرِهٖ
وَكَشْفِ سِتْرِهٖ فَصَبَّرْتَنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى
لَا أُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ
وَلَا كَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَلَا الْبَحْثَ عَمَّا كَتَمْتَ
وَلَا أُنَازِعَكَ فِيْ تَدْبِيْرِكَ وَلَا أَقُوْلَ لِمَ وَكَيْفَ
وَمَا بَالُ وَلِيِّ الْأَمْرِ لَا يَظْهَرُ وَقَدِ امْتَلَأَتِ
الْأَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ وَأُفَوِّضُ أُمُوْرِيْ كُلَّهَا إِلَيْكَ
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ أَنْ تُرِيَنِيْ وَلِيَّ أَمْرِكَ ظَاهِرًا

Marfat.com

نَافِذَ الْاَمْرِ مَعَ عِلْمِیْ بِاَنَّ لَكَ السُّلْطَانَ وَالْقُدْرَةَ
وَالْبُرْهَانَ وَالْحُجَّةَ وَالْمَشِیَّةَ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ
ذٰلِكَ بِیْ وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ حَتّٰی نَنْظُرَ اِلٰی
وَلِیِّ اَمْرِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ ظَاهِرَ الْمَقَالَةِ وَاضِحَ
الدَّلَالَةِ هَادِیًا مِنَ الضَّلَالَةِ شَافِیًا مِنَ
الْجَهَالَةِ اَبْرِزْ یَا رَبِّ مُشَاهَدَتَهٗ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهٗ
وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَقَرُّ عَیْنُهٗ بِرُؤْیَتِهٖ وَاَقِمْنَا
بِخِدْمَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ
اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ وَذَرَاْتَ
وَبَرَاْتَ وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ
یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ
وَمِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ تَحْتِهٖ بِحِفْظِكَ الَّذِیْ لَا یَضِیْعُ
مَنْ حَفِظْتَهٗ بِهٖ وَاحْفَظْ فِیْهِ رَسُوْلَكَ وَوَصِیَّ
رَسُوْلِكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَمُدَّ فِیْ عُمُرِهٖ
وَزِدْ فِیْ اَجَلِهٖ وَاَعِنْهُ عَلٰی مَا وَلَّیْتَهٗ وَاسْتَرْعَیْتَهٗ
وَزِدْ فِیْ كَرَامَتِكَ لَهٗ فَاِنَّهُ الْهَادِیُ الْمَهْدِیُّ وَالْقَائِمُ
الْمُهْتَدِیُ وَالطَّاهِرُ التَّقِیُّ النَّقِیُّ الزَّكِیُّ الرَّضِیُّ

Marfat.com

الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ الشَّكُورُ الْمُجْتَهِدُ اَللّٰهُمَّ لَا تَسْلُبْنَا
الْيَقِينَ لِطُولِ الْاَمَدِ فِي غَيْبَتِهِ وَانْقِطَاعِ خَبَرِهِ
عَنَّا وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَهُ وَانْتِظَارَهُ وَالْاِيمَانَ بِهِ
وَقُوَّةَ الْيَقِينِ فِي ظُهُورِهِ وَالدُّعَاءَ لَهُ وَالصَّلٰوةَ
عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يُقَنِّطَنَا طُولُ غَيْبَتِهِ مِنْ قِيَامِهِ
وَيَكُونَ يَقِينُنَا فِي ذٰلِكَ كَيَقِينِنَا فِي قِيَامِ رَسُولِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمَا جَاءَ بِهِ مِنْ وَحْيِكَ
وَتَنْزِيلِكَ فَقَوِّ قُلُوبَنَا عَلَى الْاِيمَانِ بِهِ حَتّٰى
تَسْلُكَ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدٰى وَ
الْحُجَّةَ الْعُظْمٰى وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطٰى وَقَوِّنَا عَلٰى
طَاعَتِهِ وَثَبِّتْنَا عَلٰى مُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا فِي
حِزْبِهِ وَاَعْوَانِهِ وَاَنْصَارِهِ وَالرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ
وَلَا تَسْلُبْنَا ذٰلِكَ فِي حَيَاتِنَا وَلَا عِنْدَ وَفَاتِنَا حَتّٰى
تَتَوَفَّانَا وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَا شَاكِّينَ وَلَا نَاكِثِينَ وَ
لَا مُرْتَابِينَ وَلَا مُكَذِّبِينَ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهُ
وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْنَا بِنَصْرِهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ
وَدَمْدِمْ عَلٰى مَنْ نَصَبَ لَهُ وَكَذَّبَ بِهِ وَاَظْهِرْ

Marfat.com

بِهِ الْحَقَّ وَ اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ اسْتَنْقِذْ بِهِ عِبَادَكَ
الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الذُّلِّ وَ انْعَشْ بِهِ الْبِلَادَ وَ اقْتُلْ
بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْصِمْ بِهِ رُؤُسَ
الضَّلَالَةِ وَ ذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ وَ الْكَافِرِيْنَ وَ اَبِرْ
بِهِ الْمُنَافِقِيْنَ وَ الشَّاكِّيْنَ وَ جَمِيْعَ الْمُخَالِفِيْنَ
وَ الْمُلْحِدِيْنَ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا
وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا حَتّٰى
لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا وَ لَا تُبْقِيَ لَهُمْ اَثَارًا
طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَ اشْفِ مِنْهُمْ صُدُوْرَ
عِبَادِكَ وَ جَدِّدْ بِهِ يَا مُنْتَجَى مِنْ دِيْنِكَ وَ اَصْلِحْ
بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ وَ غُيِّرَ مِنْ سُنَّتِكَ
حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهِ وَ عَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا
صَحِيْحًا لَا عِوَجَ فِيْهِ وَ لَا بِدْعَةَ مَعَهُ حَتّٰى
تُطْفِئَ بِعَدْلِهِ نِيْرَانَ الْكَافِرِيْنَ فَاِنَّهُ عَبْدُكَ
الَّذِيْ اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَ ارْتَضَيْتَهُ
لِنَصْرِ دِيْنِكَ وَ اصْطَفَيْتَهُ بِعِلْمِكَ وَ عَصَمْتَهُ مِنَ
الذُّنُوْبِ وَ بَرَّاْتَهُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَ اَطْلَعْتَهُ

Marfat.com

لَى الْغُيُوبِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ
رِّجْسِ وَنَقَّيْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ
عَلٰى اٰبَائِهِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى شِيْعَتِهِ
مُنْتَجَبِيْنَ وَبَلِّغْهُمْ مِنْ اٰمَالِهِمْ يَا مَوْلَايَ
اجْعَلْ ذٰلِكَ مِنَّا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ
رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ حَتّٰى لَا نُرِيْدَ بِهٖ غَيْرَكَ وَلَا
طْلُبَ بِهٖ اِلَّا وَجْهَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ
قَدْ نَبِيِّنَا وَغَيْبَةَ اِمَامِنَا وَشِدَّةَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا
وُقُوْعَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الْاَعْدَآءِ عَلَيْنَا
وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا اَللّٰهُمَّ فَافْرُجْ
ذٰلِكَ عَنَّا بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَنَصْرٍ مِّنْكَ
تُعِزُّهٗ وَاِمَامِ عَدْلٍ تُظْهِرُهٗ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَاْذَنَ لِوَلِيِّكَ فِيْ اِظْهَارِ
عَدْلِكَ فِيْ عِبَادِكَ وَقَتْلِ اَعْدَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ
حَتّٰى لَا تَدَعَ لِلْجَوْرِ يَا رَبِّ دَعَامَةً اِلَّا قَصَمْتَهَا
وَلَا بَقِيَّةً اِلَّا اَفْنَيْتَهَا وَلَا قُوَّةً اِلَّا اَوْهَنْتَهَا وَلَا
رُكْنًا اِلَّا هَدَمْتَهٗ وَلَا حَدًّا اِلَّا فَلَلْتَهٗ وَلَا سِلَاحًا

Marfat.com

اِلَّا اَكَلْتَنَهُ وَلَا رَايَةً اِلَّا نَكَّسْتَهَا وَلَا شُجَاعًا اِلَّا
قَتَلْتَنَهُ وَلَا جَيْشًا اِلَّا اَخَذْتَ لَنَهُ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ
الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَبَاْسِكَ
الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ وَعَذِّبْ
اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ وَلِيِّكَ وَاَعْدَاءَ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ بِيَدِ وَلِيِّكَ وَاَيْدِي عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ
اَللّٰهُمَّ اكْفِ وَلِيَّكَ وَحُجَّتَكَ فِي اَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهِ
وَكَيْدَ مَنْ اَرَادَهُ وَامْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِهِ وَاجْعَلْ
دَآئِرَةَ السَّوْءِ عَلٰى مَنْ اَرَادَ بِهِ سُوْءًا وَاقْطَعْ
عَنْهُ مَادَّتَهُمْ وَاَرْعِبْ لَهُ قُلُوبَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَخُذْهُمْ جَهْرَةً وَبَغْتَةً وَشَدِّدْ عَلَيْهِمْ
عَذَابَكَ وَاَخْزِهِمْ فِي عِبَادِكَ وَالْعَنْهُمْ فِي
بِلَادِكَ وَاَسْكِنْهُمْ اَسْفَلَ نَارِكَ وَاَحِطْ بِهِمْ
اَشَدَّ عَذَابِكَ وَاَصْلِهِمْ نَارًا وَاَحْشُ قُبُورَ مَوْتَاهُمْ
نَارًا وَاَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ فَاِنَّهُمْ اَضَاعُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ وَاَضَلُّوا عِبَادَكَ
وَاَخْرَبُوا بِلَادَكَ اَللّٰهُمَّ وَاَحْمِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْاٰنَ

Marfat.com

وَاَرِنَا نُوْرَهٗ سَرْمَدًا لَا لَيْلَ فِيْهِ وَاَحْيِ بِهِ
الْقُلُوْبَ الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُوْرَ الْوَغِرَةَ وَاجْمَعْ
بِهِ الْاَهْوَاءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى الْحَقِّ وَاَقِمْ بِهِ الْحُدُوْدَ
الْمُعَطَّلَةَ وَالْاَحْكَامَ الْمُهْمَلَةَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى حَقٌّ اِلَّا ظَهَرَ
وَلَا عَدْلٌ اِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ اَعْوَانِهٖ
وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهٖ وَالْمُؤْتَمِرِيْنَ لِاَمْرِهٖ وَالرَّاضِيْنَ
بِفِعْلِهٖ وَالْمُسَلِّمِيْنَ لِاَحْكَامِهٖ وَمِمَّنْ لَا حَاجَةَ
بِهٖ اِلَى التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَاَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِيْ
تَكْشِفُ الضُّرَّ وَتُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاكَ وَ
تُنْجِيْ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ فَاكْشِفِ الضُّرَّ عَنْ وَلِيِّكَ
وَاجْعَلْهُ خَلِيْفَةً فِيْ اَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهٗ
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ خُصَمَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ اَعْدَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ الْحَنَقِ وَالْغَيْظِ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ ذٰلِكَ فَاَعِذْنِيْ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ

بِهِمْ فَائِزًا عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

صلوات صغیرہ

شیخ علیہ الرحمہ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ صلوات حضرت صاحب الزمان علیہ السلام سے مروی ہے اور سیدؒ نے اس کو اعمال عصر روز جمعہ میں ذکر کیا ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْمُنْتَجَبِ فِي
الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
الْبَرِيِّ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجٰى
لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ سُرَّ
بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ
دَرَجَتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ
الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَ
الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا
يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى

Marfat.com

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَسَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَصَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ

Marfat.com

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ
الْهَادِيْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ
الْمُتَّقِيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَ
تَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ
فِيْ اَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ
عَلٰى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ
بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ
بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَعَذَّبْتَهُمْ
بِحِكْمَتِكَ وَاَلْبَسْتَهُمْ نُوْرَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِيْ
مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلٰٓئِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ

بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ صَلٰوةً زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيْرَةً
دَآئِمَةً طَيِّبَةً لَا يُحِيْطُ بِهَا اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَسَعُهَا
اِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يُحْصِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِىْ سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِىْ
اِلَيْكَ الدَّلِيْلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ
خَلِيْفَتِكَ فِىْ اَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَانْصُرْهُ وَمُدَّ فِىْ عُمُرِهٖ وَزَيِّنِ الْاَرْضَ
بِطُوْلِ بَقَائِهٖ اَللّٰهُمَّ اكْفِهٖ بَغْىَ الْحَاسِدِيْنَ
وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِيْنَ وَاِنْجُرْ عَنْهُ اِرَادَةَ
الظَّالِمِيْنَ وَخَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِى الْجَبَّارِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِىْ نَفْسِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَرَعِيَّتِهٖ
وَخَاصَّتِهٖ وَعَامَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا
مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسُهٗ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ
مَا اَمَّلَهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ مَا امْتُحِىَ مِنْ دِيْنِكَ وَ
اَحْيِ بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ

Marfat.com

مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَلَا بِدْعَ عَنْدَلَهٗ بِهِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ كُلِّ جَائِرٍ وَاَجْرِ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ وَاسْتَاْصِلْ مَنْ جَحَدَ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ وَسَعٰى فِىْ اِطْفَاءِ نُوْرِهٖ وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفّٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُكَلَآئِكَ عَهْدِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ وَمُدَّ فِىْ اَعْمَارِهِمْ

Marfat.com

وَرِزْقِی اجَالِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰی اٰمَالِهِمْ
دِیْنًا وَدُنْیًا وَاٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

دُعائے سِمات

یہ دعا دعائے ثبور کے نام سے بھی معروف ہے۔ محدّثِ شہیر آقائی شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ مفاتیح الجنان میں فرماتے ہیں کہ اس جلیل القدر دُعا کا آخر روز جمعہ میں پڑھنا مستحب ہے۔ یہ دُعا مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے۔ اکثر علمائے سلف اس کی مواظبت کرتے تھے۔ معتبر کتابوں میں محمد بن عثمان نائب خاص امام زمانہ سے یہ دعا منقول ہے۔ امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہما السلام سے بھی یہ دعا مروی ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ
الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ
بِهٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ
اِنْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ
الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ
عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ
بِهٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا
دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی كَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ

وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَ
اَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ
لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ
وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ
الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ
وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ
وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلًا وَجَعَلْتَ
اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَجَعَلْتَهُ
نَهَارًا وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ
بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَخَلَقْتَ
بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَخَلَقْتَ بِهَا
الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَبُرُوْجًا وَمَصَابِيْحَ
وَزِيْنَةً وَرُجُوْمًا وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ
وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا

Marfat.com

فَلَكًا وَمَسَارِبَهُ وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ
فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ
تَصْوِيرَهَا وَاَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً
وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيرًا وَاَحْسَنْتَ
تَدْبِيرَهَا وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ
سُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِينَ
وَالْحِسَابِ وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ
مَرْئِيَّةً وَاحِدًا وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي
كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ اِحْسَاسِ
الْكَرُوبِيِّينَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ ثَابُوتِ
الشَّهَادَةِ فِي عُمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَآءَ وَ
فِي جَبَلِ حُورِيثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ
الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ مِنَ
الشَّجَرَةِ وَفِي اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ
بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِي اِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
وَفِي الْمَسْجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ

Marfat.com

فِي بَحْرِ سُوْفٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْعَمْ
كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ
كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَأَوْرَثْتَهُمْ
مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْتَ
فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ
جُنُوْدَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ
تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طُوْرِ
سَيْنَاءَ وَلِإِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلِكَ
مِنْ قَبْلُ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحٰقَ صَفِيِّكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بِئْرِ سَبْعٍ وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بَيْتِ إِيْلَ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيْمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ وَلِإِسْحٰقَ بِحِلْفِكَ وَ
لِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَ
لِلدَّاعِيْنَ بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ
الَّذِيْ ظَهَرَ لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى
نُقْبَةِ الزَّمَانِ وَبِآيَاتِكَ الَّتِيْ وَقَعَتْ عَلٰى أَرْضِ

Marfat.com

مِصْرِ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ وَسُلْطٰنِ
الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَأْنِ الْكَلِمَةِ الثَّاقِبَةِ وَ
بِكَلِمَاتِكَ الَّتِيْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰى اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْيَا وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ
الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ
الَّتِيْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ
قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَيْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ
وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ
الَّتِيْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا
السَّمٰوٰتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ
لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ
سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ
لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا وَحَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِيْ
جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا
وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَمَرْتَ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ
دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهٖ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ
وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا

Marfat.com

اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ
بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ
الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَخَرَّ
مُوْسٰى صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ
سَيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ
عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ فِيْ جَبَلِ
فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ الْمَلَآئِكَةِ
الصَّافِّيْنَ وَحُشُوْرِ الْمَلَآئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ وَبِبَرَكَاتِكَ
الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَائِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ
مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاَنْتَ
بِهٖ وَلَمْ تَرَهٗ صِدْقًا وَعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ثُمَّ قَالَ لِمَا
يُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵ اس کے بعد اپنی
حاجت طلب کرے۔ اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بِاَطْنِهَا غَيْرُكَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ
مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ
حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ
وَجَارِ سَوْءٍ وَقَرِيْنِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ سَوْءٍ
اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ بعض نسخوں میں ہے کہ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد
اپنی حاجت طلب کرے۔ اور کہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَاءِ تا آخر دعائے مذکور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ دعائے سمات کے بعد یہ دُعا پڑھی جائے:۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَھَا وَلَا تَاْوِیْلَھَا وَلَا بَاطِنُھَا وَلَا ظَاھِرُھَا غَیْرُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ پھر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے:

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فلاں بن فلاں کی جگہ اپنے دشمن اور اس کے باپ کا نام لے۔ اس کے بعد کہے:۔

وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْھَا وَمَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِکَ وَاکْفِنِیْ مَؤُوْنَۃَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ سَوْءٍ وَقَرِیْنِ سَوْءٍ وَیَوْمِ سَوْءٍ وَسَاعَۃِ سَوْءٍ وَاسْتُرْنِیْ مِمَّنْ یَکِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُنِیْ وَبِاَھْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ

جِيْرَانِيْ وَقَرَابَاتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
لِمَا اِنَّكَ مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
مِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ بعض کتب میں دعائے سمات کے بعد یہ دعا وارد ہے۔
لَّهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
لْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ
لْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى
مُسَافِرِى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ
اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اس کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِمَا
نْتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ
التَّفْسِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ اِلَّا

Marfat.com

انتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اللہ تعالیٰ سے بہ صمیم قلب طلب کرے۔

دُعا وقت شام بروز جمعہ

دعائے ساعت دوازدہم بعد زرد ہونے آفتاب کے ہے غروب آفتاب تک۔ اور یہ ساعت منسوب ہے حضرت امام صاحب الزمانؑ کی طرف اور اس ساعت یہ دُعا پڑھے خصوصاً روزِ جمعہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمِهَادِ الْمَوْضُوْعِ وَالرَّازِقَ الْعَاصِیَ وَالْمُطِیْعَ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَلَا شَفِیْعٌ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ اِذَا سُمِّیْتَ عَلٰی طَوَارِقِ الْعُسْرِ عَادَتْ یُسْرًا وَاِذَا وُضِعَتْ عَلَی الْجِبَالِ کَانَتْ هَبَآءً مَنْثُوْرًا وَاِذَا اُرْفِعَتْ اِلَی السَّمَآءِ تَفَتَّحَتْ لَهَا الْمَغَالِقُ وَاِذَا هَبِطَتْ اِلٰی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اتَّسَعَتْ لَهَا الْمَضَایِقُ وَاِذَا دُعِیَتْ بِهَا الْمَوْتٰی اِنْتَشَرَتْ مِنَ اللُّحُوْدِ وَاِذَا نُوْدِیَتْ بِهَا الْمَعْدُوْمَاتُ خَرَجَتْ اِلَی الْوُجُوْدِ وَاِذَا

ذُكِرَتْ عَلَى الْقُلُوْبِ وَجِلَتْ خُشُوْعًا وَإِذَا
فُرِعَتِ الْاَسْمَاعُ فَاضَتِ الْعُيُوْنُ دُمُوْعًا
اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ الْمُؤَيَّدِ بِالْمُعْجِزَاتِ
الْمَبْعُوْثِ بِمُحْكَمِ الْاٰيَاتِ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ
ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْ اخْتَرْتَهٗ
لِمُوَاخَاتِهٖ وَوَصِيَّتِهٖ وَاصْطَفَيْتَهٗ لِمُضَافَاتِهٖ وَمُصَاهَرَتِهٖ
وَبِصَاحِبِ الزَّمَانِ الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ تَجْمَعُ عَلٰى
طَاعَتِهِ الْاٰرَاءُ الْمُتَفَرِّقَةُ وَتُؤَلِّفُ بِهٖ بَيْنَ الْاَهْوَاءِ
الْمُخْتَلِفَةِ وَتَسْتَخْلِصُهٗ بِهٖ حُقُوْقَ اَوْلِيَائِكَ وَ
تَنْتَقِمُ بِهٖ مِنْ شِرَارِ اَعْدَائِكَ وَتَمْلَاُ بِهِ الْاَرْضَ
عَدْلًا وَاِحْسَانًا وَتُوَسِّعُ عَلَى الْعِبَادِ بِظُهُوْرِهٖ
فَضْلًا وَّاِمْتِنَانًا وَتُعِيْدُ الْحَقَّ اِلٰى مَكَانِهٖ عَزِيْزًا حَمِيْدًا
وَتُرْجِعُ الدِّيْنَ عَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدِ اسْتَشْفَعْتُ بِهِمْ
اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِيْ وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ
وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ فِي التَّوْفِيْقِ لِمَعْرِفَتِهٖ
وَالْهِدَايَةِ اِلٰى طَاعَتِهٖ وَتَزِيْدَنِيْ قُرَّةً فِيْ

Marfat.com

التمسک بعصمتہ والاقتداء بسنتہ والکون فی زمرتہ انک سمیع الدعاء برحمتک یا ارحم الراحمین ط

اعمالِ ماہ رجب

زاد المعاد (علامہ مجلسیؒ) میں ہے کہ فرمایا حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ رجب خدا کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔ جو شخص ماہ رجب میں ایک روزہ بھی رکھے تو وہ خدا کی خوشنودی کا مستوجب ہوگا اور غضب الٰہی کو اپنے سے دُور کرے گا اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک در اپنے اوپر بند کرے گا۔ نیز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے بسند معتبر مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک روز روزہ رکھے آتش جہنم اس سے ایک سال کی مسافت پر دُور ہو جاتی ہے اور جو شخص تین روز روزہ رکھے اس پر بہشت واجب ہو جاتی ہے

نیز حضرتؑ نے فرمایا کہ رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی دُودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ شیریں ہے جو شخص ماہ رجب میں ایک روز روزہ رکھے اس نہر سے سیراب ہونے کا حق رکھتا ہے۔ ابن بابویہ رح نے بسند معتبر سالم سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ماہ رجب کی آخری تاریخوں میں جب کہ مہینہ ختم ہونے میں چند روز باقی تھے صادق آل محمدؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب حضرت کی نگاہ میرے اُوپر پڑی۔ آپ نے پوچھا کہ آیا تو نے اس ماہ میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں اے فرزند رسول خداؐ! حضرت نے فرمایا کہ تجھ سے اس قدر ثواب فوت ہو گیا جس کا اندازہ سوائے

Marfat.com

خدا کے کوئی نہیں کر سکتا۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ اس ماہِ مبارک کے بہت سے اعمال کتب اعمال میں لکھے ہیں۔ ہم یہاں پر صرف اُن اعمال کا ذکر کرتے ہیں جن کا تعلق امام زمانہ علیہ السلام سے ہے:۔

دعائے ہر روز ماہ رجب

یہ دعا ناحیہ مقدسہ سے ماہِ رجب میں ہر روز پڑھنے کے لئے وارد ہوئی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ الثَّانِیْ وَابْنِہٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِھِمَا اِلَیْکَ خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْہِ رُغِبَ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْہُ ذُنُوْبُہٗ وَاَوْثَقَتْہُ عُیُوْبُہٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا دُؤُوْبُہٗ وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُہٗ نَسْئَلُکَ التَّوْبَۃَ وَحُسْنَ الْاَوْبَۃِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَۃِ وَمِنَ الْمَاْثَمِ فَکَاکَ رَقَبَتِہٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ سَرِیْقَتِہٖ فَاَنْتَ مَوْلَایَ اَعْظَمُ اَمَلِہٖ وَثِقَتِہٖ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ الشَّرِیْفَۃِ وَوَسَائِلِکَ الْمُنِیْفَۃِ اَنْ تَغْمُدَنِیْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ بِرَحْمَۃٍ مِّنْکَ

Marfat.com

وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ رَاضِيَةٍ اِلَيْهِ صَائِرَةٍ ۝

دُعائے دیگر ماہ رجب

یہ دعا بھی ناحیہ مقدسہ سے برآمد ہوئی ہے۔ ماہ رجب میں ہر روز پڑھنا چاہیئے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَامُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِكَلِمَتِكَ وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّا اَنَّهُمْ عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ

Marfat.com

عُضَادُ وَاَشْهَادُ وَمَنَاةُ وَاَذْوَادُ وَحَفَظَةٌ
اُرَوَّادُ فِيهِمْ مَلَأْتَ سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ حَتّٰى
ظَهَرَ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ اَسْئَلُكَ وَ
بِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَ
بِكَلِمَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ
اِيْمَانًا وَتَثْبِيْتًا يَا بَاطِنًا فِي ظُهُوْرٍ وَظَاهِرًا
فِي بُطُوْنٍ وَمَكْنُوْنًا يَا مُقَرِّرًا بَيْنَ النُّوْرِ
وَالدَّيْجُوْرِ يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ وَمَعْرُوْفًا بِغَيْرِ
شِبْهٍ وَحَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ وَشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ
وَمُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَفَاقِدَ
كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَيْسَ دُوْنَكَ مِنْ مَعْبُوْدٍ اَهْلُ
الْكِبْرِيَآءِ وَالْجُوْدِ يَا مَنْ لَا يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ وَلَا يُبَيَّنُ
بِاَيْنٍ يَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَيْنٍ يَا دَيُّوْمُ يَا قَيُّوْمُ
وَعَالِمَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَلٰى عِبَادِكَ
الْمُنْتَجَبِيْنَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجَبِيْنَ وَمَلَآئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَلْهِمِ الصَّافِّيْنَ الْحَافِّيْنَ وَبَارِكْ لَنَا
فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهٗ

Marfat.com

مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيْهِ النِّعَمَ
وَاَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ الْقِسَمَ وَاَبْرِرْ لَنَا فِيْهِ الْقَسَمَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ
وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاَضَاءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ
وَاغْفِرْ لَنَا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا
مِنَ الذُّنُوْبِ خَيْرَ الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِیَ قَدَرِكَ
وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى
غَيْرِكَ وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا
كَتَبْتَهٗ لَنَا مِنْ اَعْمَارِنَا وَاَصْلِحْ لَنَا خَبِيْئَةَ
اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا مِنْكَ الْاَمَانَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ
الْاِيْمَانِ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَهٗ
مِنَ الْاَيَّامِ وَالْاَعْوَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۵

نماز حضرت حجّت ۲۷ رجب

۲۷ رجب روزِ بعثت حضرت سرورِ کائنات ؐ ہے۔ اور اعیادِ عظیمہ میں سے ہے۔ اس تاریخ کا روزہ ستر روزوں کے برابر ہے۔ آج کی تاریخ غسل مستحب ہے۔

ذخیرۂ نجات میں بسندِ معتبر حضرت صاحب الامر ؑ سے منقول ہے کہ اس روز بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجا لائے اور ہر

Marfat.com

ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد کے جو سورہ چاہے پڑھے اور بعد ہر سلام کے اس دعا کو پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا یَا عُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ یَا صَاحِبِیْ فِیْ غُرْبَتِیْ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ یَا غِیَاثِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ یَا نَجَاحِیْ فِیْ حَاجَتِیْ یَا حَافِظِیْ فِیْ غَیْبَتِیْ یَا كَالِئِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَا اُنْسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُقِیْلُ عُسْرَتِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنَعِّشُ صَرْعَتِیْ وَاَصْفَحُ عَنْ جُرْمِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ فِیْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ۝ اور جس وقت نماز سے فارغ ہو سورۂ حمد و قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ و اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ و آیۃ الکرسی ہر ایک کو سات سات مرتبہ پڑھے پس کہے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

Marfat.com

بِاللّٰہِ ۱- اس کے بعد سات مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ۱- بعد اس کے دعا مانگے :-

اعمالِ ماہ شعبان

نقل از زاد المعاد علامہ مجلسیؒ جاننا چاہیئے کہ ماہ شعبان کی فضیلت ماہ رجب سے بھی زیادہ ہے۔ صادق آلِ محمدؑ سے منقول ہے کہ جب حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شعبان کا چاند دیکھتے تھے منادی سے فرماتے تھے کہ اہل مدینہ کو میرا یہ پیغام پہنچا دے کہ میں تمہاری طرف خدا کا رسول ہوں۔ شعبان میرا مہینہ ہے لہذا میرے مہینہ میں عمل خیر کر کے میری مدد کرو۔ امیر المومنینؑ فرماتے ہیں کہ جس روز سے میں نے اس منادی کو سنا روزہ ماہ شعبان کو کبھی ترک نہ کیا اور جب تک زندہ رہوں گا ترک نہ کرونگا۔ حضرت رسالت مآبؐ سال میں کبھی مسلسل روزے نہ رکھتے تھے۔ بجز ماہ شعبان کے کہ اس کو ماہ رمضان سے وصل فرما دیتے تھے۔ نیز آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ ماہ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان خدا کا مہینہ ہے لہذا جو شخص میرے مہینہ میں ایک روزہ بھی رکھے میں بروز قیامت اس کا شفیع بنونگا۔ یہ بھی مروی ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں ۷۰ مرتبہ استغفار کرے بروز قیامت زمرۂ محمد و آل محمد میں محشور ہوگا۔ اور جو شخص ماہ شعبان کے آخری تین روزے رکھ کر ماہ رمضان سے ملا دے اس کو دو ماہ مسلسل روزوں کا ثواب ملے گا۔

Marfat.com

چاہیے کہ شعبان کے اعمال بھی بہت اہتمام سے ادا کرنے سے ہے
تاکہ ان اعمال پر اکتفا کرتے ہیں جو حضرت حجت سے صادر ہوئے

ہے ۔

اعمال شب نیمہ شعبان (شب پندرہویں شب)

چونکہ یہ شب ہم سے عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کی شب ولادت باسعادت
ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت لمبا بنایا ہے اور اس کی قدر و منزلت
شب قدر کے قریب قرار دی ہے بنابریں ہم اس شب کے تمام اعمال درج
کرتے ہیں ۔ اس رات کے کئی ایک عمل ہیں ۔

پہلے غسل کرنا اس رات میں غسل کرنا گناہوں میں تخفیف کا موجب ہوتا ہے
دوسرے اس رات میں نماز اور دعا اور استغفار کے ساتھ بیدار رہنا
جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات بیدار رہتے تھے ۔ روایت میں
ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کا دل اس دن نہیں مرے گا
جبکہ دل مردہ ہو جائے ۔ تیسرے امام حسینؑ کی زیارت کرنا جو اس رات
کے سب اعمال سے افضل ہے اور گناہوں کے بخشے جانے کا باعث
ہے ۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں
کی ارواح طیبہ مصافحہ کریں تو اسے حضرت امام حسینؑ کی زیارت اس
رات میں کرنی چاہیے ۔ کم از کم آپ کی زیارت یہ بھی ہے کہ کوٹھے پر
چڑھ کر دائیں بائیں نگاہ کر کے اپنے سر کو آسمان کی طرف بلند کر کے

Marfat.com

آپ کی زیارت ان الفاظ میں پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ہر ایک شخص جہاں بھی ہو اور جب بھی چاہے آپ کی یہ زیارت پڑھ لے تو امید ہے کہ اس کے لیے حج اور عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔

"چوتھے" اس دعا کو پڑھنا کہ جسے شیخ اور سید نے نقل فرمایا ہے اور جو امام زمان صلوات اللہ علیہ کی زیارت کے قائم مقام ہے اور وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَأَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طُخْيَاءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلُوْدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ وَذُو الْحِلْمِ الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنْزَلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

تَرَاجِمَتُهُ وَحْيِهِ وَوُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمْ لِلْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ
وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ وَاجْعَلْنَا
مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِىْ اَعْوَانِهٖ
وَخُلَصَائِهٖ وَاَحْيِنَا فِىْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ
غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَائِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ
وَالْعَنْ عَلٰى جَمِيْعِ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ۝

"پانچویں" اسمٰعیل بن فضل ہاشمی سے شیخ نے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے امام جعفر صادقؑ نے یہ دُعا پندرہویں شعبان کی رات میں پڑھنے کیلئے تعلیم فرمائی:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ
الرَّازِقُ الْمُحْيِىْ الْمُمِيْتُ الْبَدِئُ الْبَدِيْعُ لَكَ
الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ

Marfat.com

الْجُوْدُ وَلَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْاَمْرُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ
وَحْدَكَ لَاشَهِيْدَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاكْفِنِيْ
مَا اَهَمَّنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ
فَاِنَّكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ
تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ
خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَيْرُ الْقَآئِلِيْنَ
النَّاطِقِيْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ
اَسْئَلُ وَاِيَّاكَ قَصَدْتُ وَاِبْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ وَلَكَ
رَجَوْتُ فَارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

"چھٹے" اس دعا کو پڑھے کہ جسے رسولِ خدا پندرہویں شعبان کی رات کو پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا
تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا يُهَوِّنُ
عَلَيْنَا بِهٖ مَصِيْبَاتِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا

Marfat.com

وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ
عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مَصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ
الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ
لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

یہ دعا جامع کامل ہے کہ جس کا پڑھنا دوسرے وقتوں میں بھی غنیمت ہے۔

اور عوالی اللئالی سے منقول ہے کہ اسے جناب رسولِ خدا ہمیشہ پڑھتے تھے۔

"ساتویں" ہر دن کی صلوات کو کہ جسے زوال کے وقت پڑھتا تھا پڑھے۔

"آٹھویں" دعائے کمیل کو پڑھے کہ یہ اسی رات وارد ہوئی ہے اور دعائے کمیل آگے آئے گی۔

"نویں" ان تسبیحات کو سو دفعہ پڑھے تاکہ خداوند عالم گذرے ہوئے گناہ بخش دے اور دنیا اور آخرت کی حاجتوں کو پورا کرے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

"دسویں" شیخ نے ابو یحییٰ سے مصباح میں پندرہویں شعبان کی رات کے لیے ایک خبر نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے مولا امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی کہ آج رات سب سے بہتر دعا کونسی ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ جب عشا کی نماز سے فارغ ہو جائے تو اس وقت دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ

Marfat.com

قُلْ یٰاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ اور جب سلام دے چکے تو سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس ۳۳ مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ چونتیس مرتبہ پڑھے۔ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

یَا مَنْ اِلَیْهِ هَرَبُ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَاِلَیْهِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا تَخْفٰی عَلَیْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ یَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِیَّاتِ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَیْکَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَیْهِ فَرَحِمْتَهٗ وَسَمِعْتَ دُعَائَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهٗ فَاَقَلْتَهٗ وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِیْئَتِهٖ وَعَظِیْمِ جَرِیْرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَلَجَأْتُ اِلَیْکَ فِیْ سَتْرِ عُیُوْبِیْ اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَیَّ بِکَرَمِکَ وَفَضْلِکَ وَاحْطُطْ خَطَایَایَ بِحِلْمِکَ وَعَفْوِکَ وَتَغَمَّدْنِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ بِسَوَابِغِ کَرَامَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهَا

Marfat.com

مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ بِطَاعَتِكَ
وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتِكَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهٗ وَتَوَفَّرَ مِنَ
الْخَيْرَاتِ حَظُّهٗ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ
فَغَنِمَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ
الْاِزْدِيَادِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ طَاعَتَكَ وَ
مَا يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ وَيُزْلِفُنِيْ عِنْدَكَ سَيِّدِيْ
اِلَيْكَ يَلْجَاُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلٰى
كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيْلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَكَ
بِالتَّكَرُّمِ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ
عِبَادَكَ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ
مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ سَابِغِ
نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ جُنَّةٍ مِنْ
شَرَائِرِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِّنْ اَهْلِ
ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ
عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ لِاَنَّا اَسْتَحِقُّهٗ فَقَدْ حَسُنَ

Marfat.com

ظَنِّیْ بِاَکَ وَتَحَقُّقَ رَجَائِیْ بِکَ وَعَلِقَتْ نَفْسِیْ
بِکَرَمِکَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ وَاَکْرَمُ
الْاَکْرَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اخْصُصْنِیْ مِنْ کَرَمِکَ
بِجَزِیْلِ قِسْمِکَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عَقُوْبَتِکَ
وَاغْفِرْلِیَ الذَّنْبَ الَّذِیْ یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُوْ
وَیُضَیِّقُ عَلَیَّ الرِّزْقَ حَتّٰی اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاکَ
وَاَنْعِمْ بِجَزِیْلِ عَطَائِکَ وَاَسْعِدْ بِسَابِغِ
نَعْمَائِکَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِکَ وَتَعَرَّضْتُ لِکَرَمِکَ
وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَبِحِلْمِکَ
مِنْ غَضَبِکَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُکَ وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ
مِنْکَ اَسْئَلُکَ بِکَ لَا بِشَیْءٍ ھُوَ اَعْظَمُ مِنْکَ۔

پھر سجدے میں جاکر یا رَبِّ یا رَبِّ بیس مرتبہ یا اَللّٰہُ سات
مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ سات مرتبہ مَاشَاءَ
اللّٰہُ دس مرتبہ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دس مرتبہ کہے اس کے بعد صلوٰۃ
پڑھے۔ اور خداوند عالم سے اپنی حاجت طلب کرے۔ قسم ہے خدا
کی کہ اگر اس عمل کے سبب سے بارش کے قطروں کے برابر بھی حاجت
طلب کرے تو خداوند عالم کی ذات اپنے فضل کثیر و کرم عمیم سے
تیری حاجت کو پورا کر دے گی۔

Marfat.com

"گیارہویں" شیخ طوسیؒ و کفعمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس دعا کو آج رات پڑھے :-

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْکَ وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَمَعْرُوْفِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ :- اور یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

Marfat.com

"بارہویں" تہجد کی نماز کی ہر دوسری رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جسے شیخ اور سیّد نے نقل کیا ہے۔

"تیرہویں" ان سجدوں اور دعاؤں کو پڑھے کہ جو جناب رسولِ خدا ؐ سے روایت کی گئی ہیں۔ ان روایتوں میں سے ایک وہ روایت ہے کہ جسے شیخ نے حمّاد بن عیسٰے سے اور انہوں نے ابان بن تغلب سے روایت کی ہے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہویں شعبان کی رات آئی تو جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات حضرت عائشہ کے پاس تھے جونہی آدھی رات ہوئی تو جناب رسولِ خدا ؐ اپنے بستر سے عبادت کے لئے اُٹھ کر چلے گئے جب حضرت عائشہ بیدار ہوئیں تو انہوں نے دیکھا کہ جناب رسولِ خدا اُن کے بستر سے اُٹھ کر چلے گئے ہیں تو ان کے دل میں وہ غیرت داخل ہوئی جو عورتوں کی عادت ہوتی ہے اور انہوں نے گمان کیا کہ آں حضرت ؐ اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کے پاس چلے گئے ہیں تو وہاں سے اُٹھ کر آنحضرت ؐ کے پیچھے اپنی چادر لپیٹ کر آں حضرت کے ڈھونڈنے کے لئے دوسری بیویوں کے ایک ایک کے حجرہ میں گئیں وہ اسی حالت میں آں حضرت ؐ کو ڈھونڈ رہی تھیں تو اچانک ان کی نگاہ پڑی کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر مثل کپڑے کے پسے ہوئے سجدہ میں پڑے ہیں وہ آں حضرت ؐ کے نزدیک ہوئیں تو انہیں سُنا کہ آں حضرت ؐ سجدہ میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں:-

سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ

هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُهٗ عَلٰی نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ
تُرْجٰی لِکُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ۔ پھر آں حضرتؐ سجدے
سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں چلے گئے تو پھر حضرت عائشہ نے سنا کہ یہ
پڑھ رہے تھے۔

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَآئَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُوْنَ وَانْکَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَیْهِ
اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنْ فُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ
تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ
اَرْزُقْنِیْ قَلْبًا نَقِیًّا نَقِیًّا وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِیْئًا لَا
کَافِرًا وَلَا شَقِیًّا۔

پھر آں حضرتؐ نے اپنے دونوں مونہہ کی طرفوں کو مٹی پر رکھا اور یہ
پڑھا۔ عَفَّرْتُ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ وَحُقَّ لِیْ اَنْ اَسْجُدَ
لَكَ۔ بس جونہی جناب رسول خداؐ نے وہاں سے اٹھنے کا ارادہ
کیا تو حضرت عائشہ جلدی سے فوراً اپنے بستر پر جناب رسول خداؐ
سے پہلے آکر لیٹ گئیں۔ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اپنے بستر پر آکر لیٹے تو حضرت عائشہ نے سنا کہ آپ
بلند سانس لے رہے تھے۔ تو انہوں نے آنحضرتؐ سے سبب پوچھا

Marfat.com

تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ آج پندرہویں شعبان کی رات ہے اور یہ وہ رات ہے کہ جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے اور جس میں اجل لکھی جاتی ہے اور جس میں ان لوگوں کا نام لکھا جاتا ہے جو حج کو جائیں گے اور تحقیق خداوند عالم آج رات اپنے بندوں میں سے قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی مقدار سے زیادہ کو بخشتا ہے اور خداوند عالم اپنے ملائکہ کو آج رات مکہ معظمہ کیطرف روانہ فرماتا ہے۔ "چودھویں" آج رات نماز جعفر طیار علیہ الرحمۃ کو بجا لائے۔ کیونکہ جناب شیخ نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے

"پندرہویں" دعائے سمات (صفحہ ۱۵۳ پر گزر چکی)

"سولھویں" دعائے عہد[1] (صفحہ ۹۶ پر گزر چکی)

"سترہویں" زیارت حضرت حجتؑ (صفحہ ۷۹ پر ملاحظہ کریں)

"اٹھارہویں" ایام بیض (۱۳-۱۴-۱۵) کو روزہ رکھنا

"انیسویں" تیرہویں شب دو رکعت، چودھویں شب چار رکعت (دو دو رکعت کر کے) پندرہویں شب چھ رکعت (دو دو رکعت کر کے) نماز بجا لائے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ حمد یٰسٓ و تبارک الذی و قل ھو اللہ احد پڑھے۔ "بیسویں" حضرت صاحب الامر علیہ السلام کیخدمت

---

[1] اس دعا کو وقت صبح پڑھے تو بہتر ہے۔ جنوری

Marfat.com

میں عرضیہ ڈالئے[1]:-

دُعائے کمیل

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے اسے بہترین دُعا کہا ہے۔ یہ دُعائے خضر کے نام سے بھی موسوم ہے۔ اس کو حضرت علی علیہ السلام نے اپنے صحابی خاص جناب کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمایا تھا۔ اور فرمایا کہ اسے ہر شب جمعہ اور شب پندرہ شعبان پڑھا کرو۔ دشمنوں کی شر سے محفوظ رہنے، رزق کے دروازے کھلنے، گناہوں کے بخشے جانے کے لئے بہترین ہے۔ وہ دعائے شریف یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَأَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِکَ الَّذِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ وَ

---

[1] عرائض کا مفصّل بیان آگے آئے گا انشاء اللہ۔

Marfat.com

بِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِاَسْمَائِكَ
الَّتِي مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِي اَضَاءَ
لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ
وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِي تُنَزِّلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى
نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ
قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ
ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ
مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ
بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ

مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ
فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهُ وَ
عَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ
وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ
قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ
مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا
وَلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ
بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ
بِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَ
سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ
مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ
فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ
وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَآءٍ
جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ
وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ
وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ
اَمَالِيْ وَخَدَعَتْنِيَ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ مَا تَدْعُوْ بِهٖ مَوَالِیَّ
اَنْ لَا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ
وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ
سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَلِمْتَهٗ
فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآئَتِیْ وَدَوَامِ
تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ
كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ فِیْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا
وَعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ
لِیْ غَیْرُكَ اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ
فِیْ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا
اتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ
فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا اَهْوٰی
وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا
جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ
بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ
وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِیْ
حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ بَعْدَ

تَقْصِيْرِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا
نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيْبًا مُقِرًّا
مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ
وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ
عُذْرِيْ وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةٍ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ
فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ
مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ
وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ عَظْمِيْ يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِيْ
وَذِكْرِيْ وَتَرْبِيَتِيْ وَبِرِّيْ وَتَغْذِيَتِيْ هَبْنِيْ
لِاِبْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
وَرَبِّيْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ
وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ
بِهٖ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيْرِيْ
مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَائِيْ
خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ
اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ
اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ

Marfat.com

كَفَيْتَهُ وَسَرِحْمَتُهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي
وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ
لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ
بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى
قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرَ
حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً
وَعَلَى جَوَارِحَ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ
طَائِعَةً وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا
هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ
يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ
مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا يَجْرِي فِيهَا
مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ
قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ
احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ
فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مُقَامُهُ
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ
وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ یَاسَیِّدِیْ فَکَیْفَ لِیْ وَ
اَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الْحَقِیْرُ الْمِسْکِیْنُ
الْمُسْتَکِیْنُ یَا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ
لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْکَ اَشْکُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْکِیْ
لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ
مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِکَ
وَجَمَعْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَهْلِ بَلَآئِکَ وَفَرَّقْتَ
بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّآئِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ فَهَبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ
وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ
فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِکَ وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی
حَرِّ نَارِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی کَرَامَتِکَ
اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ وَرَجَائِیْ عَفْوُکَ فَبِعِزَّتِکَ
یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا قَالَئِنْ تَرَکْتَنِیْ
نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَلَاَبْکِیَنَّ
عَلَیْکَ بُکَآءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُنَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ یَا
وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ

Marfat.com

اَلْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا
اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحٰنَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ
تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا
بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ
وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ
وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ
بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ
بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ
وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ
تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ
كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ
وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا
وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ
اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ
زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ
يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا
هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ

Marfat.com

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشَبِّهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ
مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ
بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ
اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا
وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا
لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا
مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ
وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ
اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ
قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا
وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ
وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ
جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ
وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ

Marfat.com

الدِّيْنَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ
شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ
عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ
وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَاَنْ
تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ
فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ
تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ
يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ
وَاَسْمَآئِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً
وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ
وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ
سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ
اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ فَوَ

عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ
جَوَانِحِي وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ
فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ
فِي مَيَادِيْنَ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي
الْبَارِزِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ
وَاَدْنُوَ مِنْكَ دَنْوَ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ
الْمُوقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي
فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ
نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ
زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ
وَجُدْ لِي بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي
بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا
وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ
وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَاِنَّكَ قَضَيْتَ
عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ
وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

Marfat.com

وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ
اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ
فَضْلِكَ رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ
إِلَّا الدُّعَاءَ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ
اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى اِرْحَمْ
مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا
سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ
فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ مِنْ آلِهِ وَ
سَلَّمَ تَسْلِيمًا ۝

عرائض

عام طور سے ایک ہی عریضہ جو حسین بن روح کی وساطت سے
پندرہ شعبان کو سپردِ آب کیا جاتا ہے لوگوں میں مشہور ہے۔ مگر ہم
قارئین کے فائدے کے لئے کئی بیش بہا اور نادر الوجود عریضے
معتبر کتابوں سے درج کرتے ہیں تاکہ مومنین کی مشکلات میں کام آئیں اور
حقیر کیلئے زادِ آخرت ہو۔ وہو ہذا:-

Marfat.com

عریضہ صاحب العصرؑ

یہ عریضہ شفاء الاسقام و نیز تحفۃ العوام وغیرہ میں درج ہے۔ اور بعضوں نے مومنین ۱۵ شعبان و شب قدر و شب جمعہ میں بھی بھیجتے ہیں خواہ ضریح قبور آئمہ علیہم السلام میں ڈالا جائے خواہ آب جاری میں بطریق مشہور ڈالا جائے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

کتبت الیک یا مولای صلوات اللہ و سلامہ علیک مستغیثا بک وشکوت ما انزل بی مستجیرا باللہ عزوجل ثم بک من امر قد دھمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبی وغیّر خطیر نعمۃ اللہ عندی اسلمنی عند تخیل ورودہ الخلیل وتبرأ منی عند ترائی اقبالہ الی الحمیم وعجزت عن دفاعہ حیلتی وخانتنی فی تحملہ صبری وقوتی فلجأت فیہ الیک وتوکلت فی المسئلۃ للہ جل ثناؤہ علیہ وعلیک فی دفاعہ عنی علما بمکانک من اللہ رب العالمین ولی التدبیر ومالک الامور واثقا بک فی المساوعۃ فی الشفاعۃ الیہ جل ثناؤہ فی امری متیقنا لاجابتہ تبارک

Marfat.com

وتعالی ایّاك باعطاء سولی وانت یا مولای
صلوات الله علیك حدیر بتحقیق ظنی وتصدیق
املی فیاك فی امر (یہاں اپنی حاجت لکھے) فیہ
لاطاقۃ لی بحملہ ولاصبر لی علیہ وان کنت
مستحقا لہ ولاضعافہ بقبیح افعالی وتفرط
فی الواجبات التی لله عزّ وجل فاغثنی یا مولای
صلوات الله علیك عند اللهف وقدّم المسئلۃ
لله عزّ وجل فی امری قبل حلول التلف وشماتۃ
الاعداء فبك بسطت النعمۃ علی واسئل الله جلّ
جلالہ لی نصرا عزیزا وفتحا قریبا فیہ یبلوغ
الامال وخیر المبادی وخواتیم الاعمال
والامن من المخاوف کلها فی کل حال انہ جلّ
ثناؤہ لما یشاء فعّال وھو حسبی ونعم الوکیل
فی المبدأ والمال

عریضہ

یہاں پر اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھیں۔

Marfat.com

عریضہ صاحب الامرؑ ڈالنے کا طریقہ

یہ طریقہ شفاء الاسقام اور تحفۃ العوام وغیرہ میں مذکور ہے کہ عریضہ آبِ جاری میں ڈالتے وقت اہتمام کرے کہ میں یہ عریضہ وکیل امام عصرؑ کے ہاتھ میں دیتا ہوں اور وہ اُن حضرت کو یہ عریضہ بکمال احتیاط پہنچائیں گے۔ اور حضرتؑ خود بنفسہٖ حاجت کے پورا ہونے کے لیے متوجہ ہونگے پس آواز دے۔

یَا عُثْمَانَ بْنَ سَعِیْدِ الْعَمْرِیْ یا اُن کے فرزند محمدؐ ابن عثمان یا حسین بن روح یا علی بن محمد السمری

بہرحال ان چار نوابین حضرتؑ میں سے کسی کو پکارے اور کہے۔

سَلَامٌ عَلَیْکَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّکَ حَیٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُکَ فِیْ حَیٰوتِکَ الَّتِیْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهٖ رُقْعَتِیْ وَحَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ فَسَلِّمْهَا اِلَیْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِیْنُ :۔

اس کے بعد عریضہ ڈالے۔

عریضہ بجناب حق سبحانہ و تعالیٰ جو عریضہ صاحب الامرؑ میں رکھکر بھیجے

نقل از شفاء الاسقام

کتاب خلاصۃ المجربات کے بعض نسخوں میں ہے کہ عریضہ امام عصرؑ کے علاوہ دوسرا عریضہ بجناب حق سبحانہ و تعالیٰ لکھے۔ اور خوشبو سے اور اس پر تاگا لپیٹے اور عریضہ حضرت صاحب الامرؑ میں رکھکر اور پاک مٹی سے اس کو سر بہ مہر کر کے جیسا کہ اوپر لکھا گیا آب رواں میں ڈالے عریضہ یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الی اللہ جل جلالہ و تقدست اسمآؤہ

وعظمت آلاؤہ من عبدہ الضعیف الفقیر

الی ربہ (یہاں پر اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے) الٰہی و سیدی

ومولای وخالقی والمتکفل برزقی الیک اشکو

بثی وحزنی وبک استعین علیٰ ظالمی

ومن بغی علیّ وتقوی علیٰ ضعفی وتسلط

بسترہ علیّ وتعزز علی ظلمی فانک قلت

وقولک الحقّ ومن بغی علیہ لینصرنہ اللہ و

قد علمت یا مولای انہ قد بغی علیّ وبالی

من شرہ فجیر غیرک وما استعین مع

ضعفی الا بقوتک ولا حول ولا قوۃ الا بک یا
علی یا عظیم اجرنی منہ وانصرنی علیہ و
لا تسلمنی الی شرہ فقد شکوتہ الیک
وانتصرت بقوتک علیہ یا مولای الغوث
الغوث الغوث النصر النصر یا سیدی
لا اہلک وانت رجائی لا تخل یدک عن
ضعفی وارحم فقری وذلی وغربتی
اللہم اقہر سلطانہ علی بسلطانک علیہ
حتی افوز مع المعتصمین منہ بک یا ارحم
الراحمین امنت باللہ الذی لا الہ الا ہو و
انتصرت بالعلی الاعلیٰ والجأت الی العزیز
الجبار وفزعت الی الباری القہار وتحصنت
بمحمد وآلہ علیہم السلام ورمیت من
یریدنی ویکیدنی بلا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم

عریضہ تیر بہدف

حسب ذیل عریضہ کاغذ سفید پر لکھ کر جمعہ عروج ماہ سے ایک ہفتہ

Marfat.com

مسلسل دریا میں قبل طلوع آفتاب ڈالے، تیر بہدف ہے وہ عریضہ یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین۔ عریضہ ڈالتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

اس کے بعد اپنا مطلب بیان کرے اور یہ دعا پڑھے۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْتَغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ سُبْحٰنَ
بِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ

عریضہ نادرالوجود

(نقل از تحفۃ العوام مصدقہ آقا السید سبط حسین مجتہد طاب ثراہ)

یہ عریضہ نادرالوجود اور کمیاب ہے حدیثکہ بحار میں بھی نہیں ہے
تاب انیس العابدین نے کتاب سعادات سے نقل کیا ہے۔
فق افاضل نے اس کتاب کا ترجمہ شہزادی آغا بیگم دختر
شاہ عباس صفوی کے لئے کیا تھا۔ یہ عریضہ ایک پاک کاغذ پر
ک روشنائی سے لکھے بہتر ہے کہ خاکِ شفا سے لکھے۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم توسلت اليك
يا ابا القاسم محمد بن الحسن بن علي بن
محمد بن علي بن موسى بن جعفر بن محمد
ابن علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب
النباء العظيم والصراط المستقيم وعصمة
اللاجئين يا مّك سيّدة نساء العالمين
وبابك الطاهرين وبامّهاتك الطاهرات
ويٰسٓ والقرآن الحكيم والمجبروت العظيم
وحقيقة الايمان ونور النور وكتب مسطور

Marfat.com

ان تکون سفیری الی اللہ تعالیٰ فی حاجۃ

پس حاجت لکھ کر اس رقعہ کو گل پاک میں رکھ کے آب دریا یا چاہ عمیق میں ڈال دے ۔ اور عریضہ ڈالتے وقت کہے

یَا عُثْمَانَ بْنَ سَعِیْدٍ وَیَا مُحَمَّدَ بْنَ عُثْمَانَ اَوْصِلَا قِصَّتِیْ اِلٰی صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ :۔

عریضہ توسّل زود اثر خدمتِ امام عصرؑ

(نقل از شفاء الاسقام)

کتاب السعادات سے برائے ہر مہم و حاجت نقل کیا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم توسّلت الیک یا ابا القاسم محمد بن الحسن بن علی بن محمد بن علی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب النباء العظیم والصراط المستقیم وعصمۃ اللاجین یا مک سیّدۃ نساء العالمین وبآبائک الطاہرین وبامّہاتک

Marfat.com

بطاهرات ویٰسٓ والقرآن الحکیم وجبروت
العظیم وحقیقۃ الایمان ونور النور وکتاب
سطوران تکون سفیری الی اللّٰہ ان لک
عند لا مقاماً محموداً وانت عند لا وجیہاً
فی الدنیا والاٰخرۃ الغوث الغوث الغوث
بیسر الیسر الیسر لا اھلک وانت رجائی
یا مولائی صاحب الزمان الامان الامان
الامان صلوٰۃ اللّٰہ علیک تکون سفیری
الی اللّٰہ تعالیٰ فی

اس مقام پر اپنی حاجت اور اپنا نام اور اپنے باپ کا نام لکھے۔ اور اس طریقہ سے ڈالے جیسا کہ گذشتہ عرائض کے متعلق رسالہ ہذا میں لکھا جا چکا ہے۔

رقاع الاستغاثات للحاجت

(نقل از شفاء الاسقام)

فرمایا امام جعفر صادقؑ نے کہ جس کا رزق کم ہو اور اس پر معیشت تنگ ہو جائے یا مہم دنیا و آخرت پیش ہو تو رقعہ سفید پر وقت طلوع آفتاب آب جاری میں ڈالے مگر اس طرح عریضہ لکھے کہ اسماء ایک سطر میں کل آجائیں۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم الملک الحقّ المبین

من العبد الذلیل الی المولی الجلیل سل
علی محمّد وعلیّ وفاطمۃ والحسن والحسین
وعلی ومحمّد وجعفر وموسٰی وعلی ومحمّ
وعلی والحسن والقائم سیدنا ومولا
صلوات اللہ علیہم اجمعین ربّ انی
مسّنی الضّرّ والخوف فاکشف ضرّی وا
خوفی بحق محمّد وال محمّد واسئلک بکل
نبیّ و وصیّ وصدیق وشہید ان تصلی
علی محمّد وال محمّد یا ارحم الرّاحمین
اشفعوا لی یا سادا تی بلسان الّذی لکم
عند اللہ فانّ لکم عند اللہ لشانٌ من
الشانٌ فقد مسّنی الضّرّ یا سادا تی واللہ
ارحم الرّاحمین فافعل بی یا ربّ

یہاں پر مطلب اور اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھ
کر دعا میں حسب دستور ڈالے ۔

عریضہ دیگر منقول از آنحضرت ۴

صادق آل محمدؐ سے منقول ہے کہ اگر تجھ کو کوئی حاجت ہو خدا کی طرف

Marfat.com

یا کسی امر سے تو خائف ہو تو اس عریضہ کو کاغذ پر لکھ کر مٹی میں لپیٹ کر آب جاری یا چاہ میں ڈالدے حق تعالیٰ بہت جلد فرج عنایت فرمائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھمّ انی اتوجّہ الیک باحبّ الاسماء الیک واعظمھا لدیک وانقرّب واتوسّل الیک بمن اوجبت حقّہ علیک بمحمّد وعلی وفاطمۃ والحسن والحسین وعلی ومحمّد وجعفر وموسٰی وعلی ومحمّد وعلی والحسن ومحمّد المھدی صلوات اللہ علیھم اجمعین اکفنی شرّ کذا وکذا :- اس مقام پر اپنی حاجت اور اپنا نام اور اپنے باپ کا نام لکھے - اور اس رقعہ کے دَوْر ہیں یعنی چاروں طرف یہ صورت بنائے . حدہ اور بعض نسخوں میں یہ صورت لکھی ہے . فی .

عریضہ امام رضاؑ

برائے برآمدن حاجت و مہمات وکشائش کار ہائے دُنیا وآخرت لکھے :-

ھٰذہٖ رقعۃ عبدک فلان بن فلان واقض

Marfat.com

حاجتی بحرمۃ صاحب الزمان وبحرمۃ
روضۃ الامام الثامن والضامن وعترتہ
یاذا الجلال والاکرام بحق جدہ المصطفیٰ
وعلی المرتضیٰ وفاطمۃ الزہرآء وبحقک یا
قاضی حوائج الطالبین وبحرمۃ صاحب
الزمان صلوات اللہ علیہم اجمعین وبحق
ابائہ الطاہرین برحمتک یا ارحم
الراحمین یا مجیب دعوۃ المضطرین۔

عریضہ آیات

(نقل از شفاء الاسقام)

فرمایا امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص ان آیات کو لکھ کر
دریا میں ڈالے، اگر ایک ہفتہ میں اس کا مطلب حل نہ ہو تو روز قیامت اس سے
شرمندہ ہوں:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ولاحول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ المدد
الحق المبین من العبد الذلیل وانت ارحم
الراحمین۔ اور جب یہ عریضہ پانی میں ڈالے تو یہ کہے۔

Marfat.com

اللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَ صَحْبِہِ الْمُرْضِیِّیْنَ :-

عریضہ آیاتِ دیگر

ایک کاغذ پر یہ لکھیں :- بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم الی المولی الجلیل ربّ انی مسّنی الضّرّ وانت ارحم الرّاحمین بحقّ محمّد واٰلہ صلّ علی محمّد واٰلہ واکشف ھمّی وفرّج عنّی غمّی برحمتک یا ارحم الرّاحمین ؕ

اس عریضہ کو مٹی میں لپیٹ کر آبِ رواں یا چاہ میں ڈال دیں :-

عریضۂ رُباعی خدمتِ امام حسین علیہ السّلام

"نقل از شفاء الاسقام"

مروی ہے کہ ایک سائل امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور یہ رباعی لکھ کر خدمت امام عالی مقام میں پیش کی ؎

لَمْ یَبْقَ مِمَّا یُبَاعُ بِحَبَّۃٍ
وَکَفَاکَ مَنْظَرُ حَالَتِیْ عَنْ مُخْبِرِیْ
اِلَّا بَقِیَّۃُ مَاءِ وَجْہٍ صُنْتُہَا
مِنْ اَنْ یُبَاعَ فَقَدْ وَجَدْتُکَ مُشْتَرِیْ

"یعنی" میرے پاس اب کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی جو ایک حبہ کے بدلہ بھی بیچی جا سکے۔ سوائے تھوڑی آبرو کہ جس کو میں نے آپ کے لئے بچا رکھا تھا پس آپ کو اس کا مشتری پایا۔

حضرت اٹھ کر اندرون خانہ تشریف لے گئے اور صرہ زر طلب کیا مگر اس میں رقم تھوڑی تھی نہ چاہا کہ رقم اس سائل کو دیں۔ اتنے میں سائل نے دوسری رباعی لکھ کر اندر بھجوائی۔ ؎

مَاذَا اَقُوْلُ اِذَا رَجَعْتُ وَقِیْلَ لِی
مَاذَا اَصَبْتَ مِنَ الْجَوَادِ الْمُفْضَلِ
اِنْ قُلْتُ اَعْطَانِیْ کَذِبْتُ وَاِنْ اَقُلْ
بَخِلَ الْجَوَادُ بِمَا لَهٗ لَمْ یُقْبَلِ

"یعنی" جب میں یہاں سے خالی ہاتھ پلٹ کر جاؤں گا تو کیا کہوں گا جبکہ لوگ مجھ سے پوچھیں گے کہ تو نے سخی کے در سے کیا پایا؟ اگر کہتا ہوں کہ اس نے مجھ کو عطا کیا تو یہ جھوٹ ہوگا۔ اور اگر کہتا ہوں کہ نہیں عطا کیا تو لوگ اس کو ماد نہیں کریں گے۔

جب حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس رباعی کو پڑھا تو آپ واپس تشریف لائے اور مال کی وہ تھیلی دروازہ کی آڑ سے اس کو عطا کی اور فرمایا:۔ ؎

یَا عَبْدَ اللّٰہِ عَجِّلْتَ نَا نُعْطِیْکَ عَاجِلَ بَیْنِنَا
اِنْ کُنْتَ قَدْ اَمْهَلْتَنَا لَمْ یُقْلِلْ !
فَخُذِ الْقَلِیْلَ وَکُنْ کَاَنَّکَ لَمْ تَسَلْ
وَلَمْ تَبِعْ وَنَکُوْنُ نَحْنُ کَاَنَّنَا لَمْ نُسْئَلْ

اس زمانہ میں بھی اس واقعہ کے متعلق دو شخصوں میں نزاع ہوئی۔ ایک نے بکمال اعتقاد کہا کہ گو امام حسینؑ نہیں ہیں لیکن صاحب الزمان موجود ہیں یہ کہکر اس نے پہلی رباعی لکھ کر دریا میں ڈالدی۔ کچھ دیر کے بعد دوسری رباعی بھی دریا میں ڈالدی۔ تھوڑی کے بعد کچھ مچھلیاں پانی سے نمودار ہوئیں اور انہوں نے بارہ صرّہ زر کنارِ دریا پر ڈال دیئے۔ اللھم صل علےٰ محمد وآلِ محمد۔ پس اگر بندۂ مومن اپنی کسی حاجت کے لئے عریضہ مذکورہ لکھے تو ہر رباعی کے بعد یہ لکھے :-

مِنَ العبد الذلیل (فلان بن فلان)[1] الی المولی الجلیل مولینا صاحب العصر و الزمان صلوٰۃ اللّٰہ علیہ ان یفعل بی۔

(اس کے بعد اپنی حاجت لکھے)

عریضہ کشمریہ مختصر

"نقل از مصباح کفعمی" یہ عریضہ حضرت امیر المومنینؑ نے پسر

---

[1] فلان بن فلان کی جگہ اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے۔

Marfat.com

کشمر دکو تعلیم کیا تھا صورت اس کی یہ ہے کہ پاک کاغذ پر پاک قلم و دوات سے سورہ حمد و آیۃ الکرسی لکھے پھر لکھے:۔

انّ ربّکم اللّٰہ الّذی خلق السّمٰوات والارض فی ستّۃ ایّامٍ ثم استوٰی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبہ حثیثًا والشمس والقمر والنجوم مسخّرات بامرہ ألا لہ الخلق والامر تبارک اللّٰہ ربّ العالمین قل ادعوا اللّٰہ او ادعوا الرّحمٰن ایًّا ما تدعوا فلہ الاسماء الحسنٰی ولا تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد للّٰہ الّذی لم یتّخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولیٌّ من الذّلّ وکبّرہ تکبیرا۔

اس کے بعد لکھے۔ الی المولی الجلیل الّذی لا الٰہ الا ہو الحیّ القیّوم سلام علی آل یٰسٓ محمّد وعلیّ وفاطمۃ والحسن والحسین

Marfat.com

وعلی ومحمّد وجعفر وموسی وعلی ومحمّد
وعلی والحسن ومحمد بن الحسن حجتك
یارب العالمین علیٰ خلقك اللّٰھمّ انّی
اسئلك بانّی اشھد انك انت اللّٰہ الٰھی والٰہ
الاولین والاٰخرین لا الٰہ غیرك وانوجّہ
الیك بحق ھٰذہ الاسماء الّتی اذا دعیت
بھا اجبت واذا سُئلت بھا اعطیت
لمّا صلّیت علیھم وھوّنت علیّ خروج
روحی وکنت لی قبل ذٰلك غیاثا ومجیرا
ممّن ارادان یفرط علیّ وان یطغیٰ ۔

یہ عبارت لکھ کر سورۂ یٰسٓ پڑھیں اور جو حاجت ہو اس کو بیان کریں جس دشمن کا خوف ہو اس کا ذکر کریں پھر اس عریضہ کو سمیٹ میں لپیٹ کر آبِ رواں یا کنوئیں میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہو گی ۔

عریضہ کشمردیہ مطوّل

یہ عظیم المرتبت عریضہ وہ ہے جس کے متعلق حضرت حجّت عجل اللہ فرجہٗ نے ارشاد فرمایا ہے اگر بے جا وقت و بلا ضرورت بھیجا گیا تو میں اس شخص سے بروز حشر جواب طلب کرونگا ۔ یہ عریضہ اسرار غیب میں سے ہے ۔ بربادی دشمن کے لئے تیر بہدف ہے کسی

Marfat.com

مومن کو تباہ کرنے کی غرض سے اس کو ڈالنے کی سخت ممانعت ہے۔ نیز نااہل کو تعلیم کرنے کی بھی ممانعت ہے۔ اس عریضہ کو شیخ جعفر طوسی نے مصباح متہجد و مختصر مصباح میں تحریر فرمایا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے کہ ایک پاک کاغذ پر بارگاہ احدیت میں حسب ذیل عریضہ تحریر کرے :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الی اللہ سبحانہ و تقدست اسماؤہ

ربّ الارباب و قاصم الجبابرۃ العظام

عالم الغیب و کاشف الضّرّ الّذی

سبق فی علمہ ما کان و ما یکون من عبدہ

الذلیل المسکین الذی انقطعت بہ

الاسباب و طال علیہ العذاب و ھجرہ

الاھل و بانیہ الصدیق الحمیم مرتھنا

بذنبہ قد اوبقہ جرمہ و طلب اللجاء

فلم یجد ملجاء ہ و لا ملتجاء غیر القادر

علی حدّ العقد و موید الابد فمفزعی

الیہ و اعتمادی علیہ لا ملجأ و لا ملتجأ الّا

الیہ و لا اقطع رجائی منہ اللّٰھمّ انی اسئلک

بعلمك الماضی وبنورك العظیم و
بوجهك الکریم وبحجتك البالغة ان
تصلی علیٰ محمّد وال محمّد وان تاخذ
بیدی وتجعلنی ممن یقبل توبه و
تقیل عثوته وتکشف
کربته وتدیل ترحته وتجعل له من
امورہ فرجا ومخرجا وتردّ عنّی باس
هذا الظالم القاصم وباس الناس یا
ربّ الملآئکة والناس حسبی انت و
کفیٰ من انت حسبه یا کاشف الامور
العظام فانه لاحول ولا قوّة الّا بك

پھر اس کے بعد ایک عریضہ صاحب الزمانؑ کی خدمت میں اس طرح پر لکھے:-

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرّحیم

توسّلت بحجة اللّٰه الخلف الصالح
محمد بن الحسن بن علی بن محمد بن علی
ابن موسی بن جعفر بن محمد بن

Marfat.com

علی بن الحسن بن علی بن ابی طالب
النبأ العظیم والصّراط المستقیم والحبـ
المتین وقیم الجنة والنّار اتوسّل الیک
بآبائک الطاهرین الخیرین المنتجبین
وامهاتک الطاهرات الباقیات الصّلحات
الذین ذکرهم الله فی کتابه فقال عزمن قائل
الباقیات الصالحات خیر عند ربّک
ثوابًا وخیر املا وبجدک رسول الله صلی
الله علیه وآله وحبیبه وخیرته من خلقه
ان تکون وسیلتی الی الله عزوجل فی کشف
ضرّی وحلّ عقدی وتفرّج حسرتی و
وکشف بلیّتی وتنعس ترحّی وبکهیعص و
یٰسٓ والقرآن الحکیم وبالکلمة الطیّبة و
وبمستقر الرحمة وجبروت العظمة
وبالنّور المحفوظ وبمجاری القرآن و
بحقیقة الایمان وقوام البرهان وبنور
النور وبمعدن النور وبحجاب المستور

Marfat.com

البیت المعمور وبالسبع المثانی والقرآن
العظیم وفرائض الاحکام والمتکلم بالعبرانی
المترجم بالیونانی والمناجی بالسریانی
وما دار فی الخطرات وما لم یحط بہ الظنون
من علمک المخزون وبسرک المصون
وبالتوراۃ والانجیل والزبور والفرقان
یا ذا الجلال والاکرام صل علی محمد وآلہ
وخذ بیدی وفرج عنی بانوارک و
اقسامک وکلماتک البالغۃ انک جواد
کریم وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم صلواتہ
وسلامہ علی صفوتہ من بریتہ محمد
وذریتہ۔

دونوں رقعوں کو طے کر کے عریضہ خداوند کریم امام عصرؑ
کے عریضہ کے اندر رکھیں۔ پھر دونوں کو پاک مٹی میں لپیٹ دیں
اور شب جمعہ اس کو آب جاری یا کنوئیں میں ڈالیں۔ پہلے ۲ رکعت
نماز پڑھیں جس میں اللہ اور محمد و آل محمد کی طرف پوری توجہ ہو۔
جاننا چاہئے کہ یہ عریضہ شدید حاجت کے وقت لکھا جائے۔
اور یقین کے ساتھ پانی میں ڈالا جائے تجربہ کیلئے ہرگز نہ ڈالا جائے۔

Marfat.com

عریضہ کے ڈالنے کا طریقہ ص۲۷ پر گزر چکا ہے اسی طریقہ سے یہ عریضہ بھی ڈالا جائے گا۔

اعمال ماہ رمضان

اس ماہ مبارک کی فضیلت و اہمیت اظہر من الشمس ہے اس کو امت کا مہینہ بھی کہا گیا ہے۔ اور اللہ کا مہینہ بھی کہا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہ امت کی بخشش اور اللہ کی رحمت کا مہینہ ہے۔ اس میں ایک آیت کا ثواب ختم قرآن کے برابر، ایک سانس تسبیح کے برابر، خالی سو رہنا بشرطیکہ عبث روزہ ترک نہ کیا ہو، عبادت کے برابر ہے۔ اس کے اعمال بہت وارد ہیں۔ ہم صرف اعمال حضرت حجت روحی فداہ پر اکتفا کرتے ہوئے چند اعمال درج کرتے ہیں:۔

دعائے افتتاح

اس دعائے کثیر الفوائد میں بہترین مضامین مذکور ہیں خصوصاً امام زمانہ کے لئے دعا و ثنا ہے۔ ہر شب ضرور پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اِذْ نَبَّهْتَنِیْ لِدُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ

مِدْحَتِیْ وَاَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ
یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَکُمْ یَا اِلٰھِیْ مِنْ کُرْبَةٍ قَدْ
فَرَّجْتَھَا وَھُمُوْمٍ قَدْ کَشَفْتَھَا وَعَثْرَةٍ
قَدْ اَقَلْتَھَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَھَا وَحَلْقَةِ
بَلَاءٍ قَدْ فَکَکْتَھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا عَلٰی جَمِیْعِ
نِعَمِہٖ کُلِّھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا مُضَادَّ لَہٗ
فِیْ مُلْکِہٖ وَلَا مُنَازِعَ لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِیْ خَلْقِہٖ وَلَا شَبِیْہَ
لَہٗ فِیْ عَظَمَتِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُہٗ
وَحَمْدُہُ الظَّاھِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُہُ الْبَاسِطِ
بِالْجُوْدِ یَدُہُ الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنَہٗ وَلَا
تَزِیْدُہُ کَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَکَرَمًا اِنَّہٗ
ھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا
مِنْ کَثِیْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِیْ اِلَیْہِ عَظِیْمَةٍ وَغِنَاکَ

Marfat.com

عَنْهُ قَدِيْرٌ وَهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ
سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ
عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَسِتْرَكَ
عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَ
مَا كَانَ مِنْ خَطَايَ وَعَمَدِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ
اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ
مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ
مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ
مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا
قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ
عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِيْ
لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا
اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ
تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ
اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ
لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ
لِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ

Marfat.com

وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ
بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ
فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ
اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ
الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ
وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ
النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُشَاكِلُهٗ وَلَا
ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّاءَ وَتَوَاضَعَ
لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَاءُ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ
كُلَّ عَوْرَةٍ وَاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا
اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ

Marfat.com

وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ
قَدْ اَرَانِي فَاُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَاَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ
بَابُهُ وَلَا يَرُدُّ سَائِلَهُ وَلَا يُخَيِّبُ اٰمِلَهُ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنْجِي الصَّالِحِينَ
وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ
مُلُوكًا وَيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ
الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ
نَكَّالِ الظَّالِمِينَ صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعِ
حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَاءُ وَسُكَّانُهَا
وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوجُ الْبِحَارُ
وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا
اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ
وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ الْاَحْيَاءَ
وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

Marfat.com

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ
وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ
سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَ
اَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَ
اَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ
مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ
وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ
وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِي
رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى
وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ
فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ
الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى
عِبَادِكَ وَأُمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيرَةً
كَأَئِمَّةً اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ
الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ
وَأَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ
اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ
اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْنًا يَعْبُدُكَ
لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاعْزُزْ بِهِ
وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْ بِهِ نَصْرًا عَزِيزًا
وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ
سُلْطَانًا نَصِيرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهِ دِينَكَ
وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ
الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا
الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ
وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ
وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ
الْحَقِّ فَحَمَّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ
اُمُرْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَ
اُرْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ
ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا
وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ
عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا
وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ
بِهٖ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ
مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ
فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ
الْمُعْطِيْنَ اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا وَاَذْهِبْ بِهٖ
غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ
تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰی
عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ
اِلَیْكَ فَقْدَ نَبِیِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَغَیْبَةَ
وَلِیِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ
الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَیْنَا فَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَعِنَّا عَلٰی ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ
وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانِ حَقٍّ
تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِیَةٍ
مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

صلوات ہر روز ماہِ رمضان

یہ جلیل القدر صلوات ہر روز ماہ رمضان میں پڑھنا چاہیے[1]

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا لَبَّیْكَ یَا رَبِّ وَسَعْدَیْكَ وَسُبْحَانَكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ

[1] نقل از مفاتیح الجنان

Marfat.com

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا
رَحِمْتَ اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ.
اَللّٰهُمَّ اْمْنُنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ
عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَمَّمْتَ فِتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَیْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَحْمُوْدًا یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ
غَرَبَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَیْنٌ
اَوْ بَرَقَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ
السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ لِلّٰهِ
مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ
وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَالسَّلَامُ

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ
رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ
وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ بَلِّغْ مُحَمَّدًا نَبِیَّکَ عَنِّی
السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ الْبَھَآءِ وَالنَّضْرَۃِ
وَالسُّرُوْرِ وَالْکَرَامَۃِ وَالْغِبْطَۃِ وَالْوَسِیْلَۃِ وَالْمَنْزِلَۃِ
وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَۃِ وَالشَّفَاعَۃِ عِنْدَکَ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِی اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ
وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِی الْخَلَائِقَ مِنَ
الْخَیْرِ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً لَا یُحْصِیْھَا غَیْرُکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْیَبَ وَاَطْھَرَ
وَاَزْکٰی وَاَنْمٰی وَاَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اَحَدٍ
مِنْ خَلْقِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰی مَنْ شَرِکَ فِیْ دَمِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ
بِنْتِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ

Marfat.com

وَالْعَنْ مَنْ اَذٰى نَبِيَّكَ فِيهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَىِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ
مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ دِمَآئِهِمَا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ
عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ ابْنِ
مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ
عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِىْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ
مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

عَلٰی مَنْ شَرِكَ فِیْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ
وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ
ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ
الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ
وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ
وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ
الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْخَلَفِ
مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ
وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ اِبْنَیْ نَبِیِّكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی رُقَیَّةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ
اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ كُلْثُوْمَ
بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُرِّیَّةِ نَبِیِّكَ اَللّٰهُمَّ اَخْلُفْ
نَبِیَّكَ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِیْ

صلوات کبیر ۱۲ — صلوات کبیر کی دوسری قسم حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کی خدمت میں پڑھنے کی ہے

Marfat.com

الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَ
اَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ
اطْلُبْ بِنَ حُلِمِهِمْ وَ وِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ
وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيلًا ط

اعمالِ شب قدر

شب قدر انیسویں۔ اکیسویں۔ تیئیسویں شب میں ہے لہذا جس ذیل اعمال تینوں شبوں میں بجا لائے۔

کتاب اقبال اور زاد المعاد وغیرہ میں جناب رسولِ خدا سے منقول ہے کہ شب قدر میں دو رکعت نماز بجا لائے۔ اور ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے۔ اور بعد فارغ ہونے کے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔ اور غسل ان شبوں میں سنت مؤکدہ ہے قریب غروب آفتاب غسل کرنا سنت ہے۔ اور اسی غسل سے نماز عشا پڑھے۔ تحفۃ الدعوات میں کتاب اقبال سے نقل کیا ہے۔ حضرت امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ قرآن کھول کر اپنے منہ کے سامنے ہاتھوں پر لے اور یہ دعا پڑھے:۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَ
مَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰی
وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِكَ
مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَآئِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

پس حاجت طلب کرے۔ انشآءاللہ تعالیٰ وہ حاجت برآئے گی۔
بعداس کے کلام مجید بند کرکے سر پر رکھے اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ وَبِحَقِّ
كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِیْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیْهِمْ
فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ دس مرتبہ
بِكَ یَا اَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس
مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ
بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ
بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ
مُوْسَی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ
بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ عَلَیْهِ السَّلَامُ کہے۔ پس جو حاجت

Marfat.com

ہو طلب کرے اور زیارت امام حسینؑ ان تینوں شبوں میں سنّت مؤکّدہ ہے یعنی انیسویں[۱۹] شب اور اکیسویں[۲۱] و تیئسویں[۲۳] شب اعمالِ مذکورہ تینوں شبوں کے ہیں۔ اور اعمال تئیسویں شب کے مخصوص یہ ہیں۔ کہ اوّل تو اعمال مذکورہ بجالائے بعدہٗ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ عنکبوت[۲۹] اور سورۂ روم[۳۰] اور سورۂ دخان[۴۴] اس شب پڑھے وہ اہل بہشت سے ہے۔ اور ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلنا کا بھی ثواب عظیم رکھتا ہے اور اس شب میں دو[۲] غسل سنت ہیں ایک اوّل شب اور ایک آخرِ شب اور دو[۲] دو[۲] رکعت کر کے سو[۱۰۰] رکعت نماز سنّت ہے ہر رکعت میں بعد الحمد جو سورہ چاہے پڑھے۔ ان سو[۱۰۰] رکعتوں کی فضیلت میں حدیثیں بکثرت وارد ہوئی ہیں۔ اور چاہیئے کہ سو[۱۰۰] رکعتیں علاوہ نافلہ شب کے ہوں۔ بلکہ عوض میں سو[۱۰۰] رکعتوں کے اپنی قضا نمازیں چھ یوم کی پڑھ سکتا ہے یا اس سے زائد بھی۔ اور بہترین اعمال اس شب میں اپنے پدر و مادر و برادران مومنین زندہ و مُردہ کی طلب آمرزش اور اپنے مطالب دنیا و آخرت کے لئے دعا کرنا ہے۔ اور وہ شخص بہت خوش نصیب ہے جو اس شب کو قرآن و نماز و عبادت خدا میں بسر کرے۔ اور اس شب میں یہ دعا پڑھنا ثواب عظیم رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِی فِی عُمُرِی وَاَوْسِعْ لِی فِی

Marfat.com

رِزْقٍ وَاصِحَّ جِسْمٍ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ
کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَاءِ
وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ
الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ
مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتٰبِ ۔ اور کہے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ
نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ
اَوْ اَنْتَ مُنْزِلُهٗ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِیْ بِهٖ اَوْ رِزْقٍ
تَقْسِمُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَکْشِفُهٗ
وَاکْتُبْ لِیْ مَا کَتَبْتَ لِاَوْلِیَائِکَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ
اسْتَوْجَبُوْا مِنْکَ الثَّوَابَ وَاٰمَنُوْا بِرِضَاکَ
عَنْهُمْ مِنْکَ الْعِقَابَ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

زیارت امام حسین علیہ السلام (شب قدر)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ۔

زیارتِ مبسوطہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ
وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ
اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ
اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

Marfat.com

وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ
فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ
الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ
الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ
مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ
الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ
الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ
الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ
الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ
اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اِنِّىْ بِكُمْ
مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِىْ
وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ وَقَلْبِىْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ
اَمْرِىْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

Marfat.com

سَلَامُهٗ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ: پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔

بعد زیارت علی بن الحسین پڑھے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ:۔

پس زیارت سائر شہدا پڑھے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ النَّقِيِّ
النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ
اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ
طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ
وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ
مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ۔

نیز شب قدر میں زیارت امام عصر بھی پڑھے (صفحہ 9 پر دیکھیے)

اِن اعمال کے حسنات بخیال طوالت تحریر نہیں کیے اس شب ہر عملِ خیر ثوابِ عظیم و درجاتِ عالی رکھتا ہے جہاں تک ممکن ہو تمام شب اعمال و تلاوت قرآن و طلب دعا میں بسر کریں۔

دُعائے سمات

یہ دُعا شبِ قدر کی آخر رات میں پڑھے۔ یہ دعا تعلیم کردہ حضرت صاحب الامرؑ ہے اور نہایت طویل اور مجرب و عظیم المرتبت ہے دشمنوں کے دُور کرنے، ان کی رسوائی، سحر باطل کرنے اور مقاصدِ دینی و دنیوی پورا ہونے کے لئے نہایت مجرب ہے

عام راتوں میں بھی آخر شب اس کا پڑھنا مستحب ہے (ص۱۵۳ پر گزر چکی ہے)

وداع ماہِ رمضان

امام عصر علیہ السلام نے اپنی ایک توقیع وقیع میں ارشاد فرمایا کہ اعمال ماہ رمضان تقریباً سب شب کو کئے جاتے ہیں۔ اس لئے وداع بھی آخر شب کرنا چاہیئے۔ اگر چاند کی تحقیق نہ ہو سکے تو شب ۲۹ - ۳۰ دونوں راتوں کو وداع کرے۔ دُعائے وداع یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ صِیَامِی لِشَھْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَطْلَعَ فَجْرُ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اِلَّا وَغَفَرْتَ لِیْ:-

اعمال ماہِ شوال

روایت میں ہے کہ حضرت امیر علیہ السلام شب عید نہیں سوتے تھے ساری رات عبادت الٰہی میں بسر کرتے تھے۔ زاد المعاد میں امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میرے والد ماجد حضرت علیؑ بن الحسینؑ زین العابدینؑ اس رات کو احیا کرتے تھے اور صبح تک مسجد میں بسر فرماتے تھے اور مجھ سے فرماتے تھے "اے فرزند! آج کی رات شب قدر سے کم نہیں ہے"۔ اس رات کو غسل سنت ہے۔

Marfat.com

روزِ اوّل شوّال روزِ سرور و زیارات احباب ہے۔

کتاب تاریخ میں شیخ مفید علیہ الرحمہ فرماتے ہیں یکم شوّال ۴۱ھ میں عمرو عاص وزیر معاویہ دنیا سے گزرا۔ برو ایتے ۱۰ شوّال کو حضرت امام عصرؑ کی غیبت صغریٰ واقع ہوئی۔ لہٰذا اس تاریخ میں بھی زیارت امام عصرؑ پڑھنا چاہیئے۔ (صفحہ ۷۹ پر گزر چکی ہے)۔ نیز بروز عید الفطر دعائے ندبہ پڑھنا چاہیئے (صفحہ ۱۹۶ پر گزر چکی ہے)

دُعائے امام عصرؑ بروز عید الفطر

زاد المعاد میں ہے کہ حدیث معتبر میں امام عصر علیہ السلام سے منقول ہے کہ بروز عید الفطر بعد نماز صبح اس دُعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اِمَامِیْ وَعَلِیٍّ مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَاَئِمَّتِیْ عَنْ يَسَارِیْ اَسْتَتِرُ بِهِمْ مِنْ عَدَابِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ زُلْفٰی لَا اَجِدُ اَحَدًا اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فَبِهِمْ اِلَيْكَ اِمَامِیْ بِهِمْ مِنْ عِقَابِكَ وَسَخَطِكَ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا مُخْلِصًا عَلٰی دِيْنِ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰی دِیْنِ عَلِیٍّ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰی
دِیْنِ الْاَوْصِیَآءِ وَسُنَّتِهِمْ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ
وَعَلَانِیَتِهِمْ وَاَرْغَبُ اِلَی اللّٰهِ فِیْمَا رَغِبَ
فِیْهِ اِلَیْهِ مُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَالْاَوْصِیَآءُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا عِزَّةَ وَلَا مَنْعَةَ وَلَا سُلْطَانَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ وَ
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُکَ
فَاَرِدْنِیْ وَاطْلُبْ مَا عِنْدَکَ فَیَسِّرْهُ لِیْ
وَاقْضِ لِیْ حَوَائِجِیْ فَاِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ
وَقَوْلُکَ الْحَقُّ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ
فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتُ حُرْمَةَ شَهْرِ
رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَّصْتَهٗ
وَعَظَّمْتَهٗ بِتَصْیِیْرِکَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ فَقُلْتَ
لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ

Marfat.com

كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ
اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدْ
اِنْقَضَتْ وَلَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ
صِرْتُ مِنْهُ اِلٰهِي اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي
وَاَحْصٰى بِعَدَدِهٖ مِنْ عَدَدِي فَاَسْئَلُكَ
يَا اِلٰهِي بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّي مَا تَقَرَّبْتُ بِهٖ اِلَيْكَ وَتَفَضَّلَ
عَلَيَّ بِتَضْعِيفِ عَمَلِي وَقَبُوْلِي وَتَقَرُّبِي وَ
قُرْبَانِي وَاسْتِجَابَةِ دُعَائِي وَهَبْ لِي مِنْكَ عِتْقَ
رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَمُنَّ عَلَيَّ بِالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ
وَالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ فَزَعٍ وَمِنْ كُلِّ
هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَعُوْذُ بِكَرَمِهٖ وَجَهْلِكَ
الْكَرِيْمِ وَحُرْمَةِ نَبِيِّكَ وَحُرْمَةِ الصَّالِحِيْنَ
اَنْ يَنْصُرَ مَهْدَ الْيَوْمِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ
تُرِيْدُ اَنْ تُؤَاخِذَنِي بِهَا اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ
تُقَايِسَنِي بِهٖ وَتُشْقِيَنِي وَتَفْضَحَنِي بِهٖ

Marfat.com

أَوْ خَطِيئَةٍ تُرِيدُ أَنْ تُقَايِسَنِي بِهَا وَتَقْتَصَّهَا
مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي وَأَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ الْفَعَّالِ لِمَا يُرِيدُ الَّذِي تَقُولُ لِشَيْءٍ
كُنْ فَيَكُونُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِلَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هٰذَا الشَّهْرِ
أَنْ تَزِيدَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي رِضًا وَإِنْ
كُنْتَ لَمْ تَرْضَ عَنِّي فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَمُنَّ
الْآنَ فَارْضَ عَنِّي السَّاعَةَ وَاجْعَلْنِي فِي هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْ عُتَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ وَطُلَقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَسُعَدَائِ
خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ أَنْ تَجْعَلَ شَهْرِي هٰذَا خَيْرَ شَهْرٍ
رَمَضَانَ عَبَدْتُكَ فِيهِ وَصُمْتُهُ لَكَ وَتَقَرَّبْتُ
بِهِ إِلَيْكَ أَسْكَنْتَنِي فِيهِ أَعْظَمَهُ أَجْرًا وَأَتَمَّهُ
نِعْمَةً وَأَعَمَّهُ مَغْفِرَةً وَأَكْمَلَهُ رِضْوَانًا وَأَقْرَبَهُ
إِلَى مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرٍ

رَمَضَانَ صُمْتُهُ لَكَ وَامُرُ رُقِّيَ الْعُوْدَ فِيهِ
ثُمَّ الْعُوْدَ حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا وَحَتّٰى
تُخْرِجَنِي مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَاَنْتَ عَنِّي
رَاضٍ وَاَنَالَكَ مَرْضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا
تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ الَّذِي
لَايُرَدُّ وَلَايُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي هٰذَا الْعَامِ وَفِي كُلِّ عَامٍ
الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ
ذُنُوبُهُمُ الْمُتَقَبَّلِ مَنَاسِكُهُمُ الْمُعَافَيْنَ
عَلٰى اَسْفَارِهِمُ الْمُقْبِلِينَ عَلٰى نُسُكِهِمُ الْمَحْفُوظِينَ
فِي اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ وَكُلِّ مَا
اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْنِي مِنْ مَجْلِسِي
هٰذَا فِي شَهْرِي هٰذَا فِي يَوْمِي هٰذَا فِي
سَاعَتِي هٰذِهِ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِي
مَغْفُورًا ذَنْبِي مُعَافًا مِنَ النَّارِ وَمُعْتَقًا
مِنْهَا عِتْقًا لَارِقَّ بَعْدَهُ اَبَدًا وَلَارَهْبَةً يَا
رَبَّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ

Marfat.com

فِيمَا شِئْتَ وَاَرَدْتَ وَقَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ
وَحَتَمْتَ وَاَنْفَذْتَ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِی وَ
تُنْسِیَ فِی اَجَلِی وَاَنْ تُقَوِّیَ ضَعْفِی وَاَنْ تُغْنِیَ
فَقْرِی وَاَنْ تَجْبُرَ فَاقَتِی وَاَنْ تَرْحَمَ مَسْكَنَتِی
وَاَنْ تُعِزَّ ذُلِّی وَاَنْ تَرْفَعَ ضَعَتِی وَاَنْ
تُعْطِیَ عَائِلَتِی وَاَنْ تُؤْنِسَ وَحْشَتِی وَاَنْ
تُكْثِرَ قِلَّتِی وَاَنْ تُدَثِّرَ زَمِنِی وَعَافِيَتِهِ وَ
يُسْرٍ وَخَفْضٍ وَاَنْ تَكْفِيَنِی مَا اَهَمَّنِی مِنْ
اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَكِلْنِی اِلٰی نَفْسِی
فَاَعْجَزَ عَنْهَا وَلَا اِلَی النَّاسِ فَيَرْفُضُونِی وَاَنْ
تُعَافِيَنِی فِی دِينِی وَبَدَنِی وَجَسَدِی وَ
رُوحِی وَوُلْدِی وَاَهْلِی وَاَهْلِ مَوَدَّتِی
وَاِخْوَانِی وَجِيرَانِی مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَعُمَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ
وَالْاِيمَانِ مَا اَبْقَيْتَنِی فَاِنَّكَ وَلِيِّی وَمَوْلَایَ
وَثِقَتِی وَرَجَائِی وَمَعْدِنُ مَسْئَلَتِی وَمَوْضِعُ

Marfat.com

شَكْوَايَ وَمُنْتَهَى رَغْبَتِي فَلَا تُخَيِّبْنِي فِي رَجَائِي
يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَلَا تُبْطِلْ طَمَعِي وَرَجَائِي
فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَقَدَّمْتُهُمْ إِلَيْكَ أَمَامَ
وَأَمَامَ حَاجَتِي وَطَلِبَتِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْئَلَتِي
فَاجْعَلْنِي بِهِمْ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ
الْمُقَرَّبِينَ فَإِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِهِمْ فَاخْتِمْ
لِي بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَ
الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالسَّعَادَةِ وَالْحِفْظِ
يَا أَللّٰهُ أَنْتَ لِكُلِّ حَاجَةٍ لَنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
آلِهِ وَعَافِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاكْفِنَا كُلَّ أَمْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عید دحوالارض ۲۵ ذیقعدہ

شیخ مفید علیہ الرحمۃ نے کتاب "تاریخ" میں فرمایا ہے۔ نیز ہادی التواریخ میں ہے کہ اس تاریخ زمین بچھائی گئی۔ کعبہ بھی اسی تاریخ نصب کیا گیا۔ اول روز نزول رحمت الٰہی ہے نیز اس تاریخ کی رات کو حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور حضرت عیسٰے متولد ہوئے۔ اسی تاریخ کو کشتی نوحؑ نے کوہ جودی پر قرار کیا۔ روایات میں ہے کہ اسی تاریخ حضرت حجت روحی فداہ ظہور فرمائیں گے۔ لہذا مناسب ہے کہ اس تاریخ کو بھی آپ کی زیارت پڑھی جائے۔ جو اوّل کتاب میں گذر چکی۔ روایت میں ہے کہ اس تاریخ کا روزہ ستر برس کے روزے کے برابر ہے۔ آج کی تاریخ اس طرح سے نماز دارد ہے کہ ۲ دو رکعت قربت کی نیت سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے پانچ دفعہ سورہ والشمس پڑھے بعد سلام یہ دعا پڑھے:۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ
الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ
اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّاٰتِیْ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ماہ ذیحجہ کے بعض تاریخی اہم واقعات

یکم ذیحجہ بقولے ولادت حضرت ابراہیمؑ خلعت خلت بھی اسی روز ملا۔

ساتویں ذیحجہ شہادت امام محمد باقر علیہ السلام، اسی تاریخ امام موسیٰ کاظمؑ بصرہ کے قید خانہ میں داخل کئے گئے۔

آٹھویں ذیحجہ اس تاریخ عہد رسول میں مسجد رسول میں سوائے علیؑ کے سب کے دروازے بند کئے گئے۔ اسی تاریخ کو شہادت جناب ہانی ابن عروہ ابن زیاد کے حکم سے سرزمین کوفہ پر واقع ہوئی۔ یہ روز ترویہ ہے روز توبہ و عبادت ہے۔

نویں ذیحجہ روز عرفہ ہے۔ شہادت حضرت مسلم۔ روانگی امام حسینؑ از مکہ۔

دسویں ذیحجہ عید الاضحےٰ

پندرھویں ذیحجہ ولادت امام علی نقی علیہ السلام۔

اٹھارھویں ذیحجہ عید غدیر

اکیسویں ذیحجہ روز بساط ہے۔

بائیسویں ذیحجہ روز قتل ابن زیاد

چوبیسویں ذیحجہ عید مباہلہ

پچیسویں ذیحجہ نزول ھل اتیٰ۔ اس تاریخ اہل بیت پر خوان جنت نازل ہوا۔

چھبیسویں ذیحجہ اس تاریخ عمر بن خطاب کو خنجر لگا۔ (بقول اہلسنت)
تیسویں ذیحجہ وفات عمر بن خطاب۔

عمل عید غدیر

مفاتیح الجنان میں ہے روز غدیر عید اللہ الاکبر ہے۔ آل محمد کی عید ہے۔ بزرگ ترین عیدوں میں سے ہے۔ خدا نے کسی پیغمبر کو مبعوث نہیں کیا الّا یہ کہ اُسنے اس روز عید کی۔ صادق آلِ محمدؐ سے کسی نے پوچھا کہ آیا مسلمانوں کے لیے جمعہ و اضحیٰ و فطر کے علاوہ کوئی اور عید بھی ہے؟ حضرت نے فرمایا ہاں ایک اور عید بھی ہے جس کی حرمت سب سے بیشتر ہے راوی نے پوچھا کون سی عید؟ حضرت نے فرمایا وہ عید وہ ہے جس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کو خلافت کے لئے لوگوں کے سامنے نصب کیا۔ راوی نے پوچھا کہ اس روز کیا عمل کرنا چاہیئے۔ حضرت نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھنا چاہیئے۔ اور عبادت کرنا چاہیئے اور محمد و آلِ محمد پر صلوات بھیجنا چاہیئے۔ (انتہیٰ)

روایت میں ہے کہ آج کے روز کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ آج کے دن کا روزہ عمر دنیا کے روزوں کے برابر ہے۔

روز غدیر کے اعمال بہ کثرت وارد ہیں۔ ان میں سے حضرت

Marfat.com

حجت علیہ السلام سے جو متعلق ہے وہ دعائے ندبہ کا پڑھنا ہے جو
صفحہ ۱۹۶ پر گزر چکی ہے۔

اعمال محرّم الحرام

یکم محرّم : روز قبولیت دعا برائے حضرت زکریاؑ دربارۂ تولد حضرت یحییٰ۔ نیز روز نزول کہیعص۔ اسی تاریخ حضرت ادریسؑ داخل بہشت ہوئے۔

دوم محرّم : ورود امام حسینؑ در سرزمین کربلا۔

سوم محرّم : ورود عمر بن سعد در کربلا۔

ششم محرّم : ورود شمر بن ذی الجوشن۔

ہفتم محرّم : حسینؑ اور ان کے بچوں پر بندش آب۔

نہم محرّم : امام حسینؑ پر لشکر اعدا کا ہجوم اور مکمل حصار۔

دہم محرّم : روز شہادت فرزند بتول و تاراجئ آل رسولؐ۔

پچیسویں محرّم : شہادت امام زین العابدین علیہ السلام۔

زیارت عاشورہ

یہ جلیل القدر زیارت حل مشکلات کے لئے بہت مجرب ہے۔ اس کو چالیس روز تک ایک ہی وقت پڑھے تو انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ اسی کتاب میں گزر چکا کہ امام زمانہؑ نے عام دنوں میں بھی اس کے پڑھنے کی تاکید کی ہے۔ ویسے یہ عاشورہ کے دن کے لئے وارد ہوئی ہے قبل زوال با طہارت پشت بام یا صحرا یا صحن خانہ میں قبر مطہر امام حسینؑ

Marfat.com

کی طرف اشارہ کر کے پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اِبْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ
عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ
الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا
وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ
مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ
مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ
اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ
الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ

Marfat.com

اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکُمْ مِنْہُمْ وَاَشْیَاعِہِمْ وَاَتْبَاعِہِمْ
وَاَوْلِیَآئِہِمْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ
سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَۃِ وَلَعَنَ اللّٰہُ اٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَ
لَعَنَ اللّٰہُ بَنِیْ اُمَیَّۃَ قَاطِبَۃً وَلَعَنَ اللّٰہُ ابْنَ
مَرْجَانَۃَ وَلَعَنَ اللّٰہُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰہُ
شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ
وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِکَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ
مُصَابِیْ بِکَ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ اَکْرَمَ مَقَامَکَ
وَاَکْرَمَنِیْ اَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِکَ مَعَ اِمَامٍ
مَنْصُوْرٍ مِنْ اَہْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَکَ وَجِیْہًا بِالْحُسَیْنِ
عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ
اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلٰی رَسُوْلِہٖ وَاِلٰی اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰی فَاطِمَۃَ وَاِلَی الْحَسَنِ وَاِلَیْکَ
بِمُوَالَاتِکَ وَبِالْبَرَائَۃِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِکَ
وَبَنٰی عَلَیْہِ بُنْیَانَہٗ وَجَرٰی فِیْ ظُلْمِہٖ وَجَوْرِہٖ

Marfat.com

عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ
مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ
وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَ
النَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ
اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ
بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِيَ الْبَرَائَةَ
مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكُمْ
مَعَ اِمَامٍ مَّهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ
وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ
اَنْ يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ
مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ
رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا
مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوٰتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
هٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَیَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ
الْاَكْبَادِ اللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ عَلٰی لِسَانِكَ وَلِسَانِ
نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ كُلِّ مَوْطِنٍ
وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِیْهِ نَبِیُّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ وَمُعَاوِیَةَ وَیَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَةَ
عَلَیْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَهٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ
بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ وَاٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَیْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا
وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ بِالْبَرَاٰةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ بِالْمُوَالَاتِ
لِنَبِیِّكَ وَاٰلِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ پس اسکے بعد سو دفعہ
کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاٰخِرَ تَابِعٍ لَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ

Marfat.com

جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پس اسکے بعد سو مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكَ
مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا
جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ
الْحُسَيْنِ پھر کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ
مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ
بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا
وَاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اس کے بعد سجدے میں چلا جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى
عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ
الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ
الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ
دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

Marfat.com

اِس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ
اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ
الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ
بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ
الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى
عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَ
يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ
اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ
كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا
مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا
وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

Marfat.com

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلِيٍّ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ
وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ
اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ
اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ
وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِيْ
لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ
وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ
دُوْنَ الْعٰلَمِيْنَ وَبِهِ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ
مِنْ فَضْلِ الْعٰلَمِيْنَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ
الْعٰلَمِيْنَ جَمِيْعًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ
وَتَكْفِيَنِيْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ
دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُغْنِيَنِيْ مِنَ
الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ
وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ
اَخَافُ عُسْرَهُ وَحَزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حَزُوْنَتَهُ

Marfat.com

وَشَرِّ مَنْ اَخَافُ شَرَّہٗ وَمَكْرِ مَنْ اَخَافُ
مَكْرَہٗ وَبَغْیِ مَنْ اَخَافُ بَغْیَہٗ وَجَوْرِ مَنْ
اَخَافُ جَوْرَہٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَہٗ
وَكَیْدَ مَنْ اَخَافُ كَیْدَہٗ وَمَقْدُرَۃَ مَنْ اَخَافُ
مَقْدُرَتَہٗ عَلَیَّ وَتَرُدَّ عَنِّیْ كَیْدَ الْكَیَدَۃِ وَ
مَكْرَ الْمَكَرَۃِ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ فَاَرِدْہُ وَمَنْ كَادَنِیْ
فَكِدْہُ وَاصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَہٗ وَمَكْرَہٗ وَبَاْسَہٗ
وَاَمَانِیَّہٗ وَامْنَعْہُ عَنِّیْ كَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ
اَللّٰھُمَّ اشْغَلْہُ عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُہٗ وَبِبَلَاءٍ
لَا تَسْتُرُہٗ وَبِفَاقَۃٍ لَا تَسُدُّھَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِیْہِ
وَذُلٍّ لَا تُعِزُّہٗ وَبِمَسْكَنَۃٍ لَا تَجْبُرُھَا اَللّٰھُمَّ اضْرِبْ
بِالذُّلِّ نَصْبَ عَیْنَیْہِ وَاَدْخِلْ عَلَیْہِ الْفَقْرَ فِیْ مَنْزِلِہٖ
وَالْعِلَّۃَ وَالسُّقْمَ فِیْ بَدَنِہٖ حَتّٰی تَشْغَلَہٗ عَنِّیْ
بِشُغُلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَہٗ وَاَنْسِہٖ ذِكْرِیْ كَمَا
اَنْسَیْتَہٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّیْ بِسَمْعِہٖ وَبَصَرِہٖ
وَلِسَانِہٖ وَیَدِہٖ وَرِجْلِہٖ وَقَلْبِہٖ وَجَمِیْعِ جَوَارِحِہٖ
وَاَدْخِلْ عَلَیْہِ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَالشَّقْوَۃَ

Marfat.com

حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّىْ وَعَنْ
ذِكْرِىْ وَاكْفِنِىْ يَا كَافِىَ مَا لَا يَكْفِىْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ
الْكَافِىْ لَا كَافِىَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ
وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا يُجَارُ سِوَاكَ
خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ سِوَاكَ
وَمَفْزَعُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَاُهٗ
اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ
ثِقَتِىْ وَرَجَائِىْ وَمَفْزَعِىْ وَمَهْرَبِىْ وَمَلْجَائِىْ وَمَنْجَائِىْ
فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ
الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّىْ غَمِّىْ وَهَمِّىْ وَكَرْبِىْ فِىْ مَقَامِىْ
هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ
وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّىْ كَمَا
كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّىْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ

وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ
هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ
هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي
بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ
اٰخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ
زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي
حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَ
تَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَ
لَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا
وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِي
حَاجَتِي هٰذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ
وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّي اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنْجُزِ الْحَاجَةِ

Marfat.com

قَضَائِهَا وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ شَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللّٰهِ فِي
ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلِبًا خَائِبًا
خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا
مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفُّعِكُمَا لِي
إِلَى اللّٰهِ إِنْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ مُلْجِأً ظَهْرِي إِلَى
اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَى سَمِعَ
اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِي
مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ
اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا إِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِي
وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَاصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ عَنْكُمَا سَلَامِي إِنْشَاءَ
اللّٰهُ وَأَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلُ فَإِنَّهُ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ إِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا
لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ

اَسْئَلُکُمَا عَائِدٌ رَاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْکُمَا
وَلَا عَنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَآءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا سَادَتِیْ رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی
زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ زَھِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا
اَھْلُ الدُّنْیَا فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مَا رَجَوْتُ وَمَا
اَمَّلْتُ فِیْ زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ ط

زیارتِ ناحیہ

یہ زیارت امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ سے وارد ہے عصر روز عاشورہ پڑھنا چاہیئے:۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صَفْوَۃِ اللّٰہِ مِنْ خَلِیْقَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی شِیْثٍ وَلِیِّ اللّٰہِ وَخِیَرَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اِدْرِیْسَ الْقَائِمِ بِحُجَّتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ اِلْمُجَابِ فِیْ دَعْوَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی ھُوْدٍ الْمَمْدُوْدِ مِنَ اللّٰہِ بِمَعُوْنَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی صَالِحٍ الَّذِیْ وَجَّھَہُ اللّٰہُ بِکَرَامَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ الَّذِیْ اِجْتَبَاہُ اللّٰہُ بِجَنَّتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْمٰعِیْلَ الَّذِیْ فَدَاہُ اللّٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ مِنْ جَنَّتِہٖ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلٰی اِسْحَاقَ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ النُّبُوَّۃَ فِیْ ذُرِّیَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْقُوْبَ الَّذِیْ رَدَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ بَصَرَہٗ بِرَحْمَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْسُفَ الَّذِیْ نَجَّاہُ اللّٰہُ مِنَ الْجُبِّ بِعَظَمَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی الَّذِیْ فَلَقَ اللّٰہُ الْبَحْرَ لَہٗ بِقُدْرَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی ھٰرُوْنَ الَّذِیْ خَصَّہُ اللّٰہُ بِنُبُوَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی شُعَیْبٍ الَّذِیْ نَصَرَہُ اللّٰہُ عَلٰی اُمَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی دَاوٗدَ الَّذِیْ تَابَ اللّٰہُ مِنْ خَطِیْئَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی سُلَیْمَانَ الَّذِیْ ذَلَّتْ لَہُ الْجِنُّ بِعِزَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَیُّوْبَ الَّذِیْ شَفَاہُ اللّٰہُ مِنْ عِلَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی یُوْنُسَ الَّذِیْ اَنْجَزَ اللّٰہُ مَضْمُوْنَ عِدَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی زَکَرِیَّا الصَّابِرِ فِیْ مِحْنَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی یَحْیٰی الَّذِیْ اَنْکَفَہُ اللّٰہُ بِشَہَادَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی عُزَیْرٍ الَّذِیْ اَحْیَاہُ اللّٰہُ بَعْدَ مَیْتَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ وَکَلِمَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ وَ صَفْوَتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ خُصَّ بِاُخُوَّتِہٖ

اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ اِبْنَتِہٖ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحَسَنِ وَصِیِّ اَبِیْہِ وَخَلِیْفَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الَّذِیْ سَمَحَتْ نَفْسُہٗ بِمُہْجَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ فِیْ سِرِّہٖ وَعَلَانِیَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَ اللّٰہُ الشِّفَاءَ فِیْ تُرْبَتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ الْاِجَابَۃُ تَحْتَ قُبَّتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ الْاَئِمَّۃُ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلٰی بْنِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی بْنِ سَیِّدِ الْاَوْصِیَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی بْنِ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی بْنِ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی
اَلسَّلَامُ عَلٰی بْنِ سِدْرَۃِ الْمُنْتَہٰی
اَلسَّلَامُ عَلٰی بْنِ جَنَّۃِ الْمَاْوٰی اَلسَّلَامُ
عَلٰی بْنِ زَمْزَمَ وَصَفَا اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُزَمَّلِ بِالدِّمَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَہْتُوْکِ الْخِبَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی خَامِسِ اَصْحَابِ الْکِسَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی غَرِیْبِ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَہِیْدِ
الشُّہَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی قَتِیْلِ الْاَدْعِیَاءِ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاکِنِ کَرْبَلَاءَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ
بَکَتْهُ مَلٰئِکَةُ السَّمَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ ذُرِّیَّتُهٗ
اَلزَّکِیَّاءُ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنَازِلِ الْبَرَاهِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَی
الْاَئِمَّةِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْجُیُوْبِ
الْمُضَرَّجَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشِّفَاهِ الذَّابِلَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَی النُّفُوْسِ الْمُصْطَلَمَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَی الْاَرْوَاحِ الْمُخْتَلَسَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی
الدِّمَآءِ السَّائِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَعْضَآءِ الْمُقَطَّعَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الرُّءُوْسِ الْمُشَالَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَی
النِّسْوَةِ الْبَارِزَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اَبْنَآئِكَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِكَ النَّاصِرِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَی الْمَلٰئِكَةِ الْمُضَاجِعِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَتِیْلِ الْمَظْلُوْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَخِیْهِ
الْمَسْمُوْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ الْکَبِیْرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

Marfat.com

الرَّضِيعِ الصَّغِيرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَبْدَانِ
السَّلِيبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعِتْرَةِ الْقَرِيبَةِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْمُجَدَّلِينَ فِي الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّازِحِينَ
عَنِ الْاَوْطَانِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِينَ بِلَا اَكْفَانٍ
اَلسَّلَامُ عَلَى الرُّءُوسِ الْمُفَرَّقَةِ عَنِ الْاَبْدَانِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْمَظْلُومِ بِلَا نَاصِرٍ اَلسَّلَامُ عَلَى سَاكِنِ التُّرْبَةِ
الزَّاكِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْقُبَّةِ السَّامِيَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ طَهَّرَهُ الْجَلِيلُ اَلسَّلَامُ عَلَى
مَنِ افْتَخَرَ بِهِ جَبْرَئِيلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ
نَاغَاهُ فِي الْمَهْدِ مِيكَائِيلُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ
نُكِبَتْ ذِمَّتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ هُتِكَتْ حُرْمَتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ اُرِيقَ بِالظُّلْمِ دَمُهُ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْمُغَسَّلِ بِدَمِ الْجِرَاحِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُجَرَّعِ
بِكَاسَاتِ الرِّمَاحِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُصَامِ الْمُسْتَبَاحِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْحُورِ فِي الْوَرَى اَلسَّلَامُ عَلَى مَنْ
دَفَنَهُ اَهْلُ الْقُرَى اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَفْطُومِ الرَّضِيعِ

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُحَامِي بِلَا مُعِيْنٍ اَلسَّلَامُ عَلَى
الشَّيْبِ الْخَضِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْخَدِّ التَّرِيْبِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْبَدَنِ التَّرِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّغْرِ الْمَقْرُوْعِ
بِالْقَضِيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّاسِ الْمَرْفُوْعِ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْاَجْسَامِ الْعَارِيَةِ فِي الْفَلَوَاتِ تَنْهَشُهَا
الذِّئَابُ الْعَادِيَاتُ وَتَخْتَلِفُ اِلَيْهَا السِّبَاعُ
الضَّارِيَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى
الْمَلَائِكَةِ الْمَرْفُوْفِيْنَ حَوْلَ قُبَّتِكَ الْحَافِّيْنَ
بِتُرْبَتِكَ الطَّائِفِيْنَ بِعَرْصَتِكَ الْوَارِدِيْنَ
لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ
وَرَجَوْتُ الْفَوْزَ لَدَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ
الْعَارِفِ بِحُرْمَتِكَ الْمُخْلِصِ فِيْ وَلَايَتِكَ الْمُتَقَرِّبِ
اِلَى اللّٰهِ بِمَحَبَّتِكَ الْبَرِيْءِ مِنْ اَعْدَائِكَ سَلَامَ
مَنْ قَلْبُهٗ مَقْرُوْحٌ وَدَمْعُهٗ عِنْدَ ذِكْرِكَ مَسْفُوْحٌ
سَلَامَ الْمَفْجُوْعِ الْحَزِيْنِ الْوَالِهِ الْمُسْتَكِيْنِ
سَلَامَ مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالطُّفُوْفِ رَمٰى بِنَفْسِهٖ
حَدَّ السُّيُوْفِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ دُوْنَكَ

Marfat.com

لِلْخُتُوفِ وَجَاهَدَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَصَرَكَ
عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيْكَ وَفَدَاكَ بِرُوحِهِ وَجَسَدِهِ
وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَرُوحُهُ لِرُوحِكَ فِدَاءٌ
وَأَهْلُهُ لِأَهْلِكَ وِقَاءٌ فَلَئِنْ أَخَّرَتْنِي الدُّهُورُ
وَعَاقَتْنِي عَنْ نَصْرِكَ الْمَقْدُورُ وَلَمْ أَكُنْ
لِمَنْ حَارَبَكَ مُحَارِبًا وَلِمَنْ نَصَبَ لَكَ الْعَدَاوَةَ
مُنَاصِبًا فَلَأَنْدُبَنَّكَ صَبَاحًا وَمَسَاءً
وَلَأَبْكِيَنَّ لَكَ بَدَلَ الدُّمُوعِ دَمًا حَسْرَةً
عَلَيْكَ وَتَأَسُّفًا عَلَى مَا دَهَاكَ وَتَلَهُّفًا
حَتَّى أَمُوتَ بِلَوْعَةِ الْمُصَابِ وَغُصَّةِ الْاِكْتِئَابِ
أَتَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَالْعُدْوَانِ وَأَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَهُ
وَتَمَسَّكْتَ بِهِ فَأَرْضَيْتَهُ وَخَشِيتَهُ وَرَاقَبْتَهُ
وَاسْتَجَبْتَهُ وَسَنَنْتَ السُّنَنَ وَأَطْفَأْتَ
الْفِتَنَ وَدَعَوْتَ إِلَى الرَّشَادِ وَأَوْضَحْتَ
سُبُلَ السَّدَادِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ

Marfat.com

الْجِهَادِ وَكُنْتُ لِلّٰهِ طَائِعًا وَلِجَدِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ تَابِعًا وَلِقَوْلِ اَبِيْكَ سَامِعًا
وَاِلٰى وَصِيَّةِ اَخِيْكَ مُسَارِعًا وَلِعِمَادِ الدِّيْنِ
رَافِعًا وَلِلطُّغْيَانِ قَامِعًا وَلِلطُّغَاةِ مُقَارِعًا
وَلِلْاُمَّةِ نَاصِحًا وَفِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ سَابِحًا
وَلِلْفُسَّاقِ مُكَافِحًا وَبِحُجَجِ اللّٰهِ قَائِمًا وَلِلْاِسْلَامِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ رَاحِمًا وَلِلْحَقِّ نَاصِرًا وَعِنْدَ
الْبَلَاءِ صَابِرًا وَلِلدِّيْنِ كَالِئًا وَعَنْ حَوْزَتِهٖ
مُرَامِيًا تَحُوْطُ الْهُدٰى وَتَنْصُرُهٗ وَتَبْسُطُ
الْعَدْلَ وَتَنْشُرُهٗ وَتَنْصُرُ الدِّيْنَ وَتُظْهِرُهٗ
وَتَكُفُّ الْعَابِثَ وَتَزْجُرُهٗ وَتَاْخُذُ لِلدَّنِيِّ
مِنَ الشَّرِيْفِ وَتُسَاوِيْ فِي الْحُكْمِ بَيْنَ الْقَوِيِّ
وَالضَّعِيْفِ كُنْتَ رَبِيْعَ الْاَيْتَامِ وَعِصْمَةَ
الْاَنَامِ وَعِزَّ الْاِسْلَامِ وَمَعْدِنَ الْاَحْكَامِ
وَحَلِيْفَ الْاِنْعَامِ سَالِكًا طَرَائِقَ جَدِّكَ
وَاَبِيْكَ مُشْبِهًا فِي الْوَصِيَّةِ لِاَخِيْكَ وَفِي الذِّمَمِ
رَضِيَ الشِّيَمِ ظَاهِرَ الْكَرَمِ مُتَهَجِّدًا فِي الظُّلَمِ

Marfat.com

قَوِيمَ الطَّرَائِقِ كَرِيمَ الْخَلَائِقِ عَظِيمَ
السَّوَابِقِ شَرِيفَ النَّسَبِ مُنِيفَ الْحَسَبِ
رَفِيعَ الرُّتَبِ كَثِيرَ الْمَنَاقِبِ مَحْمُودَ الضَّرَائِبِ
جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ حَلِيمٌ رَشِيدٌ مُنِيبٌ جَوَادٌ
شَدِيدٌ عَلِيمٌ إِمَامٌ شَهِيدٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ
حَبِيبٌ مُهِيبٌ كُنْتَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَلَدًا وَلِلْقُرْآنِ سَنَدًا وَلِلْأُمَّةِ عَضُدًا
وَفِي الطَّاعَةِ مُجْتَهِدًا حَافِظًا لِلْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ
نَاكِبًا عَنْ سُبُلِ الْفُسَّاقِ بَاذِلًا لِلْمَجْهُودِ طَوِيلَ
الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا زُهْدَ
الرَّاحِلِ عَنْهَا نَاظِرًا إِلَيْهَا بِعَيْنِ الْمُسْتَوْحِشِينَ
عَنْهَا أَمَالُكَ عَنْهَا مَكْفُوفَةٌ وَهِمَّتُكَ عَنْ زِينَتِهَا
مَصْرُوفَةٌ وَلَحَاظُكَ عَنْ بَهْجَتِهَا نَصْرُوفَةٌ
وَرَغْبَتُكَ فِي الْآخِرَةِ مَعْرُوفَةٌ حَتَّى إِذَا الْجَوْرُ
مَدَّ بَاعَهُ وَأَسْفَرَ الظُّلْمُ قِنَاعَهُ وَدَعَى الْغَيُّ
أَتْبَاعَهُ وَأَنْتَ فِي حَرَمِ جَدِّكَ قَاطِنٌ
وَلِلظَّالِمِينَ مُبَايِنٌ جَلِيسُ الْبَيْتِ وَالْمِحْرَابِ

مُعْتَزِلٌ عَنِ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ تُنْكِرُ
الْمُنْكَرَ بِقَلْبِكَ وَلِسَانِكَ عَلٰى حَسَبِ طَاقَتِكَ
وَامْكَانِكَ ثُمَّ اقْتَضَاكَ الْعِلْمُ لِلْاِنْكَارِ وَلُزُومُكَ
اَنْ تُجَاهِدَ الْفُجَّارَ فَسِرْتَ فِي اَوْلَادِكَ وَاَهَالِيكَ
وَشِيعَتِكَ وَمَوَالِيكَ وَصَدَعْتَ بِالْحَقِّ وَ
الْبَيِّنَةِ وَدَعَوْتَ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ وَاَمَرْتَ بِاِقَامَةِ الْحُدُودِ وَالطَّاعَةِ
لِلْمَعْبُودِ وَنَهَيْتَ الْخَبَائِثَ وَالطُّغْيَانِ وَوَاجَهُوكَ
بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ فَجَاهَدْتَهُمْ بَعْدَ
الْاِيعَادِ اِلَيْهِمْ وَتَاكِيدِ الْحُجَّةِ عَلَيْهِمْ فَنَكَثُوا
ذِمَامَكَ وَبَيْعَتَكَ وَاَسْخَطُوا رَبَّكَ وَجَدَّكَ
وَبَدُؤُكَ بِالْحَرْبِ فَثَبَتَّ لِلطَّعْنِ وَالضَّرْبِ
وَطَحَنَتْ جُنُودَ الْفُجَّارِ وَاقْتَحَمْتَ فَسْطَلَ
الْغُبَارِ مُجَادِلًا بِنَفْسِكَ الْفَقَارَ كَاَنَّكَ عَلِيُّ الْمُخْتَارُ
فَلَمَّا رَاَوْكَ ثَابِتَ الْجَاشِ غَيْرَ خَائِفٍ وَلَا
خَاشٍ نَصَبُوا لَكَ غَوَائِلَ مَكْرِهِمْ وَقَاتَلُوكَ
بِكَيْدِهِمْ وَشَرِّهِمْ وَاَمَرَ اللَّعِينُ جُنُودَهُ

Marfat.com

فَمَنَعُوكَ الْمَاءَ وَوُرُودَهُ لَا نَاجَزُوكَ الْقِتَالَ
وَعَاجَلُوكَ النِّزَالَ وَرَشَقُوكَ بِالسِّهَامِ وَالنِّبَالِ
وَبَسَطُوا إِلَيْكَ أَكُفَّ الْاِصْطِلَامِ وَلَمْ يَرْعَوْا لَكَ
ذِمَامًا وَلَا رَاقَبُوا فِيكَ آثَامَهُمْ فِي قَتْلِهِمْ
أَوْلِيَاءَكَ وَنَهْبِهِمْ رِحَالَكَ وَأَنْتَ مُقَدِّمٌ
فِي الْهَمَوَاتِ وَمُحْتَمِلٌ لِلْأَذِيَّاتِ قَدْ عَجَبَتْ
مِنْ صَبْرِكَ مَلَائِكَةُ السَّمٰوَاتِ فَاحْدَقُوا
بِكَ مِنْ كُلِّ الْجِهَاتِ وَانْثَنَوْكَ بِالْحَرَائِرِ
وَحَالُوا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الزَّوَاجِرِ وَلَمْ يَبْقَ
لَكَ نَاصِرٌ وَأَنْتَ صَابِرٌ تُحْتَسِبُ تَذُبُّ
عَنْ نِسْوَتِكَ وَأَوْلَادِكَ حَتّٰى نَكَسُوكَ عَنْ
جَوَادِكَ فَهَوَيْتَ إِلَى الْأَرْضِ خَرِيحًا
نَطَاكَ الْخُيُولُ بِحَوَافِرِهَا وَتَعْدُوكَ
الطُّغَاةُ بِبَوَاتِرِهَا قَدْ سُلِّمَ لِلْمَوْتِ جَبِينُكَ
وَاخْتَلَفَتْ بِالْاِنْتِقَامِ مِنْكَ وَالْاِنْبِسَاطِ شِمَالُكَ
وَيَمِينُكَ تُدِيرُ طَرْفًا خَفِيًّا إِلَى رَحْلِكَ
وَبَنِيكَ وَقَدْ شُغِلْتَ بِنَفْسِكَ عَنْ

Marfat.com

وُلْدِكَ وَاَهَالِيْكَ وَاَسْرَعَ فَرَسُكَ
شَارِدًا اِلٰى خِيَامِكَ مُحْمَحِمًا بَاكِيًا فَلَمَّا
رَاَيْنَ النِّسَآءُ جَوَادَكَ حَزِيْنًا وَسَرْجُكَ عَلَيْهِ
مَلْوِيًّا بَرَزْنَ مِنَ الْخُدُوْرِ نَاشِرَاتِ الشُّعُوْرِ
عَلَى الْخُدُوْدِ لَاطِمَاتِ عَنِ الْوُجُوْهِ سَافِرَاتٍ
وَبِالْعَوِيْلِ دَاعِيَاتٍ وَبَعْدَ الْعِزِّ مُذَلَّلَاتٍ
وَاِلٰى مَصْرَعِكَ مُبَادِرَاتٍ وَالشِّمْرُ جَالِسٌ
عَلٰى صَدْرِكَ وَمُوْلِغٌ سَيْفَهٗ عَلٰى نَحْرِكَ قَابِضٌ
عَلٰى شَيْبَتِكَ بِيَدٍ لَاهِذَا بِمَا لَكَ بِمُهَنَّدِهٖ
قَدْ سَكَنَتْ حَوَاسُّكَ وَخَفِيَتْ اَنْفَاسُكَ
وَرُفِعَ عَلَى الْقَنَاةِ رَاْسُكَ وَسُبِيَ اَهْلُكَ
كَالْعَبِيْدِ وَصُفِدُوْا فِي الْحَدِيْدِ فَوْقَ
اَقْتَابِ الْمَطِيَّاتِ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ حَرُّ
الْهَاجِرَاتِ يُسَاقُوْنَ فِي الْبَرَارِيِّ وَالْفَلَوَاتِ
اَيْدِيْهِمْ مَغْلُوْلَةٌ اِلَى الْاَعْنَاقِ يُطَافُ بِهِمْ
فِي الْاَسْوَاقِ فَالْوَيْلُ لِلْعُصَاةِ الْفُسَّاقِ
لَقَدْ قَتَلُوْا بِقَتْلِكَ الْاِسْلَامَ وَعَطَّلُوا

الصَّلوٰتُ وَالصِّيَامُ وَنَقَضُوا السُّنَنَ وَالْاَحْكَامَ
وَهَدَمُوا قَوَاعِدَ الْاِيْمَانِ وَحَرَّفُوا اٰيَاتِ
الْقُرْاٰنِ وَهَمَجُوا فِي الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ لَقَدْ
اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
مِنْ اَجْلِكَ مَسْوُتُوْرًا وَعَادَ كِتَابُ اللّٰهِ مَهْجُوْرًا
وَغُوْدِرَ الْحَقُّ اِذْ قُهِرْتَ مَقْهُوْرًا وَفُقِدَ
لِفَقْدِكَ التَّكْبِيْرُ وَالتَّهْلِيْلُ وَالتَّحْرِيْمُ وَالتَّحْلِيْلُ
وَالتَّنْزِيْلُ وَالتَّاْوِيْلُ وَظَهَرَ بَعْدَكَ التَّغْيِيْرُ
وَالتَّبْدِيْلُ وَالْاِلْحَادُ وَالتَّعْطِيْلُ وَالْاَهْوَآءُ
وَالْاَضَالِيْلُ وَالْفِتَنُ وَالْاَبَاطِيْلُ فَقَامَ نَاعِيْكَ
عِنْدَ قَبْرِ جَدِّكَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ فَنَعَاكَ اِلَيْهِ بِالدَّمْعِ الْمَطْلُوْلِ قَائِلًا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُتِلَ سِبْطُكَ وَفَتَاكَ وَاسْتُبِيْحَ
اَهْلُكَ وَحِمَاكَ وَسُبِيَتْ بَعْدَكَ ذَرَارِيْكَ
وَوَقَعَ الْمَحْذُوْرُ بِعِتْرَتِكَ وَذَوِيْكَ فَاَنْزَعَجَ
الرَّسُوْلُ وَبَكٰى قَلْبُهُ الْمَهُوْلُ وَعَزَّ الْاَبُ
الْمَلْكَةَ وَالْاَنْبِيَآءُ وَنَجَعَتْ بِكَ اُمُّكَ

الزَّهْرَآءُ وَاخْتَلَفَتْ جُنُودُ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
تُعَزِّيْ اَبَاكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاُقِيْمَتْ لَكَ
الْمَاٰتِمُ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَلَطَمَتْ عَلَيْكَ الْحُوْرُ
الْعِيْنُ وَبَكَتِ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَالْجِنَانُ وَخُزَّانُهَا
وَالْاَحْضَابُ وَاَقْطَارُهَا وَالْبِحَارُ وَحِيْتَانُهَا
وَمَكَّةُ وَبُنْيَانُهَا وَالْجِنَانُ وَوِلْدَانُهَا وَالْبَيْتُ
وَالْمَقَامُ وَالْمَشْعَرُ الْحَرَامُ وَالْحِلُّ وَالْاِحْرَامُ
اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذَا الْمَكَانِ الْمَنِيْفِ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ
وَاَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
وَيَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلِكَ
اِلَى الْعَالَمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَبِاَخِيْرِ الْاَنْزَعِ
الْبَطِيْنِ الْعَالِمِ الْمَكِيْنِ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَبِفَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَبِالْحَسَنِ
الزَّكِيِّ عِصْمَةِ الْمُتَّقِيْنَ وَبِاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ اَكْرَمِ
الْمُسْتَشْهَدِيْنَ وَبِاَوْلَادِهِ الْمَقْتُوْلِيْنَ

وَبِعِتْرَتِهِ الْمَظْلُومِينَ وَبِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
زَيْنِ الْعَابِدِينَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قِبْلَةِ
الْرَّوَّابِينَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلصَّدِقِ
الصَّادِقِينَ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ مُظْهِرِ
الْبَرَاهِينَ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى نَاصِرِ الْمُحِبِّينَ
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قُدْوَةِ الْمُهْتَدِينَ وَعَلِيِّ بْنِ
مُحَمَّدٍ اَزْهَدِ الزَّاهِدِينَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَارِثِ الْمُسْتَخْلَفِينَ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِينَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِينَ
الْاَبَرِّينَ اٰلِ طٰهٰ وَيٰسٓ وَاَنْ تَجْعَلَنِي فِي الْقِيٰمَةِ
مِنَ الْاٰمِنِينَ الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ الْفَرِحِينَ
الْمُسْتَبْشِرِينَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنِي فِي الْمُسْلِمِينَ
وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ
فِي الْاٰخِرِينَ وَانْصُرْنِي عَلَى الْبَاغِينَ وَاكْفِنِي
كَيْدَ الْحَاسِدِينَ وَاصْرِفْ عَنِّي مَكْرَ الْمَاكِرِينَ
وَاقْبِضْ عَنِّي اَيْدِي الظَّالِمِينَ وَاجْمَعْ بَيْنِي
وَبَيْنَ السَّادَةِ الْمَيَامِينَ فِي اَعْلٰى عِلِّيِّينَ

Marfat.com

مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ
الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقْسِمُ عَلَیْكَ
بِنَبِیِّكَ الْمَعْصُوْمِ وَبِحُكْمِكَ الْمَحْتُوْمِ وَنَهْیِكَ
الْمَكْتُوْمِ وَبِهٰذَا الْقَبْرِ الْمَلْمُوْمِ الْمُوَسَّدِ
فِیْ كَنَفِهِ الْاِمَامِ الْمَعْصُوْمِ الْمَقْتُوْلِ الْمَظْلُوْمِ اَنْ
تَكْشِفَ مَا بِیْ مِنَ الْغُمُوْمِ وَتَصْرِفَ عَنِّیْ
شَرَّ الْقَدَرِ الْمَحْتُوْمِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ
السَّمُوْمِ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِیْ بِنِعْمَتِكَ وَرَضِّنِیْ
بِقِسْمِكَ وَتَغَمَّدْنِیْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَبَاعِدْنِیْ
مِنْ مَكْرِكَ وَنِقَمِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ
الزَّلَلِ وَسَدِّدْنِیْ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَافْسَحْ
لِیْ فِیْ مُدَّةِ الْاَجَلِ وَاَعِفَّنِیْ مِنَ الْاَوْجَاعِ
وَالْعِلَلِ وَبَلِّغْنِیْ بِمَوَالِیَّ وَبِفَضْلِكَ اَفْضَلَ
الْاَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ وَارْحَمْ عَبْرَتِیْ وَاَقِلْ عَثْرَتِیْ وَ
نَفِّسْ كُرْبَتِیْ وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ

Marfat.com

فِی ذُرِّیَّتِی اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لِی فِی ھٰذَا
الْمَشْھَدِ الْمُعَظَّمِ وَالْمَحَلِّ الْمُکَرَّمِ ذَنْبًا اِلَّا
غَفَرْتَہٗ وَلَا عَیْبًا اِلَّا سَتَرْتَہٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا
کَشَفْتَہٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَہٗ وَلَا اِھْلَالًا
عَمَّرْتَہٗ وَلَا فَسَادًا اِلَّا اَصْلَحْتَہٗ وَلَا اَمَلًا
اِلَّا بَلَّغْتَہٗ وَلَا دُعَاءً اِلَّا اَجَبْتَہٗ وَلَا مُضَیَّقًا اِلَّا
فَرَّجْتَہٗ وَلَا شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَہٗ وَلَا اَمْرًا اِلَّا
اَتْمَمْتَہٗ وَلَا اِمَالًا اِلَّا کَثَّرْتَہٗ وَلَا خُلْقًا اِلَّا
اَحْسَنْتَہٗ وَلَا اِنْفَاقًا اِلَّا اَخْلَفْتَہٗ وَلَا اَحَدًا
اِلَّا اَخَّرْتَہٗ وَلَا سُوْءًا اِلَّا اَصْلَحْتَہٗ وَلَا حُسُوْدًا
اِلَّا قَمَعْتَہٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا اَرْدَیْتَہٗ وَلَا شَرًّا
اِلَّا کَفَیْتَہٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَیْتَہٗ وَلَا بَعِیْدًا
اِلَّا اَدْنَیْتَہٗ وَلَا شَعْثًا اِلَّا لَمَمْتَہٗ وَلَا سُؤَالًا
اِلَّا اَعْطَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْعَاجِلَۃِ
وَثَوَابَ الْاٰجِلَۃِ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنِ
الْحَرَامِ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَقَلْبًا خَاشِعًا

Marfat.com

وَيَقِيْنًا شَافِيًا وَعَمَلًا زَاكِيًا وَصَبْرًا جَمِيْلًا
وَاَجْرًا جَزِيْلًا اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَزِدْنِيْ فِيْ اِحْسَانِكَ وَكَرَمِكَ اِلَيَّ وَاجْعَلْ
قَوْلِيْ فِي النَّاسِ مَسْمُوْعًا وَعَمَلِيْ عِنْدَكَ مَرْفُوْعًا
وَاَثَرِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَتْبُوْعًا وَعَدُوِّيْ
مَقْمُوْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
الْاَخْيَارِ فِيْ اٰنَاءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ وَ
اكْفِنِيْ شَرَّ الْاَشْرَارِ وَطَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ
وَالْاَوْزَارِ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَحِلَّنِيْ دَارَ
الْقَرَارِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِجَمِيْعِ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَخَوَاتِيْ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نمازِ شب کا طریقہ

چونکہ حضرت صاحب الامر عجل اللہ فرجہٗ نے نماز شب پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے (جیسا کہ گذشتہ صفحات میں گذر چکا ہے) اس لئے یہ خاص نماز ذرا تفصیل کے ساتھ درج کی جاتی ہے خداوند تعالیٰ مومنین کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا کرے۔

اس نماز کا وقت آدھی رات گذرنے کے بعد داخل ہوتا ہے

Marfat.com

جتنا صبح کے قریب ہو بہتر ہے۔ معذور شخص کے لئے نصف شب سے قبل پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر نماز صبح میں چار رکعت کا وقت رہ گیا ہے تو پڑھنے میں مشغول ہو جائے پوری نماز ادا محسوب ہوگی لہذا اذان سے پندرہ منٹ پہلے بھی اگر شروع کرے تو ٹھیک ہے۔

نمازِ شب کا مختصر طریقہ

پہلے ۲ دو ۲ دو رکعت کرکے آٹھ رکعت صبح کی نماز کی طرح پڑھے اگر وقت کم ہے یا عجلت مطلوب ہے تو حمد کے بعد کا چھوٹا سورہ بھی حذف کر سکتا ہے۔ اس کے بعد ۲ دو رکعت بغیر قنوت کے نماز شفع کی نیت سے پڑھے بعد ازاں ایک رکعت وتر کی نیت سے پڑھے۔ سورہ حمد کے بعد سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر کلمات فرج[1] پڑھے۔ اس کے بعد چالیس مومن مردوں کے لیے (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ) کہکر دعا کرے فلاں کی جگہ ان مومنوں کا نام لے۔ پھر ستر مرتبہ کہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ پھر سات دفعہ کہے۔ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ۔ اور بہت کوشش کرے آنکھ سے آنسو نکل آئے کیونکہ ایسے

---

[1] کلماتِ فرج کا ذکر آگے آئے گا ۱۲۔

آنسو کا قطرہ جہنم کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

نماز شب کا تفصیلی طریقہ

پہلے عطر لگائے پھر قبلہ رو بیٹھ کر امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِی غَارَتْ نُجُوْمُ سَمَائِكَ وَنَامَتْ عُيُوْنُ اَنَامِكَ وَهَدَأَتْ اَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَاَنْعَامِكَ وَغَلَّقَتِ الْمُلُوْكُ عَلَيْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا وَاحْتَجَبُوْا عَمَّنْ يَسْئَلُهُمْ حَاجَةً اَوْ يَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَاَنْتَ اِلٰهِی حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَلَا يَشْغَلُكَ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَبْوَابُ سَمَائِكَ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ مُغْلَقَاتٍ وَاَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَيْرُ مَحْجُوْبَاتٍ وَفَوَائِدُكَ لِمَنْ سَئَلَكَ غَيْرُ مَحْظُوْرَاتٍ بَلْ هِیَ مَبْذُوْلَاتٌ اِلٰهِی اَنْتَ الْكَرِيْمُ الَّذِیْ لَا تَرُدُّ سَائِلًا مِنْ الْمُؤْمِنِيْنَ سَاَلَكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ مِنْهُمْ اَرَادَكَ لَا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا تَجِنُّ لَ حَوَائِجُهُمْ

Marfat.com

دُوْنَكَ وَلَا يَقْضِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ
تَرَانِيْ وَقُوْفِيْ وَذُلَّ مَقَامِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ تَعْلَمُ
سَرِيْرَتِيْ وَتَطَّلِعُ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِيْ وَمَا يَصْلَحُ بِهٖ
اَمْرُ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذِكْرَ الْمَوْتِ
وَاَهْوَالَ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوْفَ بَيْنَ يَدَيْكَ
نَغَّصَنِيْ مَطْعَمِيْ وَمَشْرَبِيْ وَاَغَصَّنِيْ بِرِيْقِيْ
وَاَقْلَقَنِيْ عَنْ وِسَادِيْ وَمَنَعَنِيْ رُقَادِيْ كَيْفَ
يَنَامُ مَنْ يَخَافُ مَلَكَ الْمَوْتِ فِيْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ
وَطَوَارِقِ النَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ
الْمَوْتِ لَا يَنَامُ لَا بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَيَطْلُبُ
رُوْحَهٗ بِالْبَيَاتِ وَفِيْ اَنَاءِ السَّاعَاتِ ۔ اور جب حضرت
اس دعا سے فارغ ہوتے تو سجدہ کرتے اور فرماتے تھے اَسْئَلُكَ
الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ حِيْنَ
اَلْقَاكَ ۔ اس کے بعد جب نماز کے لئے کھڑے ہوتو یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
وَاٰلِهٖ وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ فَاجْعَلْنِيْ
بِهِمْ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِهِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ بِهِمْ وَاهْدِنِيْ بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَارْزُقْنِيْ بِهِمْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بِهِمْ وَاقْضِ لِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

اسکے بعد نیت کرے کہ نماز شب پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ دونوں ہاتھ کانوں تک لیجائے دونوں ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں پہلے تین تکبیریں سُنّت کے وضع سے ادا کرے پھر یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ پھر دو تکبیریں اور کہکر یہ دعا پڑھے۔ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ ذَلِيْلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ وَاِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجٰى وَلَا مَفَرَّ وَلَا مَهْرَبَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ سُبْحَانَكَ وَحَنَانَيْكَ تَبَارَكْتَ وَ

تَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ

پھر ایک تکبیر کہے اور نماز کی نیت کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے اس کے بعد پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

اس کے بعد نماز اسطرح شروع کرے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تین مرتبہ قل ہو اللہ احد اور دوسری رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں، جیسے سورہ انعام سورہ کہف سورہ یٰسین وغیرہ پڑھے۔ اگر یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ لیکن اگر وقت تنگ ہو تو صرف اَلْحَمْدُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پر اکتفا کرے پھر رکوع میں جائے اور سنت ہے کہ اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ لَكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَ

Marfat.com

لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَعِظَامِیْ وَمَا
اَقَلَّتْهُ قَدَمَایَ غَیْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ
وَلَا مُسْتَحْسِرٍ : اس دعا کے بعد کم از کم تین مرتبہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہے اور رکوع
سے فارغ ہو کر سجدہ میں جائے اور یہ دعا پڑھے :-
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ
اَسْلَمْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ
وَجْهِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِیْنَ پھر کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
وَبِحَمْدِهٖ کہے اور دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر دوسری
رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور سورۂ الحمد اور جو دوسرا
سورہ پڑھنا ہو پڑھے۔ پھر دعائے قنوت کے لئے ہاتھ
اٹھائے اور یہ دعا جو حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے
پڑھے :-
اِلٰهِیْ كَیْفَ اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَصَیْتُكَ
وَكَیْفَ لَا اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَرَفْتُ حِیَلَكَ

Marfat.com

فِیْ قَلْبِیْ وَاِنْ کُنْتُ عَاصِیًا مَدَدْتُ اِلَیْکَ
یَدًا بِالذُّنُوْبِ مَمْلُوَّۃً وَعَیْنًا بِالرَّجَاءِ مَمْدُوْدَۃً
مَوْلَایَ اَنْتَ عَظِیْمُ الْعُظَمَاءِ وَاَنَا اَسِیْرُ الْاُسَرَاءِ
اَنَا الْاَسِیْرُ بِذَنْبِیْ اَلْمُرْتَھَنُ بِجُرْمِیْ اِلٰھِیْ
لَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِذَنْبِیْ لَاَطْلُبَنَّکَ بِکَرَمِکَ وَلَئِنْ
طَالَبْتَنِیْ بِذَنْبِیْ لَاَطْلُبَنَّکَ بِعَفْوِکَ وَلَئِنْ
اَمَرْتَ بِیْ اِلَی النَّارِ لَاُخْبِرَنَّ اَھْلَھَا اِنِّیْ کُنْتُ
اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ
الطَّاعَۃَ تَسُرُّکَ وَالْمَعْصِیَۃَ لَاتَضُرُّکَ فَھَبْ
لِیْ مَایَسُرُّکَ وَاغْفِرْ لِیْ مَالَا یَضُرُّکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ :۔ جب قنوت سے فارغ ہو تو رکوع و سجود
کو پہلی رکعت کی طرح بجا لائے اور تشہد پڑھے اور بہتر ہے کہ تشہد
اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَخَیْرُ الْاَسْمَاءِ کُلُّھَا لِلّٰہِ اَتَشَھَّدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ
بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ وَاَشْھَدُ

Marfat.com

اَنَّ رَبِّیْ نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا نِعْمَ الرَّسُوْلُ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ
فِیْ اُمَّتِہٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ ۔ پھر بعد تشہد کے سلام پھیرے
اور ۲ دو رکعت ختم کرے۔ اور اسی طرح ۲ دو ۲ دو رکعت کر کے باقی چھ
رکعتوں کو بھی انہیں آداب اور دعاؤں کے ساتھ بجا لائے۔ لیکن سات
تکبیروں اور ان کے درمیان کی دعاؤں کی ضرورت نہیں ہے صرف تکبیرۃ الاحرام
کافی ہے لیکن سنت ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد تسبیح زہرا صلوات
اللہ علیہا پڑھے اور یہ دعا بھی پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَلَمْ یَسْئَلْ مِثْلُکَ اَنْتَ
مَوْضِعُ مَسْئَلَۃِ السَّائِلِیْنَ وَمُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ
اَدْعُوْکَ وَلَمْ یَدْعُ مِثْلُکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَ
لَمْ یَرْغَبْ اِلٰی مِثْلِکَ وَاَنْتَ مُجِیْبُ دَعْوَۃِ
الْمُضْطَرِّیْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ
الْمَسَائِلِ وَاَنْجَحِھَا وَاَعْظَمِھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ وَبِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِکَ
الْعُلْیَا وَنِعَمِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی وَبِاَکْرَمِ اَسْمَآئِکَ
عَلَیْکَ وَاَحَبِّھَا اِلَیْکَ وَاَقْرَبِھَا مِنْکَ وَسِیْلَۃً

Marfat.com

وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَاَجْزَلِهَا لَدَيْكَ
ثَوَابًا وَاَسْرَعِهَا فِي الْاُمُوْرِ اِجَابَةً وَبِاسْمِكَ
الْمَكْنُوْنِ الْكَبِيْرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الْاَعْظَمِ
الَّذِيْ تُحِبُّهُ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ
وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَرُدَّ
سَائِلَكَ وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ
دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَاَنْبِيَاؤُكَ
وَرُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ
وَلِيِّكَ وَتُعَجِّلَ خِزْيَ اَعْدَائِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ
كَذَا وَكَذَا ۔ بجائے کذا وکذا کے اپنی حاجت کا ذکر کرے
اور دعا مانگے اور سجدہ شکر بجا لائے لیکن جب آٹھوں رکعتوں سے
فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْحَمْنِيْ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ
وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ

Marfat.com

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

پس ان نمازوں کے ختم کرنے کے بعد دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر باقی رہتی ہے اگرچہ ان کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کا درمیان ہے۔ لیکن نماز شب کی آٹھوں رکعت کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ جس وقت نماز شفع شروع کرے تو بعد سورہ اَلْحَمْدُ کے سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے۔ اور پہلی رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ کے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بھی پڑھ سکتا ہے۔ اس نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے باقی نماز مثل نماز صبح کے پڑھے جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِی تَعَرَّضَ لَكَ فِی هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ فِیْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا عَمَّنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهٰا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ

Marfat.com

فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ
بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَ
جُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ
الطَّاهِرِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَ
هُمْ تَطْهِيْرًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ - بعد اس کے نماز وتر کی ایک رکعت میں مشغول
ہو۔ اس کو بھی صرف اَلْحَمْدُ پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورہ کے
اور بغیر قنوت کے رکوع و سجود و تشہد و سلام بجا لا کر ختم کر سکتے ہیں
لیکن بہتر یہ ہے کہ جب شروع کرے تو سات تکبیریں جن میں ایک
تکبیرۃ الاحرام ہے مع تینوں دعاؤں کے بجا لائے اور اَلْحَمْدُ پڑھ
کر تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور تین مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ
پڑھے اور مستحب ہے کہ ہاتھوں کو اٹھا کر گریہ و زاری کے ساتھ

Marfat.com

قنوت میں مشغول ہوا ور اوّل یہ دعا فرح پڑھے :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۵

پھر چالیس مومنوں کے لئے خواہ زندہ ہوں یا مُردہ اس طرح طلب مغفرت کرے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَفُلَانٍ اور ہر ایک کا نام لے پھر ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔ پھر سات مرتبہ کہے :- ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ ۵ اس کے بعد رکوع کرکے نماز کو ختم کرے۔

التماس

ہم نے اس کتاب میں اعراب وغیرہ کی صحت میں کافی دِقّت کی ہے پھر بھی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ناظرین سے التماس ہے کہ براہ مہربانی ہم کو مطلع کر دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کر دیا جائے :-

(ادارہ)

Marfat.com

متفرقات

استخارہ حضرت قائمؑ

شیخ بہاؤالدین حضرت صاحب الامرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ تین مرتبہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر صلوات بھیجے۔ اور تسبیح کے دو دو دانے گنے پس اگر ایک دانہ باقی رہے تو خوب ہے اور دو دانے باقی رہیں تو بد ہے

دوسرا طریقہ

علامہ حلیؒ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ فرجہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی کسی امر کے لئے چاہے کہ تسبیح کا استخارہ کرے تو چاہیئے کہ تسبیح خاک شفا کی لے۔ اور پہلے سورۂ فاتحہ دس مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے۔ اور دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے بعد اس کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ بِعَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِیْرُکَ لِحُسْنِ ظَنِّیْ بِکَ فِی الْمَامُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ الْاَمْرُ (یہاں پر اپنا مطلب ذکر کرے) مِمَّا قَدْ نِیْطَتْ بِالْبَرَکَۃِ اَعْجَازُہٗ وَبَوَادِیْہِ وَحُفَّتْ بِالْکَرَامَۃِ

Marfat.com

اَیَّامُہٗ وَلَیَالِیہٖ فَخِرْ لِیْ فِیْہِ خِیَرَۃً تَرُدُّ شَمُوْسَہٗ ذَلُوْلًا وَ تَقْعُصُ اَیَّامَہٗ سُرُوْرًا اَللّٰھُمَّ اِمَّا اَمْرٌ فَاْتَمِرُ وَاِمَّا نَھْیٌ فَاَنْتَھِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِرَحْمَتِکَ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ ۔ پھر قصد کرے کہ اگر یہ امر میرے لئے بہتر ہے تو دانہ تسبیح طاق آئے اور اگر بد ہے تو جفت آئیں پس چند دانہ تسبیح مٹھی میں لے اور شمار کرے جیسا حکم ہو عمل کرے۔

دُعائے حضرتِ حجّت برائے استخارہ و قضائے حاجت

سیّد رحمت اللہ نے محمّد بن مظفر سے روایت کی ہے کہ آخر توقیع مبارک حضرت صاحب الامر علیہ السّلام جو ناحیہ مقدسہ سے برآمد ہوئی یہ دعائے استخارہ تھی چاہیئے کہ اس پر عمل ہو۔ یعنی ہر امرِ مہم شروع کرنے سے پہلے اس دُعا کو پڑھنا چاہیئے۔ و نیز نمازہائے حاجت میں بھی اس کو پڑھنا چاہیئے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ عَزَمْتَ بِہٖ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَقُلْتَ لَھُمَا ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ عَزَمْتَ بِہٖ عَلٰی عَصٰی مُوْسٰی فَاِذَا ھِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ وَ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ صَرَفْتَ بِہٖ قُلُوْبَ

السَّحَرَةُ اِلَيْكَ حَتّٰى قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُبْلِيْ
بِهَا كُلَّ جَدِيْدٍ وَتُجَدِّدُ بِهَا كُلَّ بَالٍ وَاَسْئَلُكَ
بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِكُلِّ حَقٍّ جَعَلْتَهٗ عَلَيْكَ
اِنْ كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ
وَاٰخِرَتِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَتُهَيِّئَهٗ لِيْ وَتُسَهِّلَهٗ
عَلَيَّ وَتُلَطِّفَ لِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَاِنْ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ
تَسْلِيْمًا وَاَنْ تَصْرِفَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ
وَتُرْضِيَنِيْ بِقَضَائِكَ وَتُبَارِكَ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ
حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ شَيْءٍ اَخَّرْتَهٗ وَلَا تَاْخِيْرَ
شَيْءٍ عَجَّلْتَهٗ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ
يَا عَظِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(شفاء الاسقام ص ۲۹۰)

وقت خواب یہ دعا پڑھے

روایت میں ہے کہ اس شب مرجائے تو داخل بہشت ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ اَنَّکَ اِفْتَرَضْتَ عَلَیَّ طَاعَۃَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْحُجَّۃِ الْقَائِمِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

کلمہ شہادت تعلیم کردہ حضرت حجت ؑ

کتاب غیبت مؤلفہ ملا مجلسی علیہ الرحمہ میں ہے کہ خلیفہ بغداد نے جعفر بن علی ؑ کی سراغرسانی پر سلیمان بن اعمش کو معہ تین سواروں کے حضرت صاحب الامر ؑ کی گرفتاری پر مامور کیا۔ وہ چاروں سوار شریعت کدہ حضرت امام زمان ؑ میں داخل ہوئے دیکھا کہ ایک نورانی صورت صاحبزادے ایک مصلّے پر مشغول نماز ہیں۔ مصلّا سطح آب پر ہے۔ دالان ایک حوض کی حیثیت رکھتا ہے۔ دو ۲ وتے یکے بعد دیگرے ہاتھ بڑھا کر حضرت کو گرفتار کرنا چاہا۔ دونوں پانی میں گر کر غرق ہو گئے اور لاپتہ ہو گئے۔ تیسرے نے سلیمان بن اعمش پر تلوار کھینچ لی

وہ ایک طرف تلوار دوسری طرف پانی دیکھ کر خوف زدہ ہو کر حضرتؑ سے پناہ کا ملتجی ہوا۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ ایمان لا۔ اس نے کلمہ شہادت پڑھا۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ نہیں اس طرح کہہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چنانچہ میں اسی خواب میں محلہ دار تنیج گیا۔ اور تاج سے وہ کتاب حاصل کرکے واپس ہو رہا تھا کہ خواب سے بیدار ہوا۔ میرے ہاتھ میں وہ کتاب نہ تھی۔ صبح کو علامہ بہائی کے پاس جاکر تعبیر لی۔ پھر اس محلہ میں گیا جہاں خواب میں گیا تھا وہاں ملا محمد ملقب بہ تاج سے ملاقات ہوئی۔ ان سے میں نے مدعا بیان کیا تو انہوں نے ایک وقفی کتاب لاکر دی وہ کتاب صحیفہ کاملہ تھی۔ میں اس کتاب کو لیکر شیخ بہائی کی خدمت میں آیا۔ انہوں نے اس کتاب کا اپنے اس نسخہ سے تقابل کیا جو ان کے جدّ اعلیٰ نے شہید ثانیؒ کے نسخہ سے لکھا تھا۔ اور شہیدؒ نے اپنے نسخہ کو لکھا تھا عمید الروسا ابن سکون کے سے اور اس کا مقابلہ ایک واسطہ سے یا بلا واسطہ ابن ادریسؒ کے نسخہ سے کیا تھا جو نسخہ مجھ کو حضرت صاحب الامرؑ کی ہدایت سے ملا تھا وہ خط شہیدؒ سے تھا۔ اور نہایت موافقت رکھتا تھا۔ ابن ادریسؒ کے نسخہ سے یہاں تک کہ اس کے حواشی بھی مطابق تھے۔ اس کے بعد بہت سے لوگوں نے میرے نسخہ سے مقابلہ کیا پھر وہ جمیع بلاد میں پھیل گیا۔ (ماخوذ از کتاب مفتاح الشفاعۃ)

ختم شد

نوٹ:۔ ہمارے مطبوعات میں سے انشاء اللہ اس کے بعد آفتابِ شہادت حصّہ دوم ہدیہ ناظرین کیجائے گی۔ شائقین حضرات انتظار فرمائیں۔
ادارہ علوم آل محمد سٹریٹ ۳۹ وسن پورہ۔ لاہور

Marfat.com

ہمارے شاندار مطبوعات ایک نظر میں

ابوتراب	درنظام المومنین واصحاب	از علامہ جزائری مدظلہ	۴/۵۰ روپے
ابوتراب	بر مسند قضا و فصل الخطاب	〃 〃 〃	〃 ۴/۵۰ 〃
آفتاب شہادت		〃 〃 〃	〃 مجلد ۳/۲۵ 〃
تاریخ کربلا و نجف	باتصویر	〃 〃 〃	〃 〃 ۴/۷۵ 〃
تحفہ اطفال		〃 〃 〃	〃 ۰/۳۱ 〃
زینت جانماز		〃 〃 〃	〃 ۰/۲۵ 〃
بحار الانوار (اردو) در حالات امام حسینؑ	ترجمہ	〃 〃	〃 ہر دو حصہ ۱۳/۷۵
خطبہ معاویہ بن یزید		〃 〃 〃	〃 ۰/۵۰ 〃
سر الشہادتین۔ از شاہ عبدالعزیز دہلوی	حواشی	〃 〃	〃 ۱/- 〃
منتخب الرسائل		〃 〃 〃	〃 ۲/۷۵ 〃
شہزادہ علی اکبر	از مولانا سید صابر حسین نقوی		۱/۰ 〃
مناظرہ مامون الرشید		〃 〃	〃 ۰/۳۱ 〃
مکالمہ حرہ بنت حلیمہ		〃 〃	〃 ۰/۱۹ 〃
اعجاز حسینی	〃	عبدالحمید خاں	〃 ۲/- 〃
ارجح المطالب	〃	عبیداللہ امرتسری	۱۲/۵۰ 〃
مقصد حسین	〃	〃 〃	〃 ۰/۱۳ 〃
سفیر حسینی	〃	〃 〃	〃 ۰/۱۳ 〃
خدائی تلوار			〃 ۲/۵۰ 〃
مناسک حج			〃 ۳/- 〃

ہر قسم کی کتابیں ارزاں ملنے کا پتہ

ادارہ علوم آل محمدؐ سٹریٹ ۳۹ دسن پورہ لاہور

Marfat.com

امامِ عصرؑ کے حالات وارشادات و
دُعاؤں کا نایاب مجموعہ

گوہرِ یگانہ

در حالات وارشاداتِ امامِ زمانہؑ

تالیف

جناب مظہر جائسی

مصدقہ

علامہ جزائری

ادارۂ علومِ آلِ محمدؐ وسن پورہ سٹریٹ ۳۹ لاہور

Marfat.com